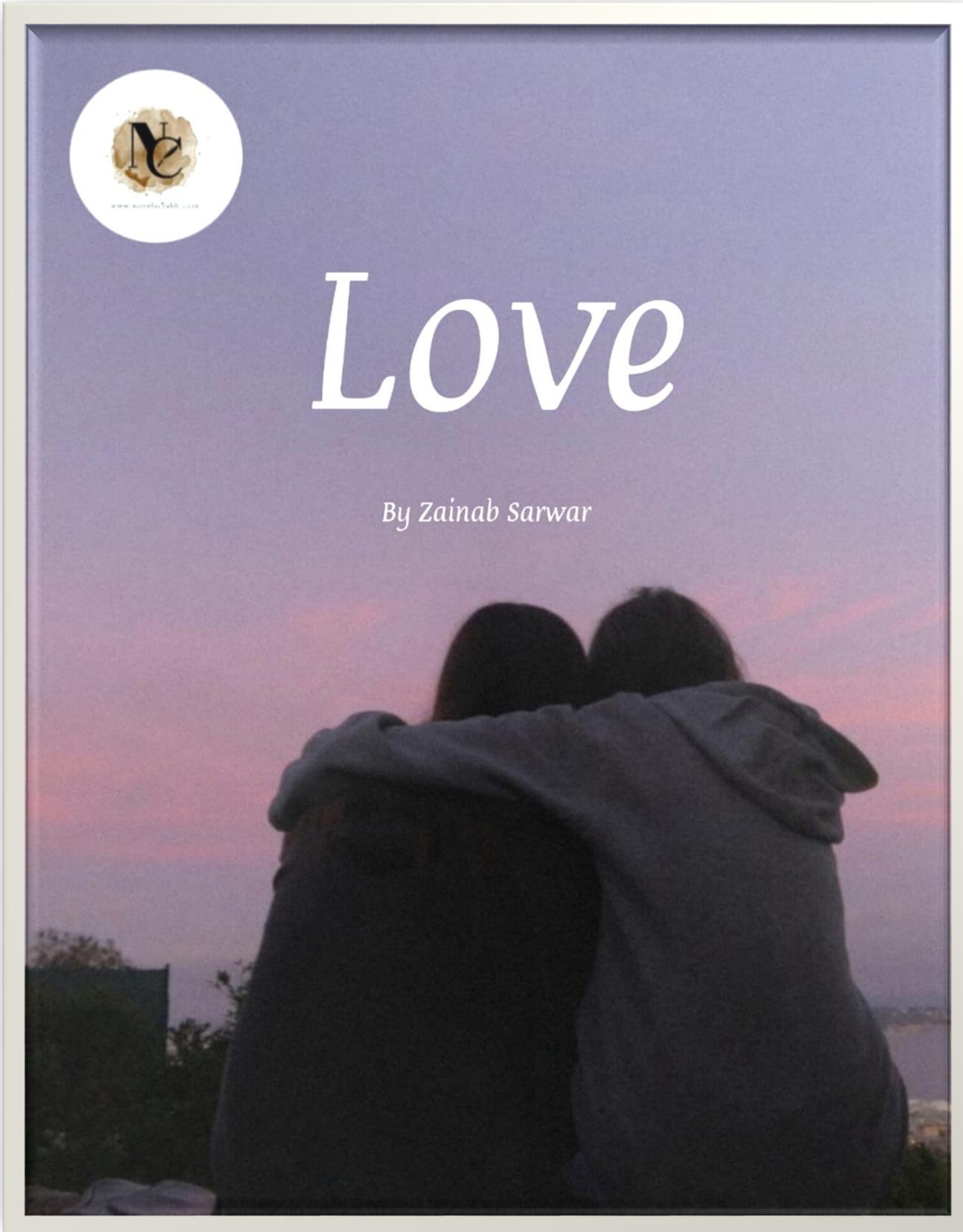
Love
By Zainab Sarwar

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

LOVE BY ZAINAB SARWAR

بِسمِہ اللہِالرَّحمٰنِ الرَّحیم

قسط نمبر: 1

از: زینب سرور

www.novelsclubb.com

... آسمان پر کالی سیاہی کی چادر ڈلی آج کی شب کو اور گہرائی فراہم کر رہی تھی...

اِس سناٹے سے بھرے روڈ پر جہاں بہت سے درخت اور کچھ ہی گھر بنے تھے ایسے میں

...آخری حویلی نما گھر جو اس رات کی تاریکی میں اندر، باہر دونو طرف سے ڈوبا ہوا تھا

...اس حویلی کے اندر دیکھیں تو ایک وسیع لاؤنج تھا جس کے سامنے بڑا سا زینا

گھر اپنی مالیت کا منہ بولتا ثبوت تھا... پھر بھی کوئی خوشی کی رمق بھی نہیں ملتی اتنے خوبصورت محل میں

...ایسے میں اوپر جا کر لیفٹ پر بنا کمرہ... جہاں سے کسی کے ہونے کا احساس ہوتا ہے

جبکہ یہ روم.. جو اپنی اعلیٰ شاہکار کے باوجود بے رونق، کئیں صدیوں کے اندھیروں میں ...ڈوبا ہوا معلوم ہوتا ہے

چونکہ رات کے اس پہر (۲:۵۵) جب سب بستروں پر پڑے سو رہے ہیں تو شاید کوئی ... نہیں جو اس کی تکلیف سے بھری ان اذیت بھری دل کی آوازوں کو سُن سکے

لیکن ایک واحد اس ہی کی ذات ہے جو ہر پل ہم پر نظر رکھے ہوئے ہے چاہے کسی !کونے میں دنیا کے چلے جائیں ہم.. وہ تو پھر بھی شہ رگ سے قریب ہمیں سن رہا ہے

www.novelsclubb.com

اللہ۔۔۔

"زندگی نے بھی کیا کیا دکھایا ہے...لوگ کس قدر گر جاتے ہیں....اپنی تکلیف کا احساس ہونے کے باوجود دوسروں کو تکلیف میں مبتلا کر کے خود ہر احساس سے عاری ہو جاتے ہیں... لیکن مجھے سمجھنا چاہیئے تھا میں بھی آنکھوں پر پٹّی باندھے بیٹھی رہی...کاش میں انکی زندگی میں ہی نہ آتی...تو شاید نہ میں ہوتی نہ وہ اس حال میں ہوتے ..!"

وہ رو ہی رہی تھی لیکن اب تو آنسو بھی ساتھ نہیں دے رہے تھے.. کہاں وہ ذرا سی بات پر آنسوؤں کا سہارا لیتی تھی اور اب....زندگی میں سوچو ضروری نہیں ویسا ہی ہو... لیکن سہی رکھنے کی کوشش کرنی چاہیئے...اسے سمجھ نہیں آرہی تھی اس لیے خود کو برا بولنے لگی

اور ایسے ہی.. خود کو قصوروار ٹھہراتی وہ کب نیند کی وادیوں میں اُتری.کچھ خبر نہیں تھی_

...جبکہ شاید اس کے غم میں بادل بھی برس پڑے تھے

...زور و شور سے بارش ہوئی تھی

ناجانے کون سے شب کے پہر جب فجر آذان کی آواز سے آنکھ کھلی.. سَر تھا کہ جیسے درد سے ابھی پھٹ سا جائے گا.. شاور لینے اور خود کو تھوڑا پُر سکون کرنے کی غرض سے واشروم کا رُخ کیا تھا.. ۱۵ سے ۱۰ منٹ بعد دروازہ انلاک ہونے کی آواز اس کمرے میں گونجی ہی تھی.. باہر نکل کر نماز ادا کی دعاؤں میں بھی صبر اور اسکی زندگی مانگتی وہ اٹھی تھی..اور چل کر ڈریسنگ ٹیبل تک آتے.. شیشے کے سامنے کھڑی اب اپنے آپ کو دیکھ رہی تھی.. جبکہ چہرہ ذرد ہو رہا تھا جس سے ظاہر تھا کہ کافی دنوں سے کھانا اور صحت کی طرف سے مکمل رُخ پھیر لیا گیا ہے...آنکھیں !

www.novelsclubb.com

یہ آنکھیں کالی سیاہ آنکھیں جو اُس کی پرسنیلٹی میں قابلیت و ذہانت کا ثبوت دیتی تھیں.اِس وقت بھی لیکن فرق ہے.

اِس وقت تو یہ وہ آنکھیں ہی نہیں لگ رہیں جو اُس کی محبت کو خود میں محوِ گفتگو کر لیا کرتی تھیں.. فلوقت تو یہ سوجی ہوئیں، بجھی بجھی سی، ہر احساسات کی رمَق سے آری بے رونق سی ہیں...

اس ہی اسنحہ میں کچھ بیتیے ہوئے پلوں نے اپنی بھینی سی خوشبو سے اسے اپنے لپیٹ میں لیتے ہوئے.. کراچی شہر کی ایک یونیورسٹی کے کیفیٹیریا میں جا کہ چھوڑا...

آج اسکا سیکنڈ ویک تھا یونی میں. اپنی فطرت کے باعث اس نے اب تک کسی سے 🍃 دوستی کی طرف ہاتھ نہیں بڑھایا تھا. بس کچھ پوچھنا ہوتا تو کسی بھی راہ میں چلتے سٹوڈینڈ سے پوچھا اور شکریہ ادا کرتی بغیر دوبارہ دیکھے چلی جاتی... وہ انٹروورٹ introvert سی تھی. سب سے گُھل مل جانا اُسکی فطرت کے مترادف ہوتا.

www.novelsclubb.com

خیر آج دوسرے ویک کا پہلا دن اب تک تو اُس کے مطابق گزرا تھا اب اپنی لاسٹ کلاس سے فرصت ملتے ہی ساتھ ساتھ اپنی آنتوں پر ترس کھاتی کچھ پیٹ پوجا کی غرض سے ایک چکن برگر کا آرڈر کر چکی تھی.. اور اپنی کونے پر کھڑکی والی بینچ پر جا بیٹھی تھی.

جسکو سب سے لاسٹ میں ہونے کے باعث کوئی خاص توجہ نہیں دیتا تھا اسی لئے وہ جب کیفیٹیریا میں ہوتی اِس ہی بینچ کو ترجیح دیتی..

"کیا میں یہاں بیٹھ سکتی ہوں"

ابھی کچھ پل گزرے تھے کہ کسی نسوانی آواز کو سماعت کرتے اپنے ٹیبل کے قریب اس بلیک جینز پر وائٹ کُرتی اور بلیک سٹالر لئے اپنی نارمل ہائٹ، گوری رنگت، آنکھیں اُسکی جو براؤن ہونے کے ساتھ ساتھ کھڑکی سے آتی دھوپ میں چمک بھی رہیں تھیں... بلاشبہ وہ خوبصورت تھی اپنے شارپ فیچرز کے ساتھ...

اسنے اسکو دیکھا اور شیور کہہ کر بیٹھنے کا اشارہ کیا تھا....

www.novelsclubb.com

"تم بھی نیو ہو؟"

چند لمحوں کی خاموشی کے بعد براؤن آنکھوں والی لڑکی نے ہی بات میں پہل کی جب کے اس نے جواب صرف "ہاں" ہی کہا

"That's great,you no it's my second day"

...اچھا"اس نے مسکرا کر اس کی براؤن آنکھوں میں دیکھتے ہوئے جواب دیا"

"مجھے لگ رہا ہے تم ہمارے ڈپارٹمنٹ کی ہی ہو، میں نے کل دیکھا تھا تمہیں"

"جی میں نے بھی دیکھا ہے"

اس نے بر گر آگے کرتے ہوئے جوابھی آیا تھا..اور ہاتھ میں تھاما ہوا فون بیگ میں رکھتے

...ہوئے.اپنی تازہ دم مسکراہٹ کو ساتھ لے کہ بولا

"ہمم، تمہاری کوئی دوست نہیں؟"

نہیں یہاں تو کوئی نہیں..ویسے ایک بیسٹی ہے مگر بد قسمتی سے ایڈمیشن ایک یونی میں "

"نہیں ہو سکا

www.novelsclubb.com

...اس نے آخر جواب میں ٹھنڈی آہ بھرتے ہوئے بولا تھا

اوویسے میری بھی کوئی دوست نہیں یہاں بھی اور ویسے جو تھی وہ اب آؤٹ اوف سٹی"

"ہے..اور یہاں تو لوگوں سے بات کرنے میں بھی سوچے بندہ

...اس نے بلیک سٹالر سہی کرتے اینڈ میں اپنی براؤن آنکھیں گھماتے ہوئے بولی تھا

"کیوں سوچینگے کوئی مسئلہ ہے؟ "

اس نے آنکھوں سے اپنی برگر کھانے کی آفر کرتے ہوئے پوچھا تھا.... جبکہ اسکا آرڈر بھی

...آگیا تھا ابھی جو یہاں بیٹھنے سے پہلے دے کر آئی تھی

مسئلہ ہے تو نہیں، لگتا ہے سینیئرز کے ایٹیٹیوڈ سے..ابھی آرہی تھی تو ایک لڑکا جو "

ہمارے ڈپارٹمنٹ کا تو نہیں پر جونیئر ہی ہے. شاید.اُس سے کچھ سینیئرز آکر کسی بات پر

."شروع ہو گئے مگر. وہ بھی بہت غصّے والا لگ رہا تھا.. میں تو آگئی اب پتا نہیں کیا ہوا ہو گا

... اسنے آنکھیوں کو بڑا کر کے حیرانی سے بولا تھا

www.novelsclubb.com

اتنی سی بات پر تم نے کیسے سوچ لیا سینئیرز کا ایٹیٹیوڈ اچھا نہیں. مانا کہ یونیز میں "
سینئیرز اپنا رعب دکھاتے ہیں مگر اس بات سے کوئی اندازہ نہیں ہو سکھتا. اینڈ تمہارے
ساتھ تو کچھ نہیں کیا نہ! سو کچھ مت سوچو اس انسان کی بھی غلطی ہو سکھتی
ہے..Relax

"لنچ کرو

اس نے پر سکون انداز میں سمجھا کر آخر میں مسکرا کر اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ پر رکھا تھا جسکے :
....بدلے وہ بھی مسکرائی تھی. چمکتی براؤن آنکھوں کے ساتھ

اب ان دونوں نے اپنا لنچ کر لیا تھا بیچ میں کچھ پڑھائی کے بارے باتیں بھی ہو گیئں

www.novelsclubb.com

"آہ..!"

...... وہ اٹھنے ہی لگی تھی کہ جب اسکی آواز آئی

بِسمِہِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحیم

قسط نمبر:2

از: زینب سرور

اس نے پر سکون انداز میں سمجھا کر آخر میں مُسکرا کر اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ پر رکھا تھا جسکے :

....بدلے وہ بھی مسکرائی تھی. چمکتی بھوری آنکھوں کے ساتھ

اب ان دونوں نے اپنا لنچ کر لیا تھا بیچ میں کچھ پڑھائی کے بارے باتیں بھی ہو گیئں

"آہ..!"

www.novelsclubb.com

... وہ اٹھنے ہی لگی تھی کہ جب اسکی آواز آئی

آہ کی آواز پر چونک کہ دیکھا

"کیا ہوا؟ "

_سوالیہ کالی آنکھیں اسکی بھوری آنکھوں میں ڈالتے گویا ہوئی تھی

(ویسے بھی پہلی دفعہ میں..اتنی دیر بات کر گئی بڑی بات ہے)

"ہم نے اتنی باتیں کر لیں اور تو اور دوست بھی بن گئے...ہے نا؟"

..تو"اسکے سمجھ نہیں آئی تھی دوست بن گئے تو اب کیا"

لیکن نام تو بتایا نہیں "اسنے کمر پر ہاتھ رکھے منہ بنا کر بولا جس پر اسکی بے ساختہ ہنسی نکلی"

.... تھی جسکی وجہ سے کالی آنکھیں چھوٹی ہوئیں تھیں اور اسکے گال پر ڈمپل پڑا تھا

www.novelsclubb.com

"So miss dimple queen ,my name is Aniya butt & what's your ?"

آنیہ نے اسکے ڈمپل کو دیکھ کر کہا تھا..جب کے وہ اسکے ڈمپل کو ئین کہنے پر جھینپ سی گئی تھی ..

اتنے میں اپنے برابر سے کسی. چیز کی زور سے ٹوٹنے کی آواز پر اس نے زوردار چیخ ماری تھی جب کہ تھوڑا اچھلی بھی تھی...اور گھوم کر دیکھا جبکہ اب مقابل کو اپنے قریب دیکھ کر ..اسنے اپنی کالی آنکھوں سے گھور کر دیکھ رہی تھی....جبکہ کچھ دیر پہلے چیخی بھی تھی

... اسکے برعکس سامنے کھڑا فرد تو بس جم گیا تھا..آنکھوں میں ہی اٹکا الجھ رہا تھا

www.novelsclubb.com

سینئیر سے لڑائی کے بعد اسکا غصّہ جو ویسے ہی اس کے آگے پیچھے رہتا تھا..ابھی تو ..گھوڑے پر سوار ہو گیا تھا

تیز تیز نکلتے سامنے کیفیٹیریا میں ہی گھُس گیا تھا..اور چلتا چلتا لاسٹ بینچ تک پہنچ گیا تھا جبکہ حارث (اسکا دوست ،بیسٹی) کی باتیں جو اسکو لڑنے پر سنا رہا تھا... سُن کر غصّے سے لال پیلا ہو کر ضبط کھوتا ہاتھ میں پکڑا فون. جسے لئیے کچھ ہی ہفتے گزرے تھے.

اس کو بھی اپنے غصّے کے گھاٹ اُتار دیا تھا..اور ابھی اپنے برابر سے اتنی تیز چیخ سُن کر مڑا ہی تھا..موبائل کے ٹوٹنے کی آواز سے زیادہ تو برابر سے اسکے کان میں آئی تھی اور غصّے سے ہی مڑا تھا کہ اسکی کھائی جیسی گہری آنکھوں کو دیکھ اب کھو گیا تھا .

اتنی خوبصورت.دل میں کہا

اسکو لگا نا جانے کتنا وقت گزر گیا... لیکن کچھ سیکنڈز بعد ہی

جب اُسکی آواز پر اسکا دیکھنے کا تسلسل ٹوٹا تھا....

www.novelsclubb.com

"یہ کیا حرکت تھی"

اپنی ہمّت جمع کرتے آنکھیں اُسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولی تھی..

موبائل ٹوٹنے پر ہی غصّہ کتنا زیادہ ہے پتا چل رہا تھا..اس لئے ذرا ڈری تھی بولنے میں..

.لیکن پھر بھی تیوری چڑھا کر ہمت دکھاتے بول ہی دیا تھا

"یہ......کیا حرکت تھی"

اپنی ایج گرے آنکھیں چھوٹی کرتا..اسکا سوال اس ہی سے کرتے....وہ اسکے ذرا اور قریب ہو کر ابرو اُچکا کر بولا تھا. چہرے پر اب وہ والا غصّہ تو نہیں پر مصنوئی سختی ضرور تھی ...جبکہ وہ اسکے قریب ہونے پر ایک قدم پیچھے ہوئی تھی. لیکن دیکھنے کا تسلسل جاری رکھا تھا ..

سوری..ایکچوئلی یہ تھوڑا غصّہ میں تھا بس اس لئے ہو گیا" حارث نے دونوں کو ایک نظر" دیکھتے ہوئے بولا تھا ...

..اسکو بھی ڈر تھا کہیں اس بیچاری کو ہی نہ سنا دے

"تم چُپ رہو ابھی"

اسکی کالی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے جبکہ اسکے ایکسکیوز کرنے پر حارث کو سختی سے جواب دیا تھا..جو کہ چپ ہو گیا تھا...

"سو مِس ایکس وائی ذی.... لڑائی میری ہوئی، موبائل میرا ٹوٹا، نقصان میرا ہوا. پر یہ آپکی چیخخخخخخ آہ" وہ انگلی پر گنواتے جبکہ چیخ الفاظ بولتے ہوئے آنکھیں میچی تھیں اور کان پر انگلی رگڑھ کر کان ہلائے تھے جیسے سن ہو گئے ہوں چیخ سے...

جبکہ وہ ایسے ہی چپ کھڑی آنکھیں گھما کر آس پاس دیکھنے لگی..

"کچھ سمجھ نہیں آئی مطلب یہ بھی تو تھی آپکے برابر میں (آنیہ کی طرف اشارہ تھا) اِسکی چیخ تو نہیں آئی" پھر بھی نہ بولی تو وہ دوبارہ بولا.. سکون سے بول کر ہاتھ سینے پر باندھے سوالیہ نظریں دکھائیں تھیں..

اب غصّہ نہیں تھا چہرے پر جبکہ ایک ہی الگ ہی رنگ تھا. یہ اچانک تھا کہ اسکا موڈ بدل گیا تھا.

...اُسکی آنکھیں گھمانے اور دیکھانے کی اداؤں پر..اُسکو بولنے میں اب مزا آرہا تھا جیسے

جبکہ وہ بلکل چپ اسکے قریب کھڑی،اپنے تیورا سکی ہر بات پر بدلتی آنکھوں سے ہی جیسے ...ہر جواب دے رہی تھی

...باقی سب بھی چپ تھے

آواز کی تو بات ہی نہیں جناب ___ ~"

"آنکھیں ہی محوِ گفتگو لگیں

www.novelsclubb.com

جب پھر کچھ نہ بولی تو وہ آگے کو ہوا تھا.اور ذرا اُسکے کان کے قریب ہو کر رازداری سے یہ .....شعر بولا تھا

....چہرے پر مسکراہٹ بھی تھی اب

...جبکہ اسکے قریب ہونے پر اُنکی اسکی آنکھیں سہی معنوں میں کُھلی تھیں

"miss zoya meer... are u here..."

"مِس زویا میر، آر یو ھیئر"

ابھی وہ اسکی حرکت پر کوئی ردِ عمل کرتی جو کہ سوچ لیا تھا.. کہ کسی کی اونچی آواز آئی شاید کوئی سٹوڈنڈ تھا..

اسکو سہی سے گھوری دکھا کر

... وہ آگے نکلتے ہوئے بغیر کسی کو کچھ بولے یس کرتی نکل گئی تھی

www.novelsclubb.com

....جبکہ پیچھے اُسنے اور آنیہ نے بیک وقت اسکا نام دھرایا تھا

"زویا"

...نام لیتے ہوئے ذرا مسکرا بھی رہا تھا

.....آپکو پرنسپل نے بلایا ہے" جبکہ وہ ایک بار پیچھے دیکھتی سبکو واک آؤٹ کر گئی تھی"

اسنے دروزہ کی آواز پر اپنی سوچ کی دنیا سے باہر نکل کر آنکھیں کھولیں... شیشے سے نظر ہٹا
...کر برابر دیکھا جہاں کوئی ادھیڑ عمر کی عورت نظر آئی
میں آ ہی رہی تھی" انکو دیکھتی بال کا جوڑا بناتے بولی تھی"

ہمم، جلدی سے آجاؤ پھر ساتھ ہاسپٹل چلینگے" جبکہ وہ عورت اسکو اس حال میں دیکھ کر"
.ٹھنڈی آہ بھر کر اسکے پاس آئیں تھیں

" نہیں میں صرف وہاں نہیں جاؤنگی، آپ ڈرائیور کے ساتھ چلی جائیگا"

www.novelsclubb.com

انکی بات پر جلدی سے بولی تھی

"چلو جیسا تمہیں ٹھیک لگے"

انہیں پتا تھا وہ ڈائریکٹ ہاسپٹل کبھی نہیں جائیگی. اسلیے کچھ اور نہیں بولا. پھر شفقت سے اسکے سر پر ہاتھ پھیر کر چلی گئیں..

نیچے لاؤنج میں آکر اسنے نظر دوڑائی تو سامنے دو لوگوں کو ڈائننگ ٹیبل پر اپنا ہی منتظر پایا اور کوئی ہوتا بھی کیسے.. کبھی کبھی ایسے ہی نظریں دوڑاتی کہ شاید آجائے. لیکن وہ شاید تو جیسے کبھی نہیں آنا..

www.novelsclubb.com

"اسلام و علیکم"

سامنے وہی عورت اور انکے ساتھ ایک اور شخص بیٹھے تھے اسکے سلام پر دونوں نے مسکرا کر جواب دیا تھا ..

..ہاں مسکرانے سے کچھ نہیں بدلے گا انہیں پتا تھا لیکن غموں میں مُسکرا دینا ہی تو کمال ہے

پلیز! کچھ کھالو. ایسے مت جانا نہیں تو میں تم سے ناراض ہو جاؤنگی اب. سوچا تھا خود دیھان رکھو گی لیکن تمہیں فکر ہی نہیں.. ایسے تو نہیں چلتا نہ بیٹا"

..وہ جو گھر سے جانے کو تھی انہوں نے آڑے ہاتھوں لیا

اس دوران کھانے پینے پر سے بلکل توجہ ہٹا دی تھی.. وہ زبردستی کر کے کھلا دیتی تھیں ..پھر انکو یقین دلایا کہ کھاؤنگی کھانا اب سے لیکن پھر سے چھوڑنے لگی اور اب انہیں اسکی فکر ہو رہی تھی اس لیئے ٹوکا...

www.novelsclubb.com

"ہاں سمیرا بلکل سہی کہہ رہی ہیں. اب اگر آپ اپنا ہی خیال نہیں رکھینگی تو شاہ کے اِس مشکل وقت میں ساتھ کیسے دینگی .. جبکہ اس وقت آپکی صحت ضروری ہے اس سب حالات میں کھڑے رہنے کیلیے"

وہ ابھی کوئی ایکسکیوزدیتی کے شاہ صاحب نے بھی سمجھایا.. جس پر اسنے ایک سلائزاور تھوڑی سی چائے کا سپ لیا.. جواب اسکی عادت میں تھا ..

کچھ لے نہ لے لیکن صبح کی چائے کا سپ لینے کا عہد اب بھی برقرار رکھا تھا ...

---

www.novelsclubb.com

بِسمِہِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحیم

قسط نمبر: 3

از: زینب سرور

"آپ یہاں ویٹ کریں میں بس دس منٹ میں آئی "

ڈرائیور کو کہتی وہ چلنے لگی اور روڈ پار کر ایک دیوار کہ پاس رکی جو چھوٹی تھی کافی.. جبکہ برابر میں گیٹ بھی تھا پرانا سا بوسیدہ سا.... ویسے بھی جس جگہ وہ آئی تھی وہاں کے یہی .. حالات ہوتے ہیں.. یہ حال نارمل ہے وہاں کا.. پر اُسکا تو دل دُکھتا ہے نہ

اور اب دیوار کے اُس پار اُس زمین پر بنی ابھری ہوئی مِٹّی کو دیکھ رہی تھی.. بس ہر بار کی طرح اس بار بھی اسکے روکنے کی ہر ممکن کوشش کے باوجود نمکین پانی نے اپنا رستہ بنا ہی لیا ...، پھر کیا تھا آنسوؤں کی ندی تھی جیسے.. جس کو نہ روک پائی

www.novelsclubb.com

... آج کچھ بھی نہیں کہا ایک لفظ منہ سے نہیں نکلا جبکہ دل کا بوجھ تھوڑا اہلکا ہو گیا

بعض دفعہ کچھ نہ کہہ کر بھی آنسوؤں کے سہارے اپنے دل کا سارا اگرد نکال لیتا ہے ... انسان

انسان اگر چاہے تو ہر مشکل سے مشکل حالات کا سامنا آسانی سے کر سکتا ہے غرض یہ کہ صبر لازمی ہے...

آنسوؤں کے تھمنے سے وہ ہوش میں آئی تھی... آس پاس نظر دوڑائی وہ روڈ کے سائڈ پر دیوار ساتھ کھڑی تھی.... چند ایک گاڑی روڈ سے گزر رہی تھی شکر تھا کسی نے دیکھا نہیں.. ایسے میں.... ایک دفعہ پھر اس مِٹّی کے ڈھیر کو دیکھا

ایک لمبی سانس خارج کر کے روڈ کراس کر گئی.... اور پھر واپس جا کر گاڑی میں بیٹھ گئی تھی...

www.novelsclubb.com

"اے سی کی کولنگ بڑھا دیں پلیز"

گرمی نہیں تھی آج بس اس سردیوں کے موسم میں سورج صبح سے نکلا موسم کو سہانا کرنے کی کوشش میں تھا...

لیکن اسکے اندر کے سارے موسم بھنور میں پھنسے تھے

اسکو تو گھبراہٹ ہونے لگی تھی... دل جیسے بند نہ ہو جائے... دماغ میں دھماکے ہو رہے تھے....

وہ آج بھی یقین نہیں کر پاتی تھی کہ زندگی میں اتنا کچھ ہو گیا ہے.. کوئی عام انسان سوچے تو اسے بھی تکلیف ہو گی....

.. .کیسے کوئی کر سکتا ہے اسکے علاوہ کیسے کوئی سہہ سکتا ہے.... لیکن یہی ایک سچ ہے

اب ٹھیک ہے نہ بیٹا.. طبیعت ٹھیک نہیں تو گھر چلتے ہیں. بڑی بیگم صاحبہ نے ہدایت کی " تھی.. کہ کچھ بھی ہو تو گھر واپس لے آنا "

www.novelsclubb.com

... انہوں کو لنگ بڑھاتے فکر مندی سے کہا

... جبکہ وہ انکی تفصیل سُن کر پھیکا سا مسکرائی تھی

سب کتنا خیال رکھتے ہیں اُسکا... جب کسی کو پیار، محبت، توجہ دی جائے تو کوئی بیمار بھی ...ٹھیک ہو سکھتا ہے... لیکن اسکو تو کسی اور چیز کی ہی ضرورت تھی

"نہیں میں بلکل ٹھیک ہوں.. آپ چلیں ہاسپٹل"

"....دیکھ لو بیٹا طبیعت خراب نہ ہو بس"

...انہوں نے پھر سے بولا

"نہیں خان بابا بلکل ٹیھک ہوں.... چلیں"

www.novelsclubb.com

" ٹھیک"

...اور گاڑی اپنی منزل کی طرف رواں ہو گئی

اب وہ کوریڈور سے گزرتی اس پرائیوٹ ہاسپٹل کے کوئی تیسرے فلور پر لفٹ کے سہارے پہنچ گئی تھی..

اور اب قدم فلور کے سیکنڈ لاسٹ روم کی طرف تھے.. آہستہ آہستہ چلنے کی رفتار ہلکی ہو گئی یہاں تک کہ اب دروازہ کے سامنے کھڑی ہو گئی تھی... اندر جانے کی ہمّت ہر بار کی طرح ابھی بھی دس سے پندرہ منٹ گزرنے پر ہی آئی تھی..

سامنے ہی بیڈ پر مشینوں میں جکڑا وجود نظر آیا...

سفید رنگ... ستواں ناک... شیو تھوڑی بڑی ہوئی تھی...

www.novelsclubb.com

پُر وجاہت شخصیت کا حامل... آنکھیں... آنکھیں نہیں دیکھ سکی... کیونکہ وہ تو سکون سے آنکھیں موندے لیٹا تھا یہ سوچے بغیر کے اس کے اس طرح رہنے سے سب کو کس تکلیف سے گزرنا پڑھ رہا ہے...

خیر اس میں غلطی تو اس کی بھی نہیں ...

اس کو ایسے دیکھ بس جھلک پڑی آنکھیں.... کالی سیاہ آنکھیں.. نمکین موتیوں سے بھرنے لگیں....

...اپنے ہمسفر کو اس حال میں دیکھنا سچ میں ایک تکلیف دہ احساس ہے

...اب ہلکے سے دروازہ دکھیلتی اندر آئی.. جسم میں جیسے طاقت ہی نہ ہو

" ک کیسے ہیں!...آپ کو بہت مِس کیا گھر پر...(تھوڑی دیر رکی تھی بول کر)

اب میں بہت مضبوط ہو گئی ہوں.. آپ فکر مت کیجئیے گا.. میں سمجھ گئی ہوں اب.

.....زندگی میں جو بھی ہوتا رہا، یا جو ہو گا ہے یہ سب مقدر ہے میرا

. ہاں تلخ ہے،...بہت تلخ لیکن زندہ ہوں میں اب.. مر... مرا نہیں گیا نہ مجھ سہ

www.novelsclubb.com

".......

بیڈ کے برابر اسٹول پر بیٹھی بول رہی تھی.. اور اب اس شخص کے بے جان جیسے ہاتھ کو پکڑ کر اس پر اپنا ماتھا ٹکا کر رونے لگ گئی تھی... جبکہ مقابل شاید سُن سکھتا تھا محسوس کر سکھتا تھا اس کے درد کو لیکن بولنے کے اعزاز سے محروم تھا....

"مجھے پتہ ہے... کسہ.. کسی کے جانے سے زندگی نہیں رکتی.. کوئی نہیں مرتا بس جینے کا انداز پہلے جیسا نہیں رکھ پاتے... اور ہمیں اسکے لئے جینا چاہیے جو ہمارے لئے ہمارے پاس ہیں سہی سلامت ہیں آنکھوں کے سامنے... ہے نہ باقی زندگی تو اللہ کے ہاتھ میں ہے بس آپ ٹھیک ہو جائیں....."

بظاہر بول تو وہ مقابل کو سنانے کے لئے رہی تھی لیکن درحقیقت خود کو سمجھا رہی تھی اپنے دل کو تسلّیاں دے رہی تھی..... بولا بھی نہیں جارہا تھا سہی سے..

اسکا یقین تھا زندگی میں جو ہوتا ہے اچھے کے لئے ہی ہوتا ہے ..

لیکن ابھی اس سے پوچھو تو شاید مکر جائے گی ..

اب اسے سمجھ نہیں آرہا اس سے اچھا کیا ہو گا...

زندگی جیسے بھی چالیں چلتی رہے ہمیں راہِ حق پر چلتے اللہ سے دعا اور اپنے لئے صبر مانگنا چاہئے ....

بیشک وہ رحیم ہے..اور زویا کی زندگی اس بات پر ہی عمل پیرہ تھی...بس صبر ہی آخری حل ہے....

....اندھیروں کے بعد ہی تو روشنی کی کرن آتی ہے..پھر مایوسی کیسی

!!!امید کی کرن بہت جلد اثر کرے گی

---

www.novelsclubb.com

" زویا، چلو بیٹا گھر چلیں"

سمیرا بیگم جو دوپہر سے اسکے ساتھ تھیں اور اب رات ہونے کو تھی اسود دیکھ آہستگی سے بولا تھا وہ جو وہیں ابھی ٹیک لگائے سو گئی تھی پتہ ہی نہ چلا تھا....

"جی لیکن ابھی"

"ہاں ابھی ہی چلنا ہے... چلو کل آئینگے نہ"

اسکو دیکھتے بولا جو اپنی جگہ سے انچ بھی نہیں ہلی تھی

" میں آج یہیں رہو نگی پلیز، آج کے لئے"

.. منت کے انداز میں بولا تھا

" لیکن اکیلے کیسے"

www.novelsclubb.com

".. شاہ ہیں نہ یہاں....اور یہ پرائیوٹ روم ہے آپ فکر مت کریں"

.... اسنے سامنے بیڈ پر لیٹے دنیا سے بیگانہ شاہ کو دیکھتے ہوئے کہا تھا

اچھاٹھیک ہے،اللہ حافظ اپناخیال رکھنا. کوئی بھی مسٔلہ ہو گھر فون کرناٹھیک ہے. اور ہاں "
"یہ لنچ ٹیبل پر رکھاہے لازمی کھالینا

..... اسکو پیار سے ہدایت کرتیں گھر کو چلیں گئیں تھیں

جبکہ زویانے اٹھ کرانکو دروازہ تک چھوڑ کر لاک لگایا تھا. بھوک تو لگ ہی رہی تھی... تو انکی بات پر عمل کرتے کھانا کھالیا تھااور کچھ دیر بعد لائیٹس آف کر کے ایک بینچ جو مریض .....کے ساتھ آنے والوں کے لئے رکھی تھی اس پر لیٹنے کے انداز میں بیٹھ گئی تھی

...چہرہ گھُما کر ایک نظر پھر اسے دیکھا

www.novelsclubb.com

.... اور پھر سے سوچنے لگی بیتے ہوئے خوشگوار پل

زویا میر اپنے ماں باپ کی اکلوتی اولاد تھی جسکے پیدا ہونے پر بے حد خوشیاں منائی گئیں تھیں ....

... بڑے لاڈوں سے پالا تھا اُسے آصف میر اور سنمبل میر نے

... میر ہاؤس کی جان تھی اس میں

اور یہ چھوٹی سی فیملی اپنے چھوٹے سے ہی لیکن خوبصورت گھر میں بہت خوش رہتی تھی ...

www.novelsclubb.com

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحیم

قسط نمبر:4

از: زینب سرور

........ماضی#

"یہ تم کیا کر رہے تھے کیفیٹیریا میں"

...حارث نے اسکا پیچھا کرتے ہوئے کہا جو پارکنگ ایریا کی طرف جا رہا تھا

www.novelsclubb.com

.... کیا____ کیا کر رہا تھا.. پوچھ تو ایسے رہے ہو جیسے پہلی بار غصّہ آیا ہو"

"...اور ہاں اتنا قیمتی نہیں لادونگا نیو فون

وہ اب اس سے بولتا اپنی گاڑی کی ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا تھا...اور اپنے سن گلاسس سے آنکھیں چھپائی تھیں...

(😄 وہ حارث کا فون توڑا تھا اسنے)

.... جبکہ حارث سپاٹ چہرے سے اسے گھورنے لگا

"میں فون یا تمہارے غصّے کی بات نہیں کر رہا..وہ سب کیا تھا..جب وہ لڑکی کچھ نہیں کہہ رہی تھی...تو چلنا تھا نہ..سب کے سامنے کیا باتیں کر رہے تھے اور تو اور مجھے بھی سنا دیا اسکے سامنے"

حارث کڑی تیوری چڑھائے ایک ہاتھ گاڑی کے دروازے پر رکھے دوسرا ہاتھ ہلا کر بول رہا تھا..اسے بھی غصّہ آگیا تھا اسکے چپ کروانے پر...(آخر دوست کس کا تھا 😉)

"اوہ تو بھائی کو غصّہ آرہا ہے (ہنستے ہوئے بولا)"

تماری بے عزتی نہیں کی یار.. تو کیوں سوچ رہا ہے ایسا.. مجھے پہلے ہی غصّہ تھا اور وہ چپ کھڑی تھی اوپر سے تم صفائیاں دے رہے تھے.... اب تم جھاڑو تو ہو نہیں میرے دوست ہو کچھ تو لحاظ رکھتے"

....اسکا ہاتھ پکڑ کے اندر بیٹھایا تھا اور آخر میں شرارت سے کہتے ایک آنکھ دبائی تھی

"اور تو پوچا ہے جھاڑو کے بعد لگتا ہے"

حارث نے اسکے کندھے پر مکّہ مارتے منہ بنا کر بولا تھا

... جبکہ وہ ہنسنے لگا تھا

www.novelsclubb.com

" چلو بولتا رہ میں نے کون سا پوچا لگانا ہے"

...گاڑی یونی سے نکالتے روڈ پر لایا تھا

"ہاں تیری بیوی لگوائی گی پھر جھاڑو بھی دینا، ساتھ میں سارے کام بھی"

حارث نے ناک چڑاتے بولا

میں تو جورو کا غلام بنو نگا.. وہ کیا کہتے ہیں... ہاں زن مرید..... زَن مریدی کے سارے "

"ریکارڈ توڑنے ہے میں نے

...حارث کو اور تپاتا ہنستا ہوا بولا تھا

بکواس بند کر یہ بتا لاسٹ میں اس لڑکی کو کیا بولا تھا آنکھیں، گفتگو کیا... زیادہ ہی کچھ "

"فری نہیں ہو گئے تھے

www.novelsclubb.com

.. پھر سے بات یاد آنے پر بولا تھا

...اصل میں اسنے شعر اس طرح سے بولا تھا کہ کسی اور کو سہی سے سنائی نہیں دیا تھا

ارے وہ تو اُسکو بُلوانے کے لئے تھا بول ہی نہیں رہی تھی...اور یہ تم کس خوشی میں"

"میرے ڈیٹیکٹِو بن رہے ہو

....یاد آنے پر انوکھا سا مسکرایا تھا پھر حارث کو گھوری سے نوازہ

اوہ.....تو اسکا گھورنا کافی نہیں تھا تیرے لئے جو آواز سُنّے کے لئے بھی بیتاب تھے"

"جناب...ہمم

...ذرا سا شوخی سے کہا تھا....اسے ہنسی آئی تھی

"کرلی بکواس اب جا گھر آگیا ہے"

www.novelsclubb.com

...حارث کو گھورتا بولا تھا....وہ جو ابھی بھی ہنس رہا تھا

اوکے اوکے"

سو مسٹر شاہان شاہ... آپ تو اپنی محبوبہ کے خیالوں سے نکلنے نہیں والے تو اسلئے فون لینے کی زحمت نہ کیجیئگا میں خود لے لونگا "

اس کو تپانے والے انداز میں بولتا.. جلدی سے گاڑی سے نکلا تھا نہیں تو شاہان کے ہاتھ سے آج اسکی دھلائی ہونی تھی...

کل دیکھونگا تمہیں تو... اور اپنی گاڑی سہی کروالو کنجوس میں کل لینے نہیں آؤنگا اب.. " سمجھے "

"ہاں ہو جائے گی آج صحیح.. تم دیکھو خواب دیکھو"

www.novelsclubb.com

ہارث نے دروزے تک پہنچتے ذرا سا اونچی آواز سے بولا تھا اور دانت نکال کر ہنسنے کے ساتھ اندر چلا گیا...

جبکہ پیچھے شاہان تھوری دیر ویسے منہ بناتا رہا پھر اس پل کو یاد آنے پر بے ساختہ مسکراتا گیا

..

...گاڑی چلاتے ہوئے بھی یہی سوچ تھی دماغ میں

....ویسے مجھے بلیک کلر پسند ہے لیکن اسکی آنکھوں میں زیادہ جچ رہا تھا"

....اُففف.....شاہان چپ ہو جاؤ کیا سوچ رہے ہو تم بھی

... حارث تو پاگل ہے

"لڑکی... بلکل بھی نہیں....فوکس جسٹ فوکس

اسکی آنکھوں پر تبصرہ کرتے اسکے بعد خود کی سوچوں کو جھٹک کے خود سے ہم کلامی کرتا

www.novelsclubb.com

...وارن کر رہا تھا

....لیکن آج سے تو اصل کہانی کی شروات ہوئی تھی

...ذعیم شاہ اور سمیرا شاہ کے دو بیٹے اور ایک بیٹی تھی

بڑے بیٹے کا نام شاہ میر جو کہ پڑھائی مکمل ہو جانے کے بعد ذعیم شاہ کا بزنس سنبھال رہا تھا ...رہا تھا

کیونکہ ذعیم شاہ صاحب اپنی پرانی تنظیم سنبھال رہے تھے..جو انکے بابا کے زمانے سے چلتی آرہی تھی اسکے علاوہ وہ کامیاب اور مشہور بھی تھی...انکے گھر کا نام بھی مشہورِ زمانہ ....لوگوں میں شمار ہوتا

www.novelsclubb.com

اسکے بعد دوسرے نمبر پر زونیا شاہ جس نے ماسٹرز کر لیا تھا... جبکہ اسکے خالہ کے بیٹے کے .. ساتھ رشتہ طے تھا

..بس اب شادی کا ہی سوچ رہے تھے

.... اور لاسٹ میں سب کا لاڈلا، گھر کا چھوٹا بیٹا جس کا یونی میں سیکنڈ ائیر چل رہا تھا

... جی.. دی ون اینڈ اونلی شاہان شاہ

...تینوں ہی بچے ماں باپ کی طرح خوبصورت تھے

سبکی ہی براؤن آنکھیں تھیں.. لیکن سمیرا بیگم کی ڈارک براؤن تھیں.. جبکہ شاہان کی اتیج گرے کلر تھا ...

...ایک اور خاص بات یہ تھی کہ وہ دونوں بھائی ہو بہو ایک جیسے تھے

www.novelsclubb.com

ہاں یہ حیران کن چیز ہے کیونکہ ایک بڑا اور ایک سب سے چھوٹا.. اتیج بھی الگ ہے اور ٹوئنز بھی نہیں لیکن دونوں کے چہرے کی بناوٹ وجاہت سب ایک جیسا اب تو بال بھی ایک ہی طرح کے کٹ کئے ہوئے تھے ..

.... صرف آنکھیں ہی تھیں جو دونوں میں سبب تھیں پہچاننے کا

... رات کا وقت تھا

آسمان تاروں سے سجا ہوا اسے شروع سے ہی پسند تھا..اور آج تو چاند بھی پوری شان سے

.... آسمان پر چمک رہا تھا

.....

www.novelsclubb.com

کھانا کھا کر وہ ابھی کمرے میں آئی تھی جب کھڑکی سے آتی چاند کی روشنی جس نے اسکے

..اندھیرے کمرے میں کوئی حسین ماحول بنا رکھا تھا اُسکا استقبال کیا

ابھی وہ لائٹ آن کرنے لگی تھی جب کسی خیال کے تحت چلتی ہوئی کھڑکی تک پہنچی...اور چاند کو دیکھتے گہری سانس خارج کرتی آنکھیں بند کریں تھیں...جب کسی کا چہرہ بند ...آنکھوں کے آگے لہرایا تھا..اور اسنے پٹ سے آنکھیں کھولیں تھیں

.....اور یونی کا پورا واقعہ ذہن میں گھومتے ہی

... اسکا منہ بنا تھا

ویسے عجیب تھے مجھے سنا رہے خود کی حرکت نہیں دیکھی تھی... لیکن مجھے بھی چیخنا نہیں"
... .چاہیئے تھا سب ایسے دیکھنے لگے تھے..اور انکے بھی کان پر چیخ

لیکن اچھا ہوا..مجھے سنا رہے تھے اپنی غلطی پر.اور فری بھی ہو رہے تھے(اسکا کہا شعر یاد آیا تھا ایک رنگ آ کے گیا تھا چہرے سے)اوہ ہو وہ آنیہ اسکو بھی کچھ نہیں کہا ایسے ہی آ گئی
"لیکن وہ ویٹ نہیں کر رہی ہو گی ابھی تو دوستی ہوئی ہے... ہمم.... کھڑوس

.....واقعہ پر تبصرہ کرتی آخر میں شاہان کو لقب سے نوازہ تھا

"آہ...اس وقت کسکا فون ہے"

...ابھی وہ کچھ اور سوچتی کہ رنگ ٹون کی آواز پر چونکی

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحیم

قسط نمبر:5

از:زینب سرور

... رنگ ٹون کی آواز سنتی سائڈ ٹیبل سے فون اُٹھایا تھا

www.novelsclubb.com

.. اور کال پِک کرتی واپس کھڑکی تک آئی تھی

"جی،اسلام و علیکم...کون؟"

... نیو نمبر دیکھ کر سوال کیا تھا

" وعلیکم اسلام... کیسی ہو.. پہچانا مجھے "

کسی لڑکی کی چہکتی ہوئی آواز ٹکرائی تھی....

"نہیں... میں نے نہیں پہچانا"

"ہاہا اتنی جلدی اپنی نئی دوست کو بھی بھول گئیں"

آنیہ نے مصنوئی ناراضگی سے کہا..اسنے کینٹین میں ہی نمبر لیا تھا

www.novelsclubb.com

اوہ آنیہ تم.. نہیں بھولی نہیں بس آواز نہیں پہچانی اور نیو نمبر بھی تھا اسلئیے.. لیکن میں تو"
ابھی تمہارا ہی سوچ رہی تھی"

"ریئلی میرے بارے میں سوچا...اوہ تھینکیو تھینکیو"

..خوش ہوئی تھی اپنے بارے میں سُن کہ

..

"..ہمم، تم نے فون کیسے کیا ویسے. کوئی کام"

... اسکے اتنی رات گئے فون کرنے پر پوچھا

ہاں وہ مجھے یونی کا سین یاد آیا پھر تمہارا ذہن میں آیا کہ اچانک سے چلی گئیں تھیں...کچھ" بولے بغیر ہی چلی گئیں تھیں...شاہان بھائی کی تو ہے عادت غصّہ کرنے کی... تم ٹینس نہ "لینا

www.novelsclubb.com

..آنیہ نے وضاحتی کہا جبکہ وہ بھائی کہ لفظ پر رکی تھی

"ہاں اٹس اوکے.. لیکن بھائی... کون بھائی"

...چاندپر نظریں جمائی تھیں

ارے ہاں وہ شاہان بھائی تھے.. اصل میں لڑائی کے وقت دور تھے جس وجہ سے نہیں" پہچانا... پھر کینٹین میں پہچانا لیکن تمارے جاتے خود بھی چلے گئے تھے تو میں ان سے کوئی بات نہیں کر سکی... ایکچوئلی وہ امی کے رشتے دار ہیں ہم انکے گھر بھی جاتے ہیں... بٹ اب کافی ٹائم سے نہیں گئے اور وہ ویسے بھی کسی سے بات نہیں کرتے تو اسلیئے مجھے نہیں پتا "تھا کہ وہ ہماری ہی یونی میں اور تو اور سینئیرز میں سے ہیں.. چلو کوئی تو ملا

..ہنستے ہوئے کہا کہ زویا بھی اسکی آخری بات پر ہنسی تھی

www.novelsclubb.com

"ہاں جناب ابھی تک تو سینئیرز برے تھے... ہمم"

... آنیہ کو ہنستے بولا جبکہ پھر سے اسکا چہرہ سامنے آیا تھا

"یار وہ تو میں نہیں جانتی تھی نہ اور ویسے بھی سینیئرز نے ہی کی بدتمیزی ان سے اب وہ تو میرے بھی سینیئر ہیں تو کیا کروں.. ویسے تھوڑے رووڈ تو وہ بھی ہیں اپنے غصّے کی وجہ سے اندازہ تو تمہیں ہو گیا ہو گا"

"ہاں وہ تو ہو گیا اندازہ..اب تم فون بند کرو سونا نہیں،ٹائم دیکھا ہے"

کھڑکی کے برابر گھڑی کو دیکھتی بولی جہاں کوئی

... کا ٹائم ہو رہا تھا . ۱۲:۳۰

..."ہاں ٹھیک ہے....ٹائم تو نہیں ہوا اتنا لیکن کل جلدی جانا چاہتی ہوں یونی"

www.novelsclubb.com

" اللہ حافظ "

... اسنے بھی خدا حافظ کرتے فون بند کیا تھا

لائٹس تو اُوف ہی تھیں اسلیئے ڈایریکٹ چلتی بیڈ پر آ کے لیٹ گئی تھی... کہ ابکی بار اسکا کہا

... شعر یاد آیا... غور کرنے پر جانا وہ اسنے خود کہا تھا کسی شاعر کا نہیں تھا

"اُفف زویا سو جاؤ کل جانا ہے"

.... خود کلامی کرتی آنکھیں بند کر گئی... اور جلد ہی نیند کی وادیوں میں اُتر گئی

جبکہ اس کے ساتھ ہی چاند کی چاندنی نے بھی کمرے سے رکھ موڑا تھا اور اچانک بادلوں کی

.... اوٹ میں چھُپ گیا تھا

... جلد ہی آسمان کی چاندنی بجھ گئی تھی

---

www.novelsclubb.com

صبح اسکی آنکھ آلارم کی آواز سے کھلی

جبکہ کھڑکی سے آتی دھوپ نے اسکو اُٹھنے پر مجبور کیا... ورنہ دل کس کا چاہتا بستر سے نکلنے

.... کا

...ٹائم بہت کم رہ گیا تھا اسلیئے جلدی سے فریش ہو کر نیچے آئی

" .. جہاں ڈائننگ ٹیبل پر آصف صاحب اور سنمبل بیگم اس ہی کے انتظار میں تھے

"اسلام وعلیکم

... اسنے بیٹھتے سلام کیا جسکا ان دونوں ہم آواز ہو کر جواب دیا

"یونی کیسی جا رہی ہے"

...آصف صاحب نے اپنی لاڈلی کو دیکھتے بولا جو سکون سے ناشتہ میں مصروف تھی

www.novelsclubb.com

" بلکل ٹھیک جا رہی ہے بابا"

..اسنے اٹھ کر سائڈ سے بیگ کندھے پر ڈالتے جواب دیا

" کہاجارہی ہو کھاتولو"

اس سے پہلے کوئی اور کچھ بولتا سنمبل بیگم نے

اسکے تھوڑا کھا کہ اٹھنے پر ٹوکا

" مما میں نے کھالیا یونی کے لئے دیر ہو جائے گی، بھوک لگی تو کینٹین سے کھالو نگی"

"او کے اللہ حافظ "

"کہاں ڈرائیور نہیں ہے "

ابھی وہ نکلتی جب اسکی تیزی دیکھتت آصف صاحب نے کہا

www.novelsclubb.com

"مجھے بتایا تھا مما نے میں چلی جاؤنگی خود "

وہ بولتی چپ ہوئی کیونکہ انہوں نے اسکو آنکھیں دکھائیں تھیں..انکو کبھی گوارا نہیں تھا

کہ وہ بس یا رکشہ سے سفر کرے اور دوسرا آپشن اسکے ڈرائیو کرنے کا تو وہ بھی نہیں کرنے

دیتے تھے کیونکہ ایک دفعہ اسکے ڈرائیونگ کرنے شوق سے ایکسیڈینٹ بھی ہو چکا تھا .. لیکن خوش قسمتی سے گاڑی کا نقصان تو ہوا پر اسکو خراشوں کے علاوہ زیادہ چوٹ نہیں آئی تھی...

"زویا ابھی میرے ساتھ چلیں.. شام میں ڈرائیور پِک کرلے گا"

.. اسکو لیتے حدایت کرتے گاڑی کی طرف چل دیئے

...اور اب اسے یونی چھوڑ کر خود آفس کی راہ لی تھی

---

www.novelsclubb.com

"ہائے"

...وہ حارث کا انتظار کر رہا تھا جب پیچھے سے کسی کی آواز پر پلٹا

"اوہ تم"

" ہاں میں،، پہچانا مجھے "

...آنیہ نے اسکو دیکھتے کہا جو سامنے سے آتے حارث کو ہاتھ ہلا کے آنے کا اشارہ کر رہا تھا

"ہاں کل ہی پہچان لیا تھا زونیا کی چیچی ہو نا"

...حارث سے ملتا اسکو مزے کہتا بولا تھا

"کون چیچی بھائی. کس کی چیچی چینی یا نمک "

www.novelsclubb.com

...اسنے آنیہ کو پھر شاہان کو دیکھتے شرارت سے بولا تھا

میں کوئی چمچی نہیں سمجھے..اور شاہان بھائی کل وہاں سے چلے کیوں گئے تھے بندہ سلام"
"ہی کرلیتا ہے..رشتے دار کی بھی کوئی ویلیو ہوتی ہے

حارث کو غصّے سے بولتی شاہان کو سنایا تھا

...ہاں شاہان رشتہ داروں سے ایسا سلوک کرتا ہے کوئی"

"تمہیں تو یونی میں گیٹ تو گیدرر کھ لینی چاہئیے تھی

... حارث نے قہقہ لگاتے ہوئے شاہان سے کہا جبکہ آنیہ کو وہ فُل تپا چکا تھا

نہیں ایسا کچھ نہیں ہے اور حارث تم چپ کرو...یار کل تو میں غصّے میں تھا تو چلا گیا...اور"
"...فرض تھوڑی تھا ملنا

...حارث کو گھوری دکھائی کیونکہ آنیہ کے چہرے سے صاف لگ رہا تھا کی ہٹ گئی ہے

www.novelsclubb.com

"ہمم ٹھیک ہے"

...ایک نظر حارث کو دیکھ کر آنکھیں دوسری طرف پھیر کے جواب دیا

"جی..ویسے وہ کہاں ہیں آپکی... مِس چیخ"

زویا کی چیخ کو ذہن میں رکھتا شاہان نے اسہی نام سے پوچھ لیا...ورنہ نام تو اسکے ذہن میں ... کل سے ہی گردش کررہا تھا

...."مِس چیخ...ہاہاہا...زویا کی بات کررہے ہیں..وہ آتی ہی ہو گی"

.. اسکی بات پر ہنسی تھی

www.novelsclubb.com

.... ویسے مِس چیخ "

"نام اچھا ہے نہیں

...حارث نے شاہان کو دیکھ کر پھر آنیہ سے بولا

...جو مسکرا کر دیکھ رہی تھی پھر ذرا سی منہ بنا گئی اسکے کہنے پر

"میری دوست ہے زیادہ نہ بولو مسٹر "

... حارث کو بولتی اپنی کندھے پر پڑی پونی ٹیل کو پیچھے کیا تھا

... جبکہ حارث ایک نظر اسکی اس ادا پر دیکھا تھا

جینز پر پنک کلر کی پلین شرٹ اور اس پر پرپل کلر کا سٹولر لئے... صاف شفاف چہرہ
......اسکو بھلی لگی

www.novelsclubb.com

"اوہ لو مِس چیخ بھی آ گئیں"

.... ابھی کوئی کچھ بھی بولتا جب شاہان کی آواز پر اسہی سمت دیکھا جہاں زویا کھڑی تھی

"آنیہ چلو کلاس کا ٹائم ہے یہاں کیوں کھڑی ہو"

وہ آنیہ کو ڈھونڈتے یہنہیں تک آگئی تھی..اور اب شاہان کے مِس چیخ کہنے پر پہلے نا سمجھی

....پھر سمجھ آنے پر ایک گھوری دکھا کر آنیہ کی طرف مڑی

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحیم

قسط نمبر:6

...از:زینب سرور

www.novelsclubb.com

"آنیہ چلو کلاس کا ٹائم ہے یہاں کیوں کھڑی ہو"

وہ آنیہ کو ڈھونڈتے یہنہیں تک آگئی تھی..اور اب شاہان کے مِس چیخ کہنے پر پہلے نا سمجھی

...پھر سمجھ آنے پر ایک گھوری دکھائی...شاہان نے اسے مسکرا کر دیکھا تھا

وہ سوچ رہی تھی کل تو خود بول رہے تھے اور ابھی ہنس کر میرا نام لے رہے ہیں... پھر ....سوچ جھٹک کر آنیہ کی طرف مڑی

"تم آگئیں.. میں ویٹ ہی کر رہی تھی... چلو"

آنیہ نے ہارث کو ایک نظر دیکھتے بولا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا.. جب فوراً زویا کے ساتھ ہو لی..

"چلو بھائی ہماری بھی کلاس تھی.. نواب"

....شاہان نے حارث کو کہنی مارتے کہا

www.novelsclubb.com

...جوان ہی کو جاتے دیکھ رہا تھا

" سنو"

ان دونوں کو کلاس میں بیٹھے کوئی ۱۰ منٹ ہی گزرے تھے جب حارث نے شاہان کو کہا

...جو بیٹھا بیٹھا بورڈ تو کبھی رجسٹر کو دیکھتا مسکرا رہا تھا

"بول"

...اسکو دیکھے بغیر ہی بولا... جبکہ نظریں رجسٹر پر تھیں

"تجھے محبت تو نہیں ہو گئی؟؟"

اس بات پر شاہان نے گھوم کر گھورنے کے ساتھ برابر میں بیٹھے حارث کو دیکھا جو کہ بہت

ہی سیریئس لگا...ماتھے پر کچھ لکیرے نمایاں تھیں...جب کے آنکھیں چھوٹی کئے ہنوس

...شاہان کو دیکھتا رہا جب وہ پزل ہوتا دوسری طرف دیکھنے لگا

"تم پھر شروع ہو گئے... لیکچر کے بعد بات کریں گے...چپ رہو"

.. شاہان بول کر دوبارہ سامنے بورڈ پر متوجہ ہوا تھا

...جبکہ حارث کے چہرے پر حیرانگی اور خوشی سے ملی جلی مسکراہٹ نمایاں ہوئی

(😅 پتا نہیں کیا سمجھ آیا ہوگا. حارث نمونے کو)

... اسکے ساتھ ہی دونوں لیکچر میں مصروف ہو گئے

جبکہ پورے لیکچر میں حارث بار بار مسکرا کر شاہان کو دیکھتا.. پھر اسکے گھورنے پر سیدھا

...ہو جاتا پوچدو

---

www.novelsclubb.com

" زویا"

...وہ دونوں ابھی کلاسس سے فری ہو کر کینٹین آئیں تھیں

زویا بیٹھی تھی جب آنیہ نے پکارا

"ہاں بولو"

وہ میں کہہ رہی تھی کے ابھی جو گروپ بنا ہے نہ اس کی لیڈر تم بنو گی.. میں نے سب سے "پوچھ بھی لیا ہے"

آنیہ کے کہنے پر اس کو بے یقینی سے دیکھا...

"نہیں... کیا کہہ رہی ہو میں بلکل بھی نہیں.. مجھے نہیں بنّا.. بہت لوگ ہیں بنّے کو "

www.novelsclubb.com

"کیوں نہیں بنّا.. دیکھنے میں تو انٹیلیجنٹ لگتی ہیں آپ "

ابھی وہ بولتی جب پیچھے سے آتی بھاری آواز پر مڑی..

جبکہ وہ اسکی آنکھوں میں ہی دیکھنے لگا...

"آپ کون؟"

زویانے اسکو پھر آنیہ کو دیکھتے پوچھا

"ارے یہ عمر ہے..ہمارے کلاس فیلواور گروپ ممبر بھی"

زویا کے سوال پر آنیہ نے عمر کو دیکھتے ہوئے کہا جو بلیک جینز پر بلیک ہی شرٹ پہنے خوب ڈیشنگ لگ رہا تھا ...

"اچھا ..."

www.novelsclubb.com

...زویانے ایک نظر دیکھا اسے جوان دونوں کے ساتھ ہی بیٹھ گیا تھا

"تو پھر بن گئیں نہ گروپ لیڈر"

.... بولتے عمر نے ایک نظر ان دونوں کو دیکھا

اب دونوں ہی زویا کو دیکھتے اس کے جواب کے منتظر تھے۔ سب کو اسکے ہائی گریڈز نے امپریس کیا تھا اسلئیے انسسٹ کر رہے تھے.... جب کہ ان دونوں کے ایسے دیکھنے پر وہ نروس ہوئی تھی... اسکول حتٰہ کہ کالج میں بھی کبھی لیڈر شپ نہیں لی تھی جبکہ اسکی ... قابلیت قابلِ قبول تھی لیڈر بنّے کے لیئے

اچھا ٹھیک ہے لیکن کوئی بھی میمبر کسی قسم کے پرینک میں انوالو نہیں ہو گا.. اینڈ سٹڈی" "..اِس دی موسٹ امپارٹینٹ فار آل

www.novelsclubb.com

"ٹھیک میں سمجھا دونگا سب کو"

وہ زویا کو دیکھتے بولا جبکہ اسے اسکا یوں بار بار دیکھنا اچھا نہیں لگا

"کیاہورہاہے"

اب اٹھنے ہی والی تھی کہ شاہان کی آواز سنتے اسے دیکھا جو آج نیوی بلو شرٹ میں بچ رہا تھا

........جبکہ آنکھوں میں بھی شرٹ کا رنگ جھلک رہا تھا

... ناجانے آس پاس کتنی ہی نظریں مرکوز تھیں اس پر

... وہ اور ہارث بھی کینٹین آئے تھے..جب شاہان نے ان تینوں کو ساتھ دیکھا

... اسے بلکل اچھا نہیں لگا عمر کا اس سے بات کرنا

....

www.novelsclubb.com

...ایک وجہ یہ بھی تھی کہ عمر ہی کی وجہ سے کل اسد (سینئیر) سے اس کی لڑائی ہو گئی

اصل میں عمر نے اپنے دوست عرفان کی باتوں میں آکر جان بوجھ کر شاہان کو دھکّا دیا

...تھا

.. اس سے پہلے بھی ایک دفعہ جوس گرایا تھا جب تو شاہان نے اگنور کیا

لیکن اس بار صاف ظاہر تھا جان بوجھ کر دھکّا دیا ہے... عمر ایسی حرکت کرتا نہیں وہ بھی یہ جانتے ہوئے کہ وہ غصّہ کا تیز ہونے کے ساتھ ساتھ اُس کا سینئیر بھی ہے.. لیکن وہ ہی صدا سے چلتا آتا ہوا آنا کا مسٔلہ.. عرفان نے اسے اُکسایا کہ کرکے دکھاؤ.... تم کر ہی نہیں سکھتے اور وہ بھی دِکھانے چلا گیا ...

ان کی لڑائی ہو رہی تھی جب اسد بغیر کچھ جانے شاہان پر برس پڑا جبکہ عمر رفوچکّر بھی ہو چکا تھا ...

....اور اسد سے لڑائی بڑھ جانے کے ڈر سے ہارث شاہان کو وہاں سے لے آیا

....

"...کچھ نہی"

"ہم ممبر زہیں گروپ کی ڈسکشن چل رہی ہے"

ابھی زویا بولنے جا رہی تھی جب عمر اسکی بات کاٹتے ہوئے بولا.....جب کہ شاہان کو غور سے دیکھتے بالوں میں ہاتھ پھیرا تھا...

"....ارے تم نکل آئے بِل سے چوہے.... کل ڈر کہ کہاں چُھپ گئے تھے"

... ابھی کوئی آگے کچھ بولتا جب حارث نے اینٹری دی

... ہاتھ میں برگر پکڑے کھا بھی رہا تھا

اسنے ہنس کر عمر کا مزاق اُڑاتے کہا... جبکہ اس کے ایسے کہنے پر آنیہ کی ہنسی چھوٹی تھی.. جسے اس نے بروقت چھپا لیا تھا

www.novelsclubb.com

یہ کس طرح بول رہے ہو.... تم لوگوں کی وجہ ہی سینئیر آئے تھے..اب تمہاری لڑائی"
"میں میرا کیا کام تھا

.. . ایک نظر آنیہ اور زویا دیکھتا... حارث سے کہتے کندھے اُچکا گیا تھا

بکواس بند کرو اور آرام سے بتا دو... سب کے سامنے وہ فضول حرکت کس خوشی میں کی"
"... تھی

شاہان نے ٹیبل پر جھک کر سامنے بیٹھے عمر کو دیکھتا کہا.... اسکو غصّہ آرہا تھا انہیں بات
... کرتے دیکھ اُس پر سونے پہ سُہاگا کل والی عمر کی حرکت بھی یاد آگئی تھی

www.novelsclubb.com

جبکہ اُس کے اِسطرح جھکنے سے شاہان کا چہرہ زویا کے سامنے تھا وہ بخوبی اس کی آنکھوں میں
.... جھلکتے غصّے کا اندازہ لگا سکتی تھی

... سوچ کہ رہ گئی تھی موڈ کی رنگینیاں.... ابھی نارمل تھے پھر غصّہ آگیا

.... منہ پر حد درجہ سختی لائے اس نے نارمل آواز کرتے آرام سے بولا تھا

اوہ برو! جسٹ لیو... کل وضاحت دی تھی غلطی سے ہوا پھر بھی شروع ہو..... بائے"

"...زویا بعد میں بات ہو گی

... وہ کھڑے ہوتے شاہان پھر زویا سے مخاطب ہوا....اور جاتے گیا

......جبکہ آنیہ نے "ہاں ٹھیک ہے" بولا تھا جس پر وہ دوبارہ دیکھ سر ہلاتا ہوا چلتا بنا

(😄 اس ہی میں عافیت تھی)

شاہان جو جھکا ہوا تھا اسکے بولنے پر زویا کو دیکھتے ایک مُکّہ ٹیبل پر مارا (غصّہ نکالنے کے لئے)

اور... سیدھا ہوا.. پھر بالوں میں ہاتھ پھیرتے اِدھر اُدھر دیکھا سب مگن تھے اپنی دنیا میں

www.novelsclubb.com

...

بعد میں کیوں بات کریں.... ہو گئی نہ بات اب اپنے اسائنمنٹس خود بنالینگے سب "

"...... جس کو برو بلم ہوئی وہ پوچھ لیگا

اسنے شاہان کو دیکھا تھا پھر آنیہ سے بولی.... وہ پہلے ہی شاہان کے ری ایکشن سے پریشان تھی لیکن عمر نے بھی اس کے سامنے ہی بول دیا.. اس سے دوبارہ بات ہی کیوں کرنی تھی... پر وہ کیوں سوچ رہی ہے شاہان کچھ بھی کرے کچھ بھی سوچے اسے کیا... لیکن شاہان ری ایکشن..... اُفف... سارے خیالت جھٹکے تھے....

"....جب بات نہیں کرنی تھی... تو فضول لوگوں کے منہ ہی کیوں لگیں.... نانسینس"

.. وہ تڑاک سا بولتے ہوئے نکل گیا تھا.. جبکہ نانسینس منہ میں بڑبڑایا تھا

اسکے ساتھ ہی آنیہ اور حارث نے بے اختیار ایک دوسرے کو دیکھا پھر زویا کو جو چپ سی ابھی بھی اس ہی جگہ کو دیکھ رہی تھی جہاں سے وہ گیا.... اس سے ایسے بولنے کی امید نہیں تھی... ابھی تو پہلی والی حرکت سمجھ نہیں پائی تھی اور ابھی یہ.... وہ سوچ کہ رہ گئی تھی...

آہم...اس کی بات پر دھیان مت دو...یو نو نہ غصّے میں انسان چنول پنا ہی دکھاتا ہے "

"... ...اسکو چھوڑو کچھ کھالو

....حارث انکے ساتھ بیٹھتے ماحول کو نارمل کرنے کے لئے ہنستے ہوئے بولا

"نہیں اب ٹائم نہیں.. کلاس ہے...آنیہ چل رہی ہو"

..زویا بیگ اٹھاتی سائڈ پر ہوتی... پھر آنیہ سے بولی

"ہاں چلو تم میں آ رہی ہوں"

"اوکے....اللہ حافظ "

www.novelsclubb.com

.... ان کو بولتی کلاس کی طرف نکلی....دماغ خراب کر دیا تھا بیچاری کا

(😐 شاہان نے)

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحیم

قسط نمبر: 7

....از قلم: زینب سرور

"اوکے.... اللہ حافظ"

....زویا ان کو بولتی کلاس کی طرف نکلی

"... تمہیں بھی وہی لگ رہا ہے. جو مجھے لگتا ہے"

www.novelsclubb.com

زویا کے جانے کے بعد آنیہ کے کان میں تھوڑا جُھک کر دھیمی آواز میں کہا.... جو اسکے برابر میں ہی بیٹھی تھی...

چونک کر اسکی طرف منہ گھمایا...جو برابر سیٹ پر بیٹھنے کی وجہ سے اب بلکل اسکے روبرو دکھ رہا تھا...کچھ پل اِسٹل ایسے ہی قریب سے دیکھتی رہی.... پھر جب محسوس کیا کہ دیکھنا کچھ زیادہ طویل ہو رہا ہے تو دوسری طرف دیکھنے لگی...

"مجھے تو نہیں لگتا...اور جو تمہیں لگ رہا ہے اسکے چانسِس برائٹ تو ہیں....پر اندھیرے میں ہیں...ذرا سے جگنو آجائیں تو کام بنے....."

ایک بار پھر اسی طرح دیکھتے ہوئے بولی پھر آنکھیں گھماتی دوبارہ سامنے دیکھنے لگی...

"خیر جگنو بھی آجائینگے... تمہیں کوئی اعتراض تو نہیں ..."

www.novelsclubb.com

"دوست کی ہمدرد

ہمدرد بولتے ہوئے مسکرا کر دیکھتا بولا تھا جبکہ اسنے ترچھی نگاہ سے دیکھا ....

"....مجھے کیا پراابلم ہو گی... شاہان بھائی ہیں سہی او"

"...ویسے تم زیادہ فری مت ہو.. ہماری ابھی بات ہی کتنی ہوئی ہے

وہ ہمدرد کہنے پر ابھی بولتی بہت کچھ پھر اسکو ذرا سا گھور کر بولا جو اسے ابھی بھی ڈھیٹ بنے

.. ہی دیکھ رہا تھا

"تو کر لیتے ہیں بات کس نے کہا ہے جاؤ"

وہ کندھے اچکا کر اسکے کھڑا ہونے پر بولا....اور وہ کھڑی اسے دیکھنے لگی

"مجھے کوئی شوق نہیں ہے بات کرنے کا... ہمم"

www.novelsclubb.com

... جھک کر آنکھیں دکھا کر بولا پھر منہ بنا کر بیگ اٹھائے جانے لگی

"..ویسے میری آفر محدود مدّت کے لئے ہوتی ہے...ہر کسی کو نہیں ملتی"

... وہ ڈھیٹ کی طرح مسکراتے ہوئے ذرا اونچا بولا

... جبکہ وہ سر پکڑ کر رہ گئی

"..حد ہو گئی..اُفف"

.... سر ہلاتی ہوئی نکل گئی... جبکہ حارث کا قہقہہ لگا تھا

"...ویسے لوگوں کو تنگ کرنے میں بھی اپنا ہی مزا ہے اُتنا تو اِس بر گر میں بھی نہیں"

اِسنے دونوں ہاتھ سر کے پیچھے فولڈ کیئے کرسی پر ٹیک لگائی تھی ایک ٹانگ دوسری پر رکھے

... ہلاتے ہوئے اور پھر مزے سے بولتے بر گر کو دیکھا... جو ختم ہی ہو گیا تھا

www.novelsclubb.com

"....ویسے تم بہت چھوٹے تھے میرا پیٹ نہیں بھرا...ڈئیر بر گر"

... منہ بنا کر بر گر کے پیپر سے بولا جیسے وہ سن رہا ہو

....پھر اٹھ کر دوسرا لایا اور اس سے انصاف کرنے لگا

..."یہ شاہان کہاں گیا، حد ہے جزباتی پن کی بھی"

.. برگر پر ہاتھ کر رہا تھا جب شاہان کے یاد آنے پر بولا

---

www.novelsclubb.com

شاہان نا جانے کیا ہوا وہ ڈائریکٹ یونی سے نکلتا گھر آ گیا.. حالانکہ اسکی ابھی ایک کلاس اور تھی ...

.... وہ ایسا ہی تھا پل میں تولا پل میں ماشا... غصّہ تو اسکا بن بلایا مہمان تھا

....پورچ کی سُنسان خاموشی کو گاڑی کے رکنے پر ٹائر کی چرچراہٹ نے توڑا

اب گاڑی سے نکلتے وہ سیدھا لاؤنج پار کرتے سیڑھیاں چڑھنے لگا تھا..جب صوفے پر کسی

.... کی موجودگی محسوس کرتے پیچھے مڑا

....سامنے بیٹھے شخص کو دیکھ کر آئبرو اچکاتے ہوئے اُسکے مقابل آیا

جبکہ مقابل پر سکون انداز میں بلیک پینٹ کوٹ پہنے ایک ٹانگ دوسری ٹانگ پر رکھے

....صوفے سے ٹیک لگائے بیٹھا تھا

...چہرے پر مسکراہٹ لئے اپنی پر کشش شخصیت کے ساتھ اب شاہان کو دیکھ رہا تھا

www.novelsclubb.com

"...ہاہاہا.یار ایسے کیوں دیکھ رہے ہو... کبھی کبھی تو مجھے لگتا ہے میں آئینہ دیکھ رہا ہوں "

سنجید گی کو توڑتے اچانک سے ہنستے ہوئے ان دونوں کے چہرے جو ایک سے تھے اس پر بولا

...جبکہ ہنسی بتا رہی ہے جناب شاہان کا موڈ ٹھیک ہو گیا ہے

... یہ تو قدرت کے کھیل ہے جناب"

"..یہ سب چھوڑو یہ بتاؤ یونی سے اتنی جلدی واپس آ گئے... خیریت ہے

....وہ بھی اسی کے انداز میں بولا

"ہاں ایسے ہی.. میرا چھوڑیں اپنا بتائیں... ہمم"

www.novelsclubb.com

وہ شاہ میر سے یونی کے بارے میں کیا کہتا اسلئے اس ہی پوچھ لیا... کیونکہ دیکھ کر چونکنا اس کے جلدی آنے پر تھا...

ارے آفس میں تو زیادہ کام نہیں تھا آج..اور پھر بابا نے بھی کچھ بات کرنی تھی...اسلئے "
".... ..ابھی کچھ ہی منٹ گزرے ہیں آئے ہوئے

شاہ میر نے اسے دیکھتے ہوئے کہا جو ڈبل صوفے پر پیر پھیلائے لیٹنے کے انداز میں بیٹھا

....

....لیٹا ہوا ہی سمجھو

"...اچھا تو باقی سب کدھر ہیں"

"..بابا کا نہیں پتا آیا تھا تو خان بابا نے بتایا امی اور زونیا خالہ کے گھر گئے ہیں"

www.novelsclubb.com

...شاہ میر نے ٹانگ جو پیر تھی زمین پر رکھی اور کہا

چلو میں فریش ہو کر آتا ہوں تم بھی فریش ہو جاؤ پھر کچھ کھالینگے بھوک لگی ہے مجھے "
"...تو

".....ویسے بھائی"

" ہاں"

...وہ رکا تھا جاتے جاتے

"...کہیں بابا نے آپکے لئے کوئی رشتہ تو نہیں دیکھا "

www.novelsclubb.com

شاہان سنجیدگی سے بولا پھر اسے دیکھا

جو سیڑھیوں پر کھڑا اس کی طرف مڑا اور گھورتے ہوئے دیکھ رہا تھا.. جبکہ شاہان نے اسکے گھورنے پر ایک آنکھ دبا کر قہقہ لگایا..

"شاہان"

".. ہاہاہا اچھا چلیں یار مزاق کر رہا ہوں"

...زور سے ہنستے ہوئے اس تک آیا پھر ہاتھ پکڑا اور وہ دونوں ہنستے ہوئے اوپر کو ہو لئے

وہ کلاس اٹینڈ کرتے نکلا تھا...جب سامنے گراؤنڈ کی سائڈ پر آنیہ دکھی جو بار بار آفس کی طرف دیکھ رہی تھی...

www.novelsclubb.com

".. کیا کر رہی ہو"

ہارث نے پیچھے سے آواز کو تھوڑا سخت ہو کر بولا.. تو اسنے اچانک پیچھے سے آتی آواز پر ڈر کر دیکھا....

...جبکہ ہارث کی ہنسی چھوٹی تھی..اور آنیہ نے اسے غصّے سے اسے دیکھا

"..تم سے مطلب اور زیادہ ہنسو مت..بلاوجہ جہاں دیکھو چلے آتے ہیں"

...اسنے چڑتے ہوئے بولا اور نظریں پھیر گئی

مجھے کوئی شوق نہیں چمچی کے پیچھے گھومنے کا..شاہان کو دیکھا ہے کہیں...یہ پوچھنا تھا.."

www.novelsclubb.com

... اسکو فُل اگنور کرتے بولا...اور گلاسس آنکھوں پر لگائے تھے

....چہرے پر اب کوئی شوخی بھی نہیں تھی... بلکل نارمل انداز میں تھا

"....مجھے کیا معلوم...سب پتار کھتی پھروں کیا..اور آپکے دوس...ت"

...ابھی وہ بول رہی تھی جب وہ بغیر کچھ کہے نکل گیا

پیچھے وہ اسے منہ کھولے جاتے دیکھتی رہی پھر سوچا اتنی جلدی غصّہ بھی آگیا....کیونکہ ان کی تمام ملاقات کے بعد یہ پہلی دفعہ ہوا تھا کہ وہ چپ چاپ چلا گیا. تھا . .

".... چلو چلیں"

..وہ ابھی بھی وہی سوچ رہی تھی جب پیچھے آواز آئی

...زویا نے اس کو بولا جو ابھی بھی ادھر ہی دیکھ رہی تھی

www.novelsclubb.com

"....ہاں چلو"

شاہان روم میں ہی تھا جبکہ وہ فریش ہو کر نیچے آیا...اور اب ڈائننگ ایریا کی طرف گیا ...جہاں سامنے ہی کرسی پر جینٹل مین کی طرح بیٹھے اپنے باپ کو دیکھا...وہ سلام کرتا ان کی ساتھ والی کرسی پر ہی بیٹھ گیا تھا...

"...شاہ میر"

وہ دونوں کھانا کھا رہے تھے جب انہوں نے رُک کر اس کو پکارہ جواب ان کی طرف طرف ہی متوجہ ہو گیا تھا...

"...مجھے تم سے بات کرنی ہے یا یہ سمجھ لو کہ ایک ذمہ داری دینی ہے"

www.novelsclubb.com

"...جی بولیں ڈیڈ"

..شاہ میر نے ان کی طرف دیکھا جو بلکل سنجیدہ لگے

"شاہ دیکھو بیٹا اب میں تم دونوں کو اصل مقام پر دیکھنا چاہتا ہوں...اور یہ فیصلہ بہت سوچ کر کیا ہے میں نے.."

...وہ سن رہا تھا پر سمجھنے سے عاری تھا کہ کیسی ذمہ داری کیسا مقام

"ہاں...سیدھے سے لفظوں میں...میں اپنی تحریک تمہارے حوالے کرنا چاہتا ہوں...مشکل ہے لیکن آج نہیں تو کل تمہیں ہی دیکھنا ہے یہ...شاہان کی نیچر سے تو تم واقف ہو..اسکا جزباتی پن یہاں بلکل کارآمد نہیں وہ سوٹ نہیں کرے گا اس کام کے لیے...اور تم جانتے ہو میں برسوں کی بنی محنت کو ضائع ہوتے ہوئے بھی نہیں دیکھ سکتا....

اور رہی تمہارے بزنس کی بات وہ اب شاہان کے حوالے کروا بھی سے سنبھالے گا تو اکیلے بھی کام کر لیگا...."

وہ بول رہے تھے اپنی رائے.. جبکہ لیگ جوائن کرنے والی بات اس کے سر پر کسی بم کی طرح پھوٹی تھی...

وہ شروع سے ہی ان چکروں سے دور تھا اس لئے اس نے بزنس کو سنبھالا جو ذعیم شاہ کی توجہ نہ دے پانے سے اینڈ پر جانے کو تھا... لیکن شاہ میر نے اپنی قابلیت سے اب اسے ٹاپ موسٹ کمپنیس کی فہرست پر پہنچادیا تھا...

"...ڈیڈ لیکن میں کیسے جوائن کروں پارٹی....اور شاہان کو کیسے ایسے دے سکتے ہیں"

..اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کیا بولے

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحیم

www.novelsclubb.com

قسط نمبر:8

....اَز قلم: زینب سرور

"اب.. دیکھو میرے بعد تم لوگوں کو ہی دیکھنا ہے سب.. کب تک میں یہ سب سنبھالونگا

وہ جوانی تو رہی نہیں.... اور میں تحریک کو برباد ہوتا بھی نہیں دیکھنا چاہتا... بہت سے

لوگ کوشش میں ہے کسی طرح ہماری برسوں سے چلی آتی پارٹی ختم ہو جائے... اور کون

کہہ رہاہے کہ ایک دم سے سب کچھ اسکے ہینڈ اُووَر کر دو.. اور میں ابھی تمہارے ساتھ

ہوں.. کچھ وقت تک تمہیں ڈیل کرنا سیکھادونگا معاملات... اور جب تک تم شاہان کو

"....ہمم

وہ بہت اسرار بھرے لہجے میں بول رہے تھے.. آخر میں اسکے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر دباؤ دیا تھا

.. ...ان کی آنکھوں میں وہ امید کی جھلک اچھی طریقے سے دیکھ سکھتا تھا

www.novelsclubb.com

"...اوکے ڈیڈ... میں ابھی شاہان کو سب کچھ نہیں دونگا اسکو ڈیل کرنا آجائے اسکے بعد

"...لیکن ایک بات ہے آپ مام کو اچھے سے جانتے ہیں وہ کبھی ایسا نہیں ہونے دینگی

وہ اپنے دل پر پتھر رکھتے انکی بات تو مان گیا تھا... لیکن دل اب بھی ہامی نہیں بھر رہا تھا

...اسکے علاوہ سمیرا بیگم کا خیال آتے ہی بولا جو ذعیم شاہ کو بھی یہ سب منہ کرتی تھیں

......اب وہ اپنے بیٹے کے لئے کیسے مان سکھتی ہیں

"وہ سب تم مجھ پر چھوڑ دو تمہاری ماں کو منانا میرا کام ہے.... کھانا کھاؤ"

وہ خوش ہوئے تھے اسکے فیصلے سے... لیکن اب سمیرا بیگم کو منانا اِمپاسیبل بھی لگ رہا تھا

.......انہوں نے فیصلہ کیا دل میں کہ ابھی کچھ نہیں بتائینگے

"....واہ....اکیلے اکیلے....اور بھائی چیٹنگ مجھے بول کر بابا کے ساتھ کھا رہے ہیں"

www.novelsclubb.com

وہ بات کر کے چُپ ہی ہوئے تھے جب پیچھے سے شاہان بھی آ گیا...اور اب ہاتھ سینے پر

...باندھے دونوں کو دیکھ رہا تھا

"بیٹھ جاؤ ڈرامے باز.... بابا تھے تو سٹارٹ کر دیا تمہارے انتظار میں تو کھانا ہی ڈھنڈا ہو جانا تھا .."

....شاہ میر نے ہاتھ پکڑ کر اپنے پاس والی کرسی پر بٹھایا

"...ہمم..ویسے کیا باتے ہو رہی تھیں"

اسنے پلیٹ میں بریانی ڈالتے ہوئے پوچھا.. جبکہ شاہ میر نے فوراً اپنے باپ کی طرف دیکھا ... ...جو اسے ہی دیکھ رہے تھے

"کچھ نہیں بس ہم چاہتے ہیں تم شاہ کا اب بزنس سنبھال لو...پڑھائی بھی ہوتی رہے گی.."

www.novelsclubb.com

...انہوں نے پُر اعتماد لہجے میں کہا

"...ہمم بزنس"

... اس نے منہ منہ میں بولا تھا

"...لیکن میں تو پارٹی جوائن کرنا چاہتا تھا"

"شاہان"

شاہان کے بولنے کی دیر تھی کہ شاہ میر نے بے یقینی سے دیکھتے اسے پکارا...جو بلکل نارمل انداز میں کہتا دوبارہ کھانے میں مصروف تھا...شاہ میر بلکل نہیں چاہتا کہ وہ ان سب میں حصّہ بولا

www.novelsclubb.com

میں جب خود نہیں چاہتا تو اپنے بھائی کو تو کبھی بھی نہیں لینے دے...اسلئیے شاہان کی ....سوچ سن کر اسی وقت فیصلہ کیا تھا کہ وہ خود ہی پارٹی سنبھال لیگا

...وہ اپنے بھائی یہ تو کر ہی سکتا ہے

"...نہیں تم بزنس ہینڈل کر لو کافی ہو گا باقی میں دیکھ لو نگا"

... شاہان کو کہتا وہ ٹیبل سے ہی اٹھ گیا تھا

"...مرضی ہے میں نے آفر کی تھی...کیونکہ آپ کو پسند جو نہیں یہ سب"

.... شاہان کھاتے ہوئے ہی بولا...(لگتا بھوک زیادہ لگی ہے 😁)

"... تم رہنے دو آفر... بات ختم ہو گئی ہے بتا دیا تمہیں...اوکے"

ذعیم شاہ نے شاہ میر کو دیکھا تھا ایک لکیر ماتھے پر عیاں تھی... جبکہ تھوڑا اسٹریس میں لگا اور شاہان سے اس کی آفر پر بولا....

www.novelsclubb.com

میں بھی چلتا ہوں کچھ کام نپٹالوں پھر رات کو ملتے ہیں...ہاں اور شاہ اگلے جمعہ کو تم آف"
"....کر لینا اور شاہان تم آفس چلے جانا...شاہ میرے ساتھ جائگا

....وہ دونوں سے کہتے چلتے بنے تھے

..شاہان نے شاہ میر کو دیکھا تھا اب بھی ویسے ہی کھڑا تھا

"...بھائی کیا ہوا ٹھیک ہو"

..شاہ میر کو دیکھتے بولا

ہاں...پر جمعہ کو تو نیو کلائنٹز سے میٹنگ ہے شاہان وہ باہر سے آئی ہیں...پکستان میں"
..اپنی بزنس برانچ سٹارٹ کرنے...ڈیل ہو جانے پر ہمیں بہت فائدہ ہو سکھتا ہے

".تم کیسے کروگے

...وہ دوبارہ کرسی پر شاہان کی طرف مڑ کر بیٹھا تھا

www.novelsclubb.com

..فکر مندی اسکے لہجہ سے ظاہر تھی

بھائی یقین کریں ڈیڈ کے اوڈرز ہیں ورنہ مجھے شوق بھی نہیں اس میں.... لیکن بھروسہ "
"... رکھیں آپکا بھائی یہ ڈیل لے کر رہے گا....پرومِس

وہ بھی ہاتھ صاف کر کے شاہ میر کی طرف مڑا تھا...اور دل پر ہاتھ رکھ کر کہتا دلکشی سے
.... مسکرایا تھا

"...ٹھیک ہے...بیسٹ آف لک ڈئیر برادر"

... اسکے کندھے کو تھپتھپاتے وہ بھی جانے کے لئے چلنے لگا تھا

www.novelsclubb.com

..______ ______________________________

کمرے میں لیمپ لائٹ کی روشنی چمک رہی تھی..وہ کمرے میں آیا..لیمپ آف کر کے اسنے پردے ہٹاتے کھڑکی کھولی تھی... کھڑکی کھلی ہی تھی کہ سورج کی روشنی چھن سے .... اندر آئی... کہ ناجانے کب سے بے قرار ہو

واپس آکر جہازی سائز کے بیڈ کے سائڈ پر بیٹھا تھا....اور سائڈ ڈرا سے ایک ڈائری نکالی تھی...اس کالی ڈائری کے ساتھ ایک عدد پین بھی لگا تھا

"کچھ بات ہے اس میں الگ سی

بلکل اُن آنکھوں کی چمک سی

www.novelsclubb.com

غصّہ آیا مجھے کسی اور کو دیکھ کر

کیوں آیا؟ یہ بات ہے عجیب سی

...غصّہ اُتار تو آیا ہوں اس پر

رونے نہ لگے.. لگتی ہے ڈرپوک سی

.. ڈر ہے عشق و محبت نہ ہو جائے

"میں تو ہوں شیر ..وہ لگی خرگوش سی

اسکے ہاتھ لکھتے لکھتے رکے تھے... کیونکہ کچھ دیر پہلے کی خاموشی کو اسکے فون کی رنگ ٹون ... توڑ چکی تھی

www.novelsclubb.com

....منہ بناتے اٹھا تھا اسے پسند نہ آیا تھا اتنے خوبصورت لمحے کو چھوڑتے ہوئے

".. اِس کا تو کام ہی یہی ہے کباب کی ہڈّی"

...موبائل پر حارث کا نام جگمگا رہا تھا...اسکو بولتا فون پِک کیا تھا

"... کیا مصیبت ہو گئی"

...اسکو منہ بن تو گیا تھا..اسلئیے حارث کو یہی بول دیا

حد ہے بھئی نہ سلام دعا کچھ نہیں.... مصیبت کہہ رہے ہو اوپر سے..ابھی تک منہ بنا ہوا "
"...ہے

www.novelsclubb.com

کچھ نہیں اسلام و علیکم جناب اعلیٰ... جہاں پناں کیا پریشانی پیش آئی جو آپنے ہم جیسوں کو "
"...یاد کیا

شاہان نے فل فارم میں ہو کر کہا... جبکہ حارث کا قہقہ نکلا تھا...اس پر شاہان بھی ہنس دیا

"...کچھ خاص نہیں مال آیا ہوں پاس والے تو بھی آجا.. ساتھ ایک آیسکریم ہی کھا لینگے "

... حارث اکثر اسے ایسے ہی بلاتا تھا.. پری پلیننگ کر کے تو کبھی کام ہی نہیں ہوتا تھا

"...اچھا آجاتا ہوں کیا یاد کو گے "

... نہیں میں یاد نہیں کرونگا بس ۱۰ منٹ میں پہنچ جا"

".. اور ہاں تو ڈیٹ پر نہیں آرہا تو زیادہ ٹائم نہیں لگے.. اللہ حافظ

مزے سے کہتے ہی فون بند کر دیا تھا... جبکہ شاہان فون کو تک رہا تھا

"کیسے کیسے دوست ہوتے ہیں حد ہے"

فون رکھتے وہ باتھروم میں گیا تھا....اور کچھ منٹ بعد بلیک جینس پر وائٹ ٹی شرٹ پہن لی تھی جس سے اسکے مَسلز نمایا تھے...اپنی ڈیشنگ پر سنیلیٹی کے ساتھ گاگلس لگائے گاڑی کو زَن سے بڑھاتا گیا تھا .....

کوئی ۱۵ سے ۲۰ منٹ بعد ایک بہت ہی عالیشان قسم کے مال کے آگے گاڑی روکی...اب قدم بہ قدم اپنی پُر وجاہت شخصیت کے ساتھ چلتا مال کے اندر داخل ہوتا لفٹ تک پہنچا تھا....

... اور لفٹ میں جا کہ ہاتھ بڑھا کر تھرڈ فلور کے لئے بٹن پریس کیا تھا

اب اپنی پینٹ کی پاکٹ سے فون نکال کر یوز کرنے لگا تھا..جب لفٹ رُکی دوسرے فلور پر.....ایک نظر اٹھا کر دیکھتا واپس نظریں فون پر ڈالنے ہی لگا تھا جب سامنے ایک بار پھر

اُن آنکھوں کو دیکھتے وہ کھونے لگا تھا. دونوں آنکھوں نے اک نظر دیکھا تھا.. لیکن پھر وہ بٹن پُش کرتی سائڈ میں کھڑی ہو گئی تھی...

....

عاصف صاحب اور سنمبل بیگم اپنے کسی رشتہ دار کی طرف گئے تھے.. زویا گھر پر ہی رکتی تھی زیادہ تر.. اس لئے آج بھی رک گئی اور چاکلیٹز کا ذہن میں آتے ہی مال ہی چلی گئی... گروسری اسٹور سے سامان لیتی... اب مال کے تھرڈ فلور پر بنے فورڈ کورٹ اور آئسکریم کارنر کی طرف گامزن تھی...

آئسکریم کی غرض سے سیڑھیوں کی جگہ اس نے لفٹ کو ترجیح دے تو دی تھی... پر اندر آنے کے بعد اپنے برابر شخص کو دیکھ کر حیران ہوئی تھی...

"... آپ"

شاہان کو بولا تھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا...

"..ہاں.. تم کیا کر رہی ہو یہاں"

"...جو سب کرتے ہیں"

...اس کے سوال پر نا سمجھی میں بول گئی تھی

"...اور...سب کیا کرتے ہیں"

اسنے ایسے قریب سے آنکھوں میں دیکھ کر بولا تو زویا نے بھی اک نظر اٹھا کر اسے دیکھا

... ..اس وقت آنکھوں میں شرارت جھلک رہی تھی..اور لبوں پر سجی ہنسی

www.novelsclubb.com

وہ سوچ میں ڈوبی تھی کوئی ایک پل میں غصّہ ایک پل میں نارمل...ایک پل میں فنی کیسے

... ہو سکھتا ہے..ایک اور سوال بھی اسکے ذہن میں آ رہا تھا

!!!!کہ اِنکے ساتھ کوئی رہ کیسے سکھتا ہے

"....آہ میرا مطلب کے گروسری سٹور آئی تھی"

وہ اسکو دیکھتے سوچوں میں گُم ہو گئی تھی... پھر لفٹ کے رکنے کی آواز پر اپنے خیالوں کی بھیڑ سے باہر آئی... وہ بھی اسے ہی دیکھ رہا تھا.. جب زویا اسکو جواب دیتی فوراً لفٹ سے ...باہر نکلی تھی

....ساتھ اسکے پیچھے ہی شاہان بھی تھا

www.novelsclubb.com

"....ویسے آپ کیوں آئے ہیں یہاں"

...اسکے ساتھ ساتھ چلنے پر رک کر اس سے پوچھا

حارث نے بلایا تھا.... ویسے اس جگہ بول سکتے ہیں کہ.. جو سب کرتے وہی کرنے آیا"

"... ہوں

... اسکو جواب دیتا آگے ہنستا ہوا چلا گیا تھا

..... اور وہ اسکو جاتا دیکھتی رہی... پھر آس پاس دیکھ کر خود بھی سامنے کو چلی گئ

یہ آئسکریم کارنر تھا.... جسکے اِطراف میں ٹیبلز اور کرسیاں لگیں تھیں... جبکہ سامنے دیوار کی جگہ لگے شیشے سے غروبِ سورج کا منظر بہت ہی خوبصورت طریقے سے پیشِ نظر تھا ...اِس کے ساتھ ساتھ تمام آس پاس بیٹھے لوگ اِس حسین شام سے لطف اندوز ہوتے ... نظر آرہے تھے

اس نے اندر قدم رکھ کر سب پہ ایک نظر دوڑائی تھی... جبکہ سامنے شاہان کھڑا اِدھر اُدھر دیکھ رہا تھا.. شاید حارث کو ہی ڈھونڈ رہا تھا... اسکا دل اچانک سے اب واپس جانے کو کر رہا تھا.... جانے کے لئے مڑتی جب ہی وہ کسی سے ٹکرائی تھی..... سامنے حارث ہی تھا ...جو دروازہ سے ہی آرہا تھا اور دیکھے بغیر ٹکرا گیا تھا

"...سوری..وہ مہ....اوہ ہو تم...یہاں کیسے"

وہ اچانک سے ٹکرانے پر شرمندہ ہوتے معافی مانگنے لگا تھا جب سامنے زویا کو دیکھ کر..اب مسکرا کر پوچھ رہا تھا...

"...وہ میں بس گروسری آئی تھی جا ہی رہی تھی"

....وہ بھی زبردستی مسکرا کر حارث سے صفائی کے ساتھ جھوٹ بول گئی تھی

"..... جھوٹ"

...وہ جانے ہی لگی تھی جبکہ پیچھے سے آواز آئی تھی پہچان تو گئی تھی

www.novelsclubb.com

"...تم تو آئسکریم کے لئے آئیں تھیں اوپر تک ہے نہ"

شاہان بھی اب حارث کے ساتھ کھڑا تھا..اور ہاتھ باندھے اسے دیکھ رہا تھا جس نے اسے دیکھتے اپنا نچلا ہونٹ دبایا تھا....سچ میں آئی تو وہ آئسکریم کے لئے ہی تھی....

"....وہ...اب میرا دل"

وہ بولنے جارہی تھی جب اسکا فون بجنے لگا تھا... کسی کو دیکھے بغیر ہی فون کی طرف متوجہ ہوئی تھی جہاں آنیہ کا لنگز جگمگا رہا تھا...

"!...ہاں بولو آنیہ"

اسنے کال پِک کرتے آنیہ کو پکارا جبکہ آنیہ کا نام سنتے حارث اور شاہان دونوں ہی اسکی طرف متوجہ ہوئے تھے...

www.novelsclubb.com

"...تم کہاں ہو... جلدی بتاؤ"

آنیہ نے ایک ہاتھ سے فون جبکہ دوسرا ہاتھ سٹیر نگ ویل پر تھا

"... کیوں... کوئی کام ہے"

..اسنے دونوں کو دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہے تھے

".. نہیں میں باہر ہوں تم بتاؤ تو سہی"

"....میں مال آئی ہوئی ہوں"

"...آہ اب وہ چچی نہ آجائے"

...حارث نے زویا کے مال آنے کا بتانے پر بے ساختہ بے زاری کے ساتھ بولا تھا

www.novelsclubb.com

"...یہ کس کی آواز ہے... کیا بولا"

....جبکہ آنیہ کے تیز کانوں نے فوراً پیچھے سے آتی آواز پر غور کیا تھا

"...کچھ نہیں میں تمہیں لوکیشن سینڈ کر دیتی ہوں..اوکے بائے"

...زویا کیا بولتی اب...اسلئے اسنے یہ ہی بولنا مناسب سمجھا

اور شاہان پھر حارث کو دیکھا جس نے

منہ بناتے شاہان کی طرف منہ کر لیا جو اسے ہی آئبرو چڑھائے دیکھ رہا تھا جیسے پوچھ رہا ہو تمہیں کیا مسئلہ اس کے آنے سے...شاید اسکو یونی والی آنیہ کی بات اب تک بری لگی ہوئی تھی ....

".... اچھا اب تو چلو تمہاری دوست بھی آرہی ہے"

www.novelsclubb.com

...شاہان نے زویا سے کہا...جو سر ہلاتی چلنے لگی

.... آنیہ کو بلانا نہیں تھا وہ خود جانا چاہتی تھی یہاں سے لیکن حارث کی وجہ سے بولنا پڑھا

.... خیر اب آگے کیا ہو گا.....پتا نہیں

.....

بِسمِہ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحیم

قسط نمبر:9

....اَز قلم:زینب سرور

...شام کے سائے تیزی سے ڈھل رہے تھے

ایسے میں اِس وسیع و عریض میدانی علاقے میں ایک ہیلی کاپٹر اپنی تمام تر خصوصیات کے ساتھ مٹی کو دھوئیں کی طرح اُڑاتا زمین پر ٹھہرا..چند سیکنڈ میں ہی دو براؤن کلر کے شوز سے ڈھکے پیر باہر آئے اور پھر وہ شخص منظرِ عام ہوا...یہ شخص کوئی ٦٠ کی عمر سے تھوڑا زیادہ کا ہی ہوگا..لیکن چال بلکل کسی کھلاڑی کی طرح جو صرف وہی قدم اُٹھاتا ہے جہاں سے جیت کی منزل ملتی نظر آئے...

تھوڑی ہی دیر میں لائن سے کھڑی جیپز اور ساتھ ایک مرسیڈیز جوان کے آنے سے قبل ہی وہاں موجود تھیں...

شخص جا کر گاڑی میں براجمان ہوا..

اور ایک ہی رفتار میں ساری گاڑیاں دھواں اُڑاتیں نکل گئیں...

نکل پڑی اپنی منزل کی اُور

نکل جائیں شاید سب اب کہانی کی اُور..

کچھ پل لگتے ہیں اُجڑنے میں

www.novelsclubb.com

نکل جائے شاید زندگی پھر بربادی کی اُور

وہ تینوں کارنر پر رکھی ایک ٹیبل تک آئے تھے جو دیوار کے ساتھ لگی تھی جسکہ اطراف میں آگے پیچھے دو دو کرسیاں تھیں.. جبکہ کے شیشے سے ڈھلتے سورج کا منظر سچ میں اس شام کو بھی کئیں حسین شاموں میں سے ایک بنا رہا تھا ....

لیکن یہاں تو معاملہ ہی ٹیڑھا ہے.. منہ نہ بنے لوگوں کا تو بات کا مزا ہی کہاں ...

دیوار کے ساتھ لگی دونوں کرسیوں پر جس میں سے ایک پر شاہان جبکہ اسکے سامنے والی پر زویا بیٹھی تھی... جبکہ شاہان کے برابر والی پر حارث.... جو کہ بیٹھتے ہی اُٹھ گیا تھا(کیڑا جو ہے 😉)

www.novelsclubb.com

"...میں آئسکریم لاتا ہوں...زویا فلیور بتاؤ"

ایک ہاتھ ہلاتا وہ زویا سے پوچھنے لگا جس پر اسنے اپنا فیورٹ چاکلیٹ فلیور ہی بولا تھا باقی اسکو شاہان کا پتا ہی تھا ...

" رکوابھی آنیہ کوتو آجانے دوآتی ہو گی"

... شاہان نے حارث کوروکنے کے لئے کہا جو جارہا تھا پھر رک کر گہرا سانس چھوڑتا مڑا

"اسکے ہاتھ پاؤں ہیں... میرا مطلب جب آئے گی تو لے لیگی"

وہ جھٹکے سے بولتا کاؤنٹر تک گیا تھا جہاں شام کی وجہ سے تھوڑا رش تھا... جبکہ دونوں اسے

... جاتا دیکھنے کے بعد ایک دوسرے کو دیکھا پھر مسکرا دیئے

".... سیریس نہ لینا چنول ہی ہے"

اسنے زویا کو کہا جس کی ہنسی نکلی تھی.. شاہان نے آج ہی اسکی ہنسی پر غور کیا تھا ساتھ گال پر

www.novelsclubb.com

پڑھتے ڈمپل پر بھی.. ورنہ اب تک آنکھوں کو ہی دیکھتا تھا

پھر اسکو مسکراتے سے دیکھ کر آئبرو اچکائے.. پوچھ رہا تھا اتنی ہنسی اچانک سے

....کیسے ؟؟

"..کچھ نہیں"

اسنے ہنسی روک لی تھی...اصل میں ہنسی اسکے چنول کہنے پر آئی تھی..ایسے کہنے پر اسے حارث کا کینٹین میں کہا شاہان کے لئے یاد آیا تھا..اور وہ یہ سوچ کر ہنسی کہ دونوں ایک دوسرے کو ہی چنول کہہ رہے ہیں ....

"..اوکے...ویسے تم صرف یہ لینے کی لئے آئیں تھیں"

..وہ مسکرانے کا زیادہ نہ پوچھ کر...اسکے ساتھ میں رکھا چاکلیٹ کا بیگ دیکھتے پوچھنے لگا

www.novelsclubb.com

"ہاں وہ ایسے ہی دل چاہ رہا تھا تو...نکل آئی"

..اُسنے شاہان کو مسکرا کر ہی کہا..اُس کا موڈ بھی اب کافی بہتر ہو گیا تھا جو پہلے ناساز ہو رہا تھا

"اچھا.. سنو زویا....."

اسنے زویا کو کہا جو ادھر ادھر دیکھ رہی تھی... پھر اسکو دیکھتے "جی" کہا...

"آہ وہ مجھے سوری کہنا تھا..."

"سوری کِسلئیے..."

اسنے آنکھوں میں دیکھتے سوچتے ہوئے بولا تھا...

"وہ جو یونی میں کیا..."

www.novelsclubb.com

اسنے بھی اسکو دیکھا جو آنکھیں تھوڑی چھوٹی کیئیے اِس طرح دیکھ رہی تھی کہ اسکو ہنسی آنے لگی تھی جس کو اسنے بر وقت ہی چھپا ہی لیا تھا اور نارمل انداز میں ہی رہا تھا...

"..آج جو کیا کینٹین میں"

"..نہیں..ہاں..اس کے لئیے بھی... لیکن اس سے پہلے والے کے لئے"

..وہ اب بھی ایسے ہی دیکھ رہی تھی.. جبکہ شاہان نے سر میں ہاتھ پھیرتے کہا

"...اچھا جو صبح کہا"

...اب وہ ہاتھ کو ذرا ہلاتی پیچھے کو ہوتی ہوئی بولی تھی

"...ہاں ٹھیک ہے وہ بھی.. لیکن اس سے بھی پہلے جو کیا"

www.novelsclubb.com

وہ سوچ رہا تھا کہ اسنے سب چیزوں پر سوری کروانے کا سوچ رکھا ہے...جب کہ زویا کو

... ذرا مزا آیا تھا اسکے سوری کہنے پر

" .....اچھا.اچھا اچھا"

اُسنے سیدھے ہاتھ کی شہادت کی انگلی کو ہلاتے ہوئے کہا

موبائل توڑنے پر سوری کرنا ہے نہ..."اُسہی انگلی کو اُس پر روک کر چہرے پر بڑی سی"

مسکراہٹ سجائی تھی.. جبکہ شاہان چپ ہوا تھا آنکھوں کو کھولے اسے سپاٹ سا دیکھنے لگا

.....جس پر انگلی نیچے کرتی منہ بند کیا تھا

"..اچھا پھر جس کے لئے بھی تھا اٹس اوکے "

...ایک چہرے پر آئی لٹ کو نیچے دیکھتے پیچھے کیا پھر مسکراتی بولی

www.novelsclubb.com

ویسے موبائل کے لئے تو نہیں پر باقی سب کے لئے جو بھی برا لگا اسکے لئیے...وہ بس ہو گیا"

"تھا ایسے ہی.. سوری

"..ہمم اٹس او کے"

...اور دونوں مسکرا دیئے تھے.. چلو ماحول تو اچھا ہوا تھا

..اور اب وہ ہلکا بھی محسوس کر رہی تھی

"..آنیہ ابھی تک آئی نہیں فون کر کے دیکھتی ہوں"

...اسنے فون پر اپنی انگلیاں چلاتے ہوئے کہا

"...ہاں پھر تو بس اسکی ہی سنّی پڑھے گی...ایوارڈ تو مل ہی جانا ہے اسکو بولنے پر"

شاہان نے سانس خارج کرتے ہنستے ہوئے بولا.. جبکہ زویا فون کان پر لگائی اسکی بات پر

..ساتھ ہی ہنس دی

www.novelsclubb.com

اسکو کیوں ملے ایوارڈ... ایوارڈ حاصل کرنے کے لئے بھی ٹیلنٹ کی ضرورت ہوتی ہے "

"یوں چپڑ چپڑ کرنے سے نہیں مل جاتا... ہمم

ان کی بات سنتے حارث جو ابھی کاؤنٹر سے آیا ہاتھ میں تین سکوپ لیئے کھڑا تھا منہ چڑاتے

..بول کر آئسکریم ٹیبل پر رکھی... جبکہ ان سب کے پیچھے سے فون بجنے کی اواز آئی

"... کون کرتا ہے چپڑ چپڑ"

پیچھے آنیہ کھڑی تھی ایک ہاتھ میں بیگ کہنی پر ٹانگے ساتھ فون بھی اس ہی ہاتھ میں

تھا.. جبکہ دوسرا اسنے ہوا میں کیا ہوا تھا اور اب آئبرو اچکائے حارث کے سامنے کھڑی تھی

.....اور وہ دونوں بیٹھے انہی کو دیکھ رہے تھے

www.novelsclubb.com

".. تم کرتی ہو"

...حارث نے آنکھیں ہلاتے کہا پھر دونوں ہاتھ سینے پر باندھ گیا تھا

"...ہاں میں کرتی ہوں... شوخیاں خود کی ختم نہیں ہوتیں اور مجھے کہہ رہے ہو"

نہیں تو بتاؤ تم چُپ کب ہوتی ہو بلکہ اس وقت بھی اپنے چپڑ چپڑ کرنے کا ثبوت دے رہی "

".. ہو

..حارث نے جلانے والی مسکراہٹ کے ساتھ کہا تھا.. آنیہ کا منہ کھلا تھا

".... اور خود بھی تو ثبوت دے رہے ہو"

...آنیہ نے منہ بند کر کے بعد میں اسی طرح جواب دیتی مسکرائی

www.novelsclubb.com

ابھی اُن کی لڑائی شروع ہوئی تھی جب قہقوں کی آواز پر دونوں نے اپنے برابر میں دیکھا جہاں شاہان اور زویا کا ہنس ہنس کر برا حال ہو رہا تھا.. اب وہ ایک دوسرے کو چھوڑ ان دونوں کی طرف مڑے گھور کر دیکھ رہے تھے... جو ابھی ہنسی روک کر سیدھے ہو گئے

تھے اور اپنی اچانک اُمڈ آنے والی ہنسی کی وجہ سے ذرا سا شرمندہ ہوئے تھے اور اپنے آپ کو نارمل کرنے ایک دوسرے دیکھ کر مسکرا دیئے...

"ویسے دونوں ہی کر رہے تھے.. چپڑ چپڑ..."

شاہان دونوں کی طرف دیکھتے کہا جو آئبرو اچکائے اسے ہی دیکھنے لگے... جبکہ چپڑ چپڑ بولتے ہوئے شاہان کے ساتھ زویا کو دوبارہ ہنسی آئی تھی.. مگر دونوں نے ہی اپنی خیر جانتے ہنسی کنٹرول کرلی تھی....

"زیادہ ہی ہنسی نہیں آرہی .."

www.novelsclubb.com

حارث نے شاہان کے برابر بیٹھ کر تیرچھی نگاہ سے دیکھتے کہا...

آنیہ بھی زویا کے برابر میں ہی بیٹھ گئی تھی..

"...تم نے اپنی حرکتیں دیکھی ہیں"

...اس کو دیکھتے کہا جس کا منہ بنا ہوا تھا

"...آہ تمہاری وجہ سے دیکھو کیا ہوا"

حارث کی نظر آئسکریم پر گئی جو پگھل چکی تھیں.. جس پر آنیہ کے آگے کر کے کپ دکھاتے ہوا کہا..

"... میرے بغیر کھانے کا یہی انجام ہونا تھا"

...اس نے ایک ادا کے ساتھ مسکراتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

جس پر حارث جبڑے بھینچ کہ رہ گیا تھا... جبکہ شاہان نے فوراً حارث کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر آگے کچھ بھی بولنے سے روکا تھا...اور جگہ بنا کر اُٹھ گیا تھا ...

"اب کچھ مت کرنا میں لے کر آتا ہوں... شام سے رات ہو جائیگی لیکن تم لوگوں کی چپ نہیں ہونی ..."

اسنے کہہ کر آنیہ سے فلیور پوچھا اور چلا گیا تھا... کاؤنٹر پر اب رَش بھی زیادہ نہیں تھا... سورج غروب ہو چکا تھا جبکہ رات اپنی شان سے چڑھ رہی تھی ...

کچھ دیر بعد شاہان آیا تھا اس دوران سب چپ ہی رہے تھے حارث تو فون میں لگ گیا تھا ... جبکہ زویا باہر کا منظر دیکھ رہی تھی کھوئی کھوئی سی لگی.. اور آنیہ وہ اِدھر اُدھر دیکھ رہی تھی پھر شاہان سے آئسکریم لی تھی اور زویا کو ہلایا تھا.. اب سب بیٹھے چپ چاپ کھا رہے تھے..

www.novelsclubb.com

"ویسے شاہان بھائی زونیا کی شادی کی پلیننگ ہو رہی تھی کیا بنا اسکا ..."

آنیہ نے کھاتے کھاتے پوچھ کر درمیان میں چھائی خاموشی کو توڑا... جبکہ آئسکریم نے اُسکی موڈ کی کڑواہٹ میں کمی واقع کی تھی ...

".. پتہ نہیں آج امی، زونیا گئے تو تھے"

"..میں تو بہت ایکسائٹڈ ہوں..زویا تم بھی آنا"

اسنے اپنی باتوں کا طول زویا کی جانب گھما کر کہا جو کھاتے کھاتے رکی تھی منہ میں آئسکریم سپون ہاتھ سے پکڑی رُکی رہی... جبکہ اس بار بھی وہ بہت فنی لگی تھی.. شاہان نے بھی ... دیکھا تھا اور مسکرا کر جواب سننے کے لئے دیکھتا رہا

" می.میں..کیسے"

www.novelsclubb.com

...اسنے چمچا منہ سے نکالتے آنیہ پھر شاہان کی طرف دیکھتے کہا

"..شاہان بھائی کیا زویا کو نہیں بلائینگے"

اب شاہان دوبارہ شاہان کی طرف دیکھتے کہا

"..وائی نوٹ مجھے اچھا لگے ضرور آیئے گا"

اسنے زویا کو مسکرا کر کہا

"...اچھا پر ابھی کنفرم تو ہو لینے دو"

...زویا نے آنیہ کے ہاتھ پر ہاتھ رکھتے کہا

"...ٹھیک ہے پھر ڈن ہو گیا.. چلو سب کھاؤ اب"

www.novelsclubb.com

آنیہ خوشی سے بولتی بے ساختہ حارث کی طرف مسکراہٹ اچھالی..اور پھر کھانے لگی

...جبکہ حارث نے آئبرو اچکائے تھے کہ ابھی تو لڑنے پر اتری ہوئی تھی اور ابھی خوش

... ایسے ہے جیسے اسکی شادی فائنل کی ہو.... خیر وہ بھی تیڑھا سا مسکراتے کھانے لگا تھا

...اور یوں شام کو اختتام بخشتے ایک حسین رات نے اپنے پَر پھیلائے تھے

وہ ابھی گھر آیا تھا...اندر آتے ہی سامنے لاؤنج میں رکھے صوفوں پر سمیرا بیگم،زونیا اور شاہ میر بیٹھا تھا..وہ سلام کرتا اُنکے ساتھ ہی بیٹھ گیا تھا...

"...ہاں تو کیا بات ہوئی آپکی"

...شاہان نے سمیرا بیگم سے پوچھا جو اسکے سامنے ہی بیٹھیں تھیں

www.novelsclubb.com

"...کچھ نہیں اس ہی ہفتہ میں کسی دن شادی کی ڈیٹ فائنل کر لینگے..اگلے مہینے کی"

بول کر وہ صوفے سی اٹھی تھیں

"... چلو میں کھانا لگواتی ہوں تم لوگ کھالو تمہارے ڈیڈ کو تو لیٹ ہو جائیگا"

".... میں نہیں کھاؤنگا مام... ڈیڈ کے ساتھ ہی کھایا تھا اور ابھی بھی دوستوں کے ساتھ"

... شاہان چلتا ہوا ان کے پاس آیا تھا اور انکو ہگ کرتا ہوا چلا گیا تھا

اور انہوں نے سپاٹ طریقہ سے اُن دونوں کو دیکھا تھا جس میں سے شاہ میر بھی پَر طولنے کو تھا اور زونیا اس لئے کیونکہ اسے لگا ابھی شاہان نے شادی کا سن لیا ہے اب وہ نا جانے کیا ... کیا بولے گا لیکن یہاں تو معاجرہ ہی دوسرا تھا اتنے آرام سے چلا گیا

www.novelsclubb.com

شاہان شاہ باہر کی دنیا کے لئے کتنا ہی سخت.. یا گم گو ہو لیکن گھر میں وہ حارث سے بھی .. آگے کی چیز ہے

"..ٹھیک ہے پھر میں تمہارے ڈیڈ ساتھ ہی کھالو نگی جاؤ"

انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا جس پر پر شاہ میر نے بھی ہلکی سی بتّیسی دکھائی...اور جانے لگا ...

"...اچھا دونوں کو بھوک لگے تو لازمی کھالینا"

انکو ہدایت کرتیں وہ سٹڈی روم کی طرف گئیں تھیں جو سیڑھیوں کے سائڈ پر تھا.. جبکہ شاہ میر جاتے جاتے مسکرایا تھا ماں ہوتی ہی ایسی ہے اپنے سے پہلے بچوں کا سوچنے والی... ❤

...اور ساتھ ہی زونیا بھی اپنے شادی کے سپنے سجاتی کمرے کی طرف بڑھی

www.novelsclubb.com

آج بھی وہ اپنے کمرے میں کھڑکی کے پاس کھڑی تھی...اُسی طرح کمرے کے اطراف چار سو اندھیرا پھیلا ہوا تھا جبکہ چاند کی چاندنی اندھیرے سے لڑتے ہوئے کمرے کو روشن کرنے کی جستجو میں لگی ہوئی تھی....

اور ساتھ اسکا شفاف چہرہ بھی چاندنی میں چمک رہا تھا...

اسنے آنکھیں بند کیں تھیں اور پھر وہی چہرہ لہرایا تھا..

آنکھیں کھول کہ گہرا سانس لیا تھا...

اور پھر بیڈ پر آکر لیٹ گئی تھی.. آج کی شام یاد آئی پھر ہر بات...اسنے اسے یاد کیا تھا لیکن اب کھڑوس جیسا لقب نہیں نوازا تھا...

وہ کس نیچر کا مالک ہے یہ بات اب بھی صحیح سے واضح نہیں ہوا تھا پر اُسکا کھڑوس کہنا بھی غلط تھا...

www.novelsclubb.com

وہ سوچ رہی تھی ہم اتنی جلدی ایک نظر میں لوگوں کے لئے رائے دیتے ہیں یہ تو غلط ہے ..ہر انسان کے پاس چہرے ہوتیں ہیں... لیکن ہم وہ چہرہ جلدی دیکھ لیتے ہیں جو اصل نہیں بلکہ مکوٹھے کی مشابہت رکھتا ہے...

ہمیں کسی کو جاننے کے لئیے سب سے پہلے وقت ساتھ میں اسکے احساسات کو پہچاننا

چاہیے...

لیکن ایک منٹ!!! وہ اب اسے اتنا اچھا کیوں سمجھ رہی... ہے... جیسے ایک نظر میں غلط

نہیں سمجھنا چاہیئے ویسے ہی اچھا بھی نہیں سمجھنا چاہیئے ..

اور مجھے کیا کرنا اچھے ہوں یا برے....

..... خیر آنے والی سوچوں کو تو کوئی نہیں روک سکتا.. اسلئیے بہتر ہے کہ سویا جائے

اور وہ سو بھی چکی تھی... یہاں زویا نیند کی وادیوں میں گُم تھی

www.novelsclubb.com

جبکہ دوسری طرف وہ آج کی خوبصورت شام سے نکلی اِس رات میں آج جاگا ہوا بیڈ پر لیٹا

کھڑکی سے آسمان کا منظر دیکھتے... آج کا واقعہ.... یاد کر رہا تھا..... وہ ہنسی.. وہ ہنسی سے

پڑھتا گال پر گڈھا..وہ آنکھیں...وہ کالی چمکتیں کھائی سے گہری آنکھیں....دیکھنے والے ...کو مبہوت سا کر دینے والی آنکھیں

سوچتے سوچتے لب پھیلے تھے اپنی تبسّم کو نہ رُکتے پا کر اسنے آنکھیں بند کر لیں....نیند تو مہربان ہونی نہیں تھی اتنی جلدی...بس اب کوشش کرتے کرتے ہی آنکھ لگنی تھی......

ناجانے کون سی رات تھی وہ

سوچوں میں میرے ساتھ تھی وہ

نظر نہ لگ جائے اس رات کو کہیں

آنکھیں بند کرنے پر بھی ساتھ تھی وہ

داستانِ محبت ادھوری سی ہے میری

کیونکہ خواب میں ہی ساتھ تھی وہ

www.novelsclubb.com

بِسمِہ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحیم

قسط نمبر:10

....اَز قلم: زینب سرور

یہ کسی کے گھر کا بڑا سا لان (گارڈن) تھا... رات کے پہر چاند آسمان پر چھایا ہوا تھا... ساتھ ہی کھڑکی میں وہ کھڑا اپنے نیچے دیکھ رہا تھا جب اسکی نظر اس کالی آنکھوں والی حسینہ پہ پڑھی... وہ گول گول گھاس پر گھوم رہی تھی آنکھیوں کو بند کئے وہ لب ہِلا رہی تھی شاید کسی سے کچھ بول بھی رہی تھی. کون تھا کس کو بول رہی تھی یہ تو اسے نظر نہیں آ رہا تھا لیکن چاند کی چاندنی اسی پر چھائی تھی اسکے سفید لباس کو اور روشنی بخش رہی تھی اور وہ بے خبر سی اپنے میں مگن گھومے جا رہی تھی ...

اب وہ نیچے آگیا تھا اسکا پیچھا کرتے کرتے...اب بھی وہ گھوم رہی تھی... لیکن اس کے قریب آنے پر اس کے چوڑے سینے سے ٹکرائی تھی...اسنے اسکو شانوں سے تھام کر سینے سے الگ کیا شاید وہ بے تاب بھی تھا اسے دیکھنے کو اسی لئے تو نیچے آیا تھا لیکن وہ اس سے دور ہونے سے قبل ہی اپنا چہرہ اپنے نازک ہاتھوں میں چُھپا گئی تھی ....

یہ ادا اسے مسکرانے پر مجبور کر گئی تھی...لبوں پر تبسّم سجائے اسنے اسکے نازک ہاتھ اپنے ہاتھوں سے پکڑ کر آہستگی سے اسکے چہرے سے ہٹائے تھے....اور اس معصوم سے چہرہ کا طواف کرتے اُن آنکھوں میں کھوتا جا رہا تھا...وہ مسکرا بھی رہی تھی جس سے اسکے گال پر ڈمپل نمایا تھا اسنے بے ساختہ اپنا ہاتھوں سے اسکے ڈمپل کو چھوا تھا... جس پر اسنے اسکی آنکھوں میں دیکھا تھا.. لیکن پھر اچانک ہی وہ اس سے کرنٹ کھا کر ایک قدم دور ہوئی تھی. کچھ پل پہلے کی اسکی مسکراہٹ غائب ہوئی تھی ..

www.novelsclubb.com

"...یہ..آ...آنک...آنکھوں کا رنگ....آ.اا...آپ ک. کون"

... اور وہ اسکی آنکھوں پر غور کرتے ہوئے دیکھے جا رہی تھی اور پھر اٹک اٹک کر بولا تھا

".......زویا"

ابھی وہ بول ہی رہی جب پیچھے سے ایک چیخ بر آمد ہوئی..اسکے ساتھ ہی اسنے بھی اپنی کالی آنکھوں کو گھمایا تھااور پیچھے دیکھا جہاں انکے پیچھے کھڑا وہ شخص چیختے ہوئے ایک گہری کھائی میں گر گیا تھا ....

......

" شاہان "

وہ ایک ہاتھ آگے کو کرتے چلاتے ہوئے اُٹھا تھا....اور آس پاس دیکھنے لگا تھا جہاں کمرے میں گھپ اندھیرے کا راج تھا جبکہ سائڈ ٹیبل پر رکھے لیمپ کی روشنی ہلکی ہلکی سی ہی پھیل رہی تھی...اسکا لیپ ٹاپ بھی بیڈ پر پڑھا تھا رات کو آفس کا کام کرتے کرتے وہ تھک چکا تھا اسلئیے شاید ایسے ہی آنکھ لگ گئی...تو وہ خواب دیکھ رہا تھا

...! لیکن یہ خواب

... اور وہ لڑکی..وہ کون تھی اور آنکھوں میں کیا

اور شاہان... کھائی سے...اور وہ چلایا بھی تھا.. کیا نام لے رہا تھا..زو..زویا....وہ تھی ....کون لیکن اور شاہان

وہ مستقل سوچ میں گھرا تھا... شاہان کا گر جانا اس لڑکی کا دور ہونا اسے کچھ بھی سمجھ نہیں .. آرہا تھا

....خواب تھا ہی اتنا عجیب

گھڑی میں ٹائم دیکھا تھا جہاں صبح کے ساڑھے چھ بج رہے تھے وہ سوچوں کو جھٹک کر واشروم گیا تھا..دیر تک شاور لیتے رہنے کے بعد وہ نکلا تھا...ابھی وہ آفس کے لئے تیار ... نہیں ہوا تھا بلکہ جاگنگ کے لئے ریڈی تھا

طویل جاگنگ سے وہ خواب سے آنے والے سوالات وخیالات کو دور کرنا چاہتا تھا .....کیونکہ بات اسکی سمجھ سے باہر کی تھی

www.novelsclubb.com

وہ بلیک شرٹ اور ٹراؤزر میں ملبوث بلیک اینڈ وائٹ جا گرز پہنے.... پارک کے گرد واک کر رہا تھا... جب سامنے سے شاہ میر بھی آتا نظر آیا اسنے بھی بلکل سیم شاہان کی طرح .. جاگنگ ڈریس پہنا تھا.. حتٰہ کہ شوز بھی

".... چلیں بھائی میرے ساتھ ہی"

.... شاہان نے شاہ میر کے ہاتھ سے واٹر باٹل لیتے ہوئے کہا اور پانی پینے لگا

شاہ میر ذرا سا مڑ کر پھر سے خواب والی بات کو سوچنے لگا تھا... شاہان کا کھائی میں گرنے والا منظر وہ بھول کے بھی نہیں بھول پا رہا تھا.. جبکہ اس لڑکی کے بارے میں شاید اب ...خیالات نے دم توڑا ہی دیا تھا

"...یہ آپکا والٹ"

شاہان پانی پی رہا تھا جب پیچھے سے آواز آئی.. جبکہ شاہ میر چہرہ دوسری طرف موڑے کھڑا تھا... شاہان نے مڑ کر اس لڑکے کو دیکھا.. کوئی سولہ ستر اسال کی عمر کا لگا ...

"...یہ میرا نہیں... میرا والٹ تو گھر پر ہے"

..اسنے والٹ پر نہ دیکھنے والی نظر ڈال کر اس لڑکے سے بولا

"... نہیں ابھی آپ ہی تو کار پارک کر کے آرہے تھے"

...شاہان سوچ رہا تھا کہ وہ تو کار میں آیا تھا

نہیں وہ سوچ ہی رہا جب اس لڑکے کو دیکھا جو اسکے پیچھے منہ کھولے دیکھ رہا تھا

www.novelsclubb.com

"...آہ یہ میرا ہے شاہان.. تھینکس ٹو یو"

شاہ میر نے اپنی سوچوں سے نکلتے ہوش میں آکر پیچھے دیکھا تو شاہان کو بولتا اس لڑکے سے والٹ لیا... جبکہ وہ بیچارہ تو اپنی آنکھوں پر یقین کرنے کی کوشش میں تھا ...

وہ دونوں اس کو دیکھتے ہنس دیئے جو کبھی شاہان کو تو کبھی شاہ میر کو بے یقینی سے دیکھ رہا تھا ...

"آپ دونوں ٹوئنز ہیں کیا ..."

بل آخر اسنے بول ہی دیا تھا...

www.novelsclubb.com

"نہیں یہ میرا چھوٹا بھائی ہے بس ہم دکھنے میں ایک سے ہیں ..."

"ہاں اور بچے تم نے ایک چیز تو دیکھی نہیں ...ایسے ہی ٹوئنز"

...شاہ میر کی بات پر ہاں کرتے شاہان نے اس سے کہا

"کیا...چیز"

"... آنکھیں....دیکھو میری آنکھیں اور بھائی کی الگ الگ ہیں"

شاہان نے مسکراتے ہوئے اسکو آنکھیں دکھائیں تھیں

"... اچھا... لیکن آپ کو کوئی نہیں کہہ سکتا کہ ٹوئنز نہیں"

اسنے اب ذرا یقین سے کہا تھا ورنہ بیچارہ شوکڈ میں تھا

www.novelsclubb.com

"... چلو تم بھی جاگنگ کرلو ہمارے ساتھ"

شاہان نے اس کو آفر کی تھی اور وہ تینوں واک میں مصروف ہوئے تھے

جبکہ ہنسی مزاق میں شاہ میر کا دیھان خواب سے ہٹ گیا تھا....اور سورج آب وتاب سے چڑھ رہا تھا.....

یہ ایک وسیع و عریض حویلی نما گھر تھا... سورج کی روشنی اس حویلی کو اور چمکا رہی تھی ... .اسکے ساتھ ہی بہت ہی کوئی شاندار اینٹر ایریا تھا جہاں ایک عدد فوارا بھی تھا اسی حویلی کا ایک کمرہ جو اپنی تمام تر خوبصورتی لئیے اندھیرا میں ڈوبا خاموش سا تھا... پس ...ایک شخص کمرے کی کھڑکی میں کھڑا کسی گہری سوچ میں ڈوبا نظر آتا ہے

www.novelsclubb.com

اسکی ہیزل گرین آنکھیں جو عمر کے تقاضے کی وجہ سے ہلکی جھائیوں کے گھرے میں تھیں...انکا پُر وجاہت چہرہ جو زیادہ عمر ہو جانے کے باعث اب ذرا ڈھل گیا تھا...ان سب کے باوجود وہ شخص آج بھی خوش شکل دکھائی دیتے...

وہ سوچ رہے تھے کیا کمی تھی ان میں اپنے زمانے کے حسین شخص تھے.... صرف ایک دولت نہ تھی.. غرض ایک دولت جس نے انکی محبت کی جان لے لی... محبت کی جان لے کر انکو ایک آگ میں جلایا کتنی اذیت تھی ان راتوں میں...دولت کی حوس مار دیتی ہے انسان کو لیکن...آج تو ان کے پاس سب کچھ ہے...دنیا کی ہر آسائش جو انکی محبت کا دام تھی....پر محبت اسکا کیا...وہ دام لگانے اور لینے والا شخص تو رہا نہیں ...

وہ رات آج بھی انکے حواسوں پر چھا جاتی تھی....اس رات کی تنہائی..اسکی وحشت...وہ معصوم سے انکے بچے کی چیخ...جو پکارتے پکارتے ہلک خشک کرتے انکے سرہانے سو گیا تھا ... ...لیکن جانے والے نے آنا کب تھا

....منو مٹی تلے جا کر سو جاتے ہیں جانے بغیر کے پیچھے انکے چاہنے والوں کا کیا ہو گا

www.novelsclubb.com

لیکن وہ آج بھی ان سب کا قصوروار کسی اور کو اور ٹھہراتے تھے...آج بھی بدلے کی آتش انکے اندر لاوا بن کر ابل اٹھتی تھی....اب وہ پہلے جیسے نہیں رہے تھے....کچھ غلط قدم

بھی اٹھا لئے تھے جس کا نقصان انکو معلوم ہو کر بھی لاپرواہ بن گئے تھے... بس اب انکو اپنا مقصد پورا کر کے چھوڑنا تھا.... جب ایک شخص کی وجہ سے انکی خوشیاں اجڑ گئیں تو وہ شخص خوش کیسے رہ سکھتا ہے ....

انہوں نے آنکھیں بند کر کے کھولیں تھیں... کچھ دیر پہلے والی ہر احساس سے آری آنکھوں میں اب سُرخی مائل تھی... انکے اندر کی بدلے آگ نے اندر ایک بار پھر چور مچایا تھا طوفان تھا جو اب اپنے بدلے کے بعد تھمنا تھا ...

یہ جانے بغیر کے انکے انتقام نے آگے چل کر کچھ ایسا ہی درد کسی بے قصور کی جھولی میں ڈالنا ہے ....

www.novelsclubb.com

"....ڈیڈ"

وہ ایسے ہی کھڑکی کے پاس کھڑے سوچوں میں گُم تھے جب اپنے پیچھے سے جانی پہچانی آواز پر پلٹے تھے...

.... ایک قرار آیا تھا آنکھوں میں اپنے جگر کے ٹکرے کو دیکھتے ہی

وہ چل کر انکے پاس آیا تھا.....اور انکے سینے سے لگا تھا..پورے سال بات مل رہے تھے ..دو موتی ٹوٹ کے گرے تھے انکی آنکھوں سے... جبکہ وہ اپنے باپ کی حالت سے واقف تھا...اسے زیادہ کچھ یاد نہیں تھا اس رات کا..بس یہ جانتا تھا کہ اب اسکی فیملی اِن .... کمپلیٹ ہو گئی ہے

....ایک شخص جس کی بدولت وہ دنیا میں ہے وہ اب انکے ساتھ نہیں رہیں

لیکن اپنے باپ کی یہ حالت اسکو سوال کرنے پر مجبور کر دیتی تھی...انکا دولت کو حاصل کرنے کا جنون جیسے زندگی کا آخری موقع ہو...وہ اب تک پوچھتا تھا کہ ایسی کون سی بات ہے جو آپ ایسے ہیں لیکن وہ اسے منع کر دیتے تھے کہ وقت آجانے پر سب پتا چل جائیگا ...

.... وقت تو شاید آنے ہی والا تھا

www.novelsclubb.com

"... ڈیڈ آپ نے مجھے بتایا کیوں نہیں آنے کا"

اسنے ان سے الگ ہوتے ہوئے کہا

".... میں پرائوٹ آیا ہوں...پلین سے نہیں آیا "

... وہ اسکو لیتے بیڈ تک آئے تھے اور دونوں بیڈ پر بیٹھے تھے

اوہ..سوری رات کو لیٹ نائٹ آیا تھا اور دوست نے ڈرنگ کروادی تھی تو میڈ کی بات "

"...اَن سنی کر کے سو گیا تھا..ابھی پتہ چلا

وہ تھوڑا جھجکتا شرمندگی سے بولا تھا... لیکن ایک بات یہ تھی کہ کوئی بھی کام کر کے چھپاتا نہیں تھا...

www.novelsclubb.com

...ہمم... خیر ہے لیکن منتھلی میڈیکل چیک اَپ ٹائم پر کروالیا کرو"

اگر اتنا ہی شوق ہو تو اعصاب بھی مضبوط رکھنے چاہیئں.... کمزوروں کی بس کی بات نہیں"

... وہ اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے پھیکا سا مسکرائے تھے

وہ سمجھتے تھے جب میں نے اس سے زیادہ اِل لیگل ورک کر لیا ہے تو اسکو تنقید کرنا غلط ہے

... کیونکہ جو کام آپ خود کرتے ہوں وہ کام کرنے سے کسی دوسرے کو منع کرنا، آپ پر

... جائز نہیں.. جب تک خود نہ چھوڑیں

لیکن صحت فرسٹ پرائیورٹی ہے.. اور وہ چاہتے تھے کہ وہ مضبوط بنے... ہر لحاظ سے

...... کسی ایریا میں اسے کسی سے کمتر نہیں دیکھنا چاہتے تھے

"... ویسے آپ کب تک کے لئے آئے ہیں"

www.novelsclubb.com

اسنے پوچھا کیونکہ وہ بہت کم آتے تھے اور غلطی سے آجائیں تو مشکل سے ایک ہفتہ ہی

... رکتے تھے

انہوں نے اسے فورس کیا تھا کہ وہ انکے ساتھ باہر کی لائف انجوائی کرے.. وہاں سے اپنی پڑھائی مکمل کرے لیکن وہ شروع سے یہیں تھا اسے اس گھر سے لگاؤ تھا اور انہیں یہ گھر دیکھ کر بیتی تلخ یادیں یاد آتی تھیں...

" .اب میں کمپنی کے ساتھ پارٹنر شپ کر رہا ہوں.. بہت جلد میرا دل ہلکا ہو جائیگا"

انہوں نے کھوئے کھوئے لہجہ میں آخری جملہ ایک کرب سے بولا جبکہ وہ سمجھ نہیں پایا تھا دل کا ہلکا ہونا.. کیا...

".... اور ہاں اسکے بعد تم میرے ساتھ چلوگے یہاں اور نہیں چھوڑونگا"

www.novelsclubb.com

ابکی انہوں نے اسے دیکھ کر کہا تھا..

ڈیڈ مگر ابھی تو جوائن کی ہے یونی... اور میں نے کہا تھا نہ کہ یونی کے بعد ہائیر سٹڈیز کے "

لئے آپکے مطابق باہر جا کر کرونگا... پھر کیا پرابلم ہے ڈیڈ.. "

اسنے ان کا ہاتھ پکڑتے کہا تھا سمجھانے کے انداز میں

دیکھو میرا کام ایسا ہے کہ بعد تم یہاں نہیں رک سکتے... کیونکہ میں نہیں چاہتا کوئی بھی"
"..میس کریئیٹ ہو

... وہ بول کر اٹھ کھڑے ہوئے تھے

"....ڈیڈ لیکن"

وہ بول رہا تھا جب انہوں نے ہاتھ اٹھا کر آگے بولنے سے روکا تھا....اور دروازے تک
... پہنچے تھے

www.novelsclubb.com

"....عمر جہانگیر.....یو ہیو اونلی ٹین منٹس....مجھے ناشتے پر ملو"

.... وہ بولتے رکے نہیں تھے چل دیئے تھے

اور پیچھے عمر چپ سا کھڑا تھا اسکا پورا نام پکارنا مطلب ڈیڈ کو غصّہ آ جائےگا اور بولا تو... وہ بھی ...یونی کے لئے ریڈی ہی تھا... بس ذرا سا نارمل ہونے کے لئے اپنے کمرے کا رُخ کیا

سورج پورا آسمان پر نکلا ہوا تھا... اور اپنی روشنی سے تھوڑی تپش بھی پیدا کر رہا تھا جو ..لوگوں کے پسینے نکالنے کا کام کر رہی تھی

اس وقت یونی کے مین روڈ پر چلتی گاڑیاں اتنا شور پیدا نہیں کر رہیں تھیں جتنا نوٹس بورڈ ...کے پاس سٹوڈنڈز کے رَش سے سنائی دے رہا تھا

www.novelsclubb.com

جبکہ وہ لائبرری سے نکلتی کوریڈور سے گزرتی تیزی سے جا رہی تھی... جب کسی سے بری طرح ٹکرائی.... مقابل کے سینے سے تصادم ہوا تھا جس سے اسکے سر پر لگی تھی ...ہاتھ میں پکڑی بکس جو شاید ابھی لائبرری سے ہی لی تھیں زمین بوس ہو گئیں تھیں

...ساتھ کندھے پر لٹکا بیگ اب ہاتھ میں آ گیا تھا اور وہ... وہ تو نیچے ہی زمین بوس ہونے والی تھی جبکہ کسی کی مضبوط گرفت اپنے گرد محسوس کی.. اور آنکھیں جو بند کر لیں تھیں آہستگی سے کھولیں تھیں ....

مقابل بھی اسکو دیکھے مسکرا رہا تھا... اسنے ہوش میں آتے سیدھا ہونا چاہا تھا.. لیکن ایک کتاب جو اسکے پیر کے پاس گری تھی پیر اس کتاب پر پڑنے کی وجہ سے اب کی دوبارہ پسھل کر گرنے لگی تھی... مگر اس بار اپنے دفاع کے لئے اسنے ہاتھوں سے مقابل شخص کے کندھے کو تھاما تھا جس سے وہ بھی اس پر گرتا گرتا بچا تھا لیکن سر اسکے سر سے مس ہوا تھا ....

www.novelsclubb.com

.....وہ دیکھے جا رہا تھا اسکی آنکھوں میں اور وہ اب گھبرائی تھی اسے اپنے اتنے قریب پا کر

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحیم

قسط نمبر:11

♥....اَز قلم:زینب سرور

وہ اب گھبرائی تھی اس کو قریب محسوس کرتے اور شرمندگی بھی ہوئی تھی کہ اسے بھی گرالیا اپنے ساتھ....وہ کیا سوچ رہا ہو گا.. تمیز نہیں چلنے کی ...

.

ایسی ہی اور بہت سی سوچوں نے اسے شرمندگی کے گھیرے میں لا کھڑا کیا تھا جبکہ حیا سے وہ بلش کر رہی تھی... دھڑکن کی رفتار نے ذرا تیزی پکڑی تھی جو شاہان اسکے قریب ہونے کی وجہ سے باآسانی سُن سکھتا تھا..

www.novelsclubb.com

لیکن اسکی حالت کو مدّ نظر رکھتے وہ اسے سہارا دیتا خود بھی سیدھا ہوا تھا....زویا نے فوراً اپنا بیگ کندھے پر ڈالا تھا جو اسکے ہاتھ میں لٹکا درد کر چکا تھا ...

"..سوری...وہ دیکھا نہیں میں نے"

وہ بولتی نیچے بکس اٹھانے کے لئے جھکنے لگی تھی ...

جب فوراً شاہان نے ہاتھ پکڑ کر روکا تھا...ایک کرنٹ سا لگا تھا....وہ چونک کر اپنی کالی آنکھوں سے دیکھ رہی تھی...اسکو پہلے ہی بہت عجیب لگ رہا تھا اس طرح سے گرنا وہ بھی یونی میں جہاں سب کی نظریں ہر وقت کیمرے کا کام کرتی ہوں...جبکہ کوئی نہ کوئی نیوز رپورٹر بنا آس پاس ہی گھومتا مل جاتا ہو...ایسے میں شاہان ....

جو بھی ہوا اچھا یا برا..لیکن ہے تو نا محرم ہی ناں ...

لوگ تھوڑی نہ جانتے ہیں کہ آپکے ساتھ کھڑا شخص نیّت کا صاف ہے یا نہیں..انکو صرف محرم اور نا محرم میں فرق یاد کانا آتا ہے ...

www.novelsclubb.com

"...آہ میں اُٹھادیتاہوں"

اسنے بولتے زویا کا چھوڑا تھااور نیچے جھک کر بکس اُٹھائیں تھیں.. جبکہ اسکا ہاتھ چھوڑنے پر زویا نے آس پاس ایک خوف سے نظریں دوڑائیں تھیں..اور شاید اسکی خوش قسمتی کے ...کوریڈور تو کیا آگے بھی کوئی کھڑا نظر نہیں آرہا تھا

"....ڈونٹ وری...سب نوٹس بورڈ پر چپکے ہیں کسی نے نہیں دیکھا"

.. شاہان بکس دینے لگا تھا جب اسکو ایسے آس پاس دیکھتے پایا تو تحمل سے مسکرا کر بولا

... جبکہ وہ نظریں چراتی بکس پکڑتی مڑی تھی

www.novelsclubb.com

ایک منٹ..." پھر کسی خیال کے تحت دوبارہ مڑی تھی.. شاہان جو اسکے پیچھے ہی آرہا تھا" ...اب کی بار پھر ٹکراتے لیکن اسنے دونوں ہاتھ سرینڈر کرنے کے جیسے اوپر کئے تھے اور زویا نے دانتوں تلے زبان دباتے آنکھوں کو میچا تھا... پھر ایک آنکھ کھولی.. شاہان اسکو ہی

آنکھیں کھولے ہاتھ اٹھائے دیکھ رہا تھا.. شاہان کے ایسے کرنے پر اسکی دوسری آنکھ بھی کھلی تھی اور قہقہ نکلا تھا

... اور اب وہ دونوں ہی ہنسنے لگے تھے

اوکے..."شاہان نے ہنسی کنڑول کرتے ہاتھ ہلایا تھا"

"... ہمم بولو اب"

... اور زویا کو بولا

وہ آپ نے کہا نوٹس بورڈ....". وہ بولتے بولتے رکی تھی.. کیوں کہ پیچھے سے آنیہ نے" چیخ کر اسکو پکارا تھا ...

آنیہ کی آواز پر دونوں مسکرائے تھے جبکہ شاہان سر بھی ہلا گیا تھا.. اور ایک سانس خارج کی تھی ..

www.novelsclubb.com

".... زویا تم نے دیکھا یونی میں غزل نائٹس ہو گی....اوہ مائی گاڈ آئیم سو ایکسائٹڈ زویا "

آنیہ نے پیچھے سے آ کر اسے ہگ کیا تھا پھر اسکے دونوں ہاتھ پکڑ کر گھومی تھی اور پھر گلے لگ کر اسکو ہلا ہی دیا تھا...اور وہ بیچاری یہی جان نہیں پا رہی تھی کہ ہوا کیا ...

"...بس کرو دیکھو ہلا کر رکھ دیا ہے بیچاری کو"

انکے پیچھے حارث بھی تھا..وہ اور آنیہ ساتھ ہی نوٹس بورڈ پڑھ کر آئے تھے..حارث نے ہنستے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

ہاں..سوری...(زویا کو بولتی حارث کی بات پر بتیسی نکالی تھی)ہائے شاہان بھائی...کل"

"..ویسے بہت مزا آیا...ہیں نہ زویا

... شاہان سے کہتی پھر زویا سے پوچھا تھا

"... ہاں"

اسنے مسکرا کر کہا پھر شاہان کو دیکھا جو اسکی ہی طرف دیکھ رہا تھا دیکھنے پر مسکراہٹ اچھالی تھی ...

".... اور نہیں تو کیا فری کی آئسکیم کھانے مزا ہی کچھ اور ہے کیوں "

اسنے آنیہ کو کہا تھا اور شاہان کو دیکھا تھا

... اور پھر سب ہنس دیئے تھے

www.novelsclubb.com

" ... ہاں... مفتہ خور.... چلو میں چلتا ہوں گھر کچھ کام ہے شاید امی کا فون آیا تھا"

شاہان حارث کو کہتا پھر سب کو خدا حافظ کرتا چلا گیا تھا

"...ویسے حارث ہم اکیلے ہی گئے تھے فری کی کھانے نہیں گئی تھی"

شاہان کے جاتے ہی زویا نے حارث سے کہا تھا

" تمہیں بھی برا لگتا ہے... مجھے لگا صرف اِن میڈم کو بولنا آتا ہے"

آنیہ کی طرف اشارہ کرتے زویا سے ہنس کر بولا تھا

اوہ ہیلو میرے منہ میں زبان ہے اور وہ بولنے کے لئے ہی ہوتی ہے..اور آپ نے یہی سنا ہے نہ کہ لڑکیوں کی زبان چلتی ہے بہت... تو بلکل سہی سنا ہے.. میں منہ بولتا ثبوت ہوں .."

www.novelsclubb.com

اسنے ایک ادا سے ہاتھ باندھ کر بولا... جبکہ حارث نے آئبرو حیرانگی سے اچکائے داد دی تھی..ساتھ زویا بھی منہ کھولے اسکو دیکھ رہی تھی ...

".. واہ... کمال"

اسنے اسکو داد دیتے ہلکی تالیاں بجائیں تھیں

.. جس پر آنیہ نے بڑا سا مسکرایا تھا

"... اچھا میں چلتی ہوں آنیہ جلدی سے آجانا"

زویا تو اسکی باتوں پر حیران تھی پھر گھڑی میں ٹائم دیکھتی دونوں سے بولی جہاں کچھ ہی منٹ ...تھے کلاس شروع ہونے میں

ویسے ہماری تو لڑائی تھی نہ... تم تو چلے بھی گئے تھے اس دن منہ پھولا کہ... دیکھا تھا میں "..نے"

زویا کے جانے بعد آنیہ نے ترچھی نگاہیں ڈالتے حارث سے بولا... پھر آئبرو اُٹھا کر دیکھا تھا

www.novelsclubb.com

وہ..میں.."سنجیدگی سے بولتے وہ آگے کو آیا تھاَ...آنیہ نے آنکھیں دکھائیں تھیں "

...

اور پھر سر کو ہلاتے "میری مرضی..." کہہ کر پیچھے ہوا...اور وہ شوکڈ سے دیکھنے لگی جو کسی جواب کی منتظر تھی...آنیہ کے ایسے دیکھنے پر قہقہ لگاتا اسکے سر پر ہلکا سا ہاتھ مارتا

.. .."پاگل" کہتا چلتا بنا تھا

پھر آگے جا کر گھوما تھا اسکو دیکھا تو وہ منہ پر ناراضگی کی طرح مسکراہٹ پھیلائی کھڑی تھی

.. اور پھر چلی گئی

.... وہ بھی مسکراتا سر کو ہلاتا چلا گیا

www.novelsclubb.com

جبکہ پاس لگے ایک پیڑ جس پر بہت سے سفید پھول لگے اسکو خوبصورت بنا رہے تھے....

ہوا کا ایک جھونکا چلا تھا...محبت کے جھونکوں نے ذرا سا ماحول میں ہل چل پیدا کی تھی

..اور ایک سفید پھول اسہی جھونکے کی نظر ہوتے پیڑ سے جدا ہوا اور اسہی جگہ پر گرا تھا

......جہاں کچھ دیر پہلے ان چاروں کو پایا گیا تھا

آج اس حویلی نما گھر میں ذرا رونق والا سماء لگا ہے... کیونکہ آج زونیا کی شادی کی تاریخ طے ہونی ہے... جس وجہ سے احمد (جس سے زونیا کی شادی طے پائی ہے) کے گھر والے آئے ہوئے تھے.. احمد کی تینوں بہنیں عرف زونیا کی نندیں اور ان کی کچھ اور کزنس سب ہی

... نے گھر میں ہل چل مچائی ہوئی تھی

... جبکہ گھر کے اور تمام بڑے لاؤنج میں براجمان تھے

جب پورچ میں گاڑی رکنے کی آواز پر سب نے نظریں بیک وقت دروازے پر مرکوز کیں ...جہاں سے وہ ڈارک بلو شرٹ اور جینز پہنے بیگ کندھے پر ٹانگیں ایک شان سے چلتا ہوا ... اندر آیا تھا

سب کو سلام کرتا فریش ہونے کی غرض سے کمرے کا رُخ کیا تھا... کمرے میں داخل ہوتے ہی ہر بار کی طرح اسے اندھیرے نے ویلکم کیا تھا....بیگ رکھ کر....لائٹس اون ... کرنے کے بجائے اسنے پردے ہٹائے تھے اور تازہ ہوا اور روشنی کو ترجیح دی تھی

پھر کوئی دس پندرہ منٹ واشروم میں لگا کر...وہ کمرے میں واپس آیا تھا... کپڑے چینج کر کے اب اسنے وائٹ کُرتا شلوار پہنا تھا...جو اسکی گوری رنگت کے ساتھ کسرتی جسم پر بلکل ... پرفیکٹ لگ رہا تھا... بالوں میں کنگا پھیرتے انہیں ایسے ہی نیم گیلا چھوڑ دیا تھا

... اب ہاتھ میں واچ باندھے وہ اپنے اوپر باڈی سپرے کا چھڑکاؤ کر رہا تھا

...جب شیشے میں اپنے پیچھے صوفے پر بیٹھے کسی کا عکس پایا

وہ گھوما تھا اور پل بھر میں غصّہ اسکے چہرے پر نمایاں ہوا تھا..ایک ناگواری بھری نظر مقابل پر ڈالتا صوفے تک پہنچ کر سینے پر ہاتھ باندھے تھے اور کھڑا ہو کر اب آئبرو اچکائے تھے ...

... جبکہ مقابل وہ ڈھیٹ سا مسکرا رہی تھی

اور شاہان کا پارہ ہائی ہوا تھا...اسکو بلکل بھی گوارا نہیں اس طرح کوئی بھی منہ اٹھا کر اسکے کمرے میں گھومتا پھرے...اسکو تو زیادہ فضول بات کرنا نہیں پسند ہر کسی سے....ایسے ... میں اس طرح اپنے سامنے دیکھ اسکو سہی غصّہ نے گھیرا تھا

جب اس پر کوئی اثر نہ ہوا تو ہاتھ اٹھا کر اسکے آگے چٹکی بجائی تھی..کہ جیسے وہ ہوش میں نہ ہو..اور پھر وہ اٹھ ہی گئی تھی... چلتی اس کے بلکل سامنے کھڑی ہو گئی تھی جس پر شاہان ایک قدم پیچھے ہوا تھا

دفع ہو جاؤ فوراً گمرے سے..."ناگواری سے بولا تھا..وہ کسی سے اس لہجے میں بات" .. نہیں کرتا تھا لیکن سامنے والے کو کس طرح چلانا ہے وہ جانتا تھا

حد ہے ڈئیر اتنے ٹائم بعد ملیں ہیں اور ایسے بیہیو کر رہے ہو.. کم سے کم مہمان کا ہی لحاظ" "..کرلو

... وہ آرام سے ابھی بھی مسکراتے ہوئے بولی جیسے آئی ہی اسکو غصّہ دلانے ہو

تم نے سنا نہیں یاد دھکے مار کہ نکالوں اور اپنی زبان کو لگام دو ذرا...گھر میں بلا لیا ہے" "..غنیمت جانو اتنا ہی لحاظ کافی ہے

www.novelsclubb.com

... اسنے اسکی آنکھوں میں غصّہ سے دیکھتے کہا تھا

اوکے مائی لو..."ہنستے ہوئے کہا اور دروازے تک گئی تھی...پھر "سی یو سون..." کہتے" ...ہاتھ ہلاتی چلی گئی

پیچھے شاہان دانت پیستارہ گیا تھا...اسکا موڈ تو سہی سے خراب ہوا تھا...ساتھ میں غصّے نے بھی ویلکم کیا تھا...

_

شام کے کوئی چار بج رہے تھے...اس وقت لائبرری بھی خالی ہی تھی وہ بکس واپس رکھ کراب گھر جانے کے لئے ڈرائیور کو کال کرنے والی تھی..جب پیچھے سے "زویا..." نام کی آواز آئی

www.novelsclubb.com

..پیچھے مڑ کر دیکھا جہاں عمر کھڑا تھا...زویا کے دیکھتے ہی وہ اسکے برابر والی کرسی پر بیٹھا تھا

"...سوری اس ٹائم... مگر مجھے تمہاری ہیلپ چاہیئے تھی"

اسنے آہستگی سے بولا تھا... جبکہ زویا یہ سوچ رہی تھی شاہان پچھلی بار کی طرح بوتل کا جن بن کر نہ آجائے ...

(زویا کی سوچ 😅 لوگوں... حالانکہ شاہان گھر پر ہے)

"... جی... لیکن کیسی ہیلپ"

اس نے آس پاس دیکھا تو پوری لائبرری خالی تھی... انکے علاوہ صرف دو سٹوڈنٹس اور تھے.. ذرا ہچکچائی تھی ...

"وہ جو اسائنمنٹ دینا ہے نہ وہ مجھے سمجھ نہیں آیا تھا تو ابھی تک کمپلیٹ بھی نہیں ہوا اور میرے ڈیڈ کل ہی یورپ سے آئے ہیں تو تم .."

www.novelsclubb.com

"...ہاں ٹھیک ہے میں بنا دونگی"

اسکی بات کاٹتی وہ جلدی سے بولی تھی اسے اکیلے عجیب لگا تھا جس کے تحت سوچے سمجھے بول دیا..

اوہ تھینگس یار..(بول کر وہ اٹھ گیا تھا..)آہ تم یہ نمبر رکھ لو کچھ پوچھنا ہو یا مسئلہ ہو تو بتا" دینا...اوکے ... "

اور پینٹ کی جیب سے ایک کارڈ نکال کر دیا تھا ...

"..اللہ حافظ زویا...اینڈ تھینکس اگین "

زویا ابھی اسے کارڈ واپس کرنے لگی تھی جب وہ خوشی سے بولتا چلا گیا تھا ...

www.novelsclubb.com

اور وہ کارڈ ہاتھ میں لئے بیٹھی تھی... پھر سانس خارج کرتی کارڈ کو بیگ میں ہی رکھ لیا تھا

...

اب رات ہونے والی تھی... شاہان کا فون مسلسل بند جانے پر وہ تھوڑا پریشان ہوا تھا

.....شاہ میر کو کال کرنے لگا تھا لیکن پھر کچھ سوچتا ہوا شاہ وِلا کی طرف روانہ ہوا

کچھ دیر کی مسافت کے بعد وہ اس وِلا کے سامنے کھڑا تھا

باہر سے تو سنّاٹا چھایا ہوا تھا.. جبکہ اندر جانے پر اسکی آنکھوں نے منظر تبدیل دیکھا.. کچھ لڑکیاں صوفے پر بیٹھیں تھیں....اور کوئی بھی تھا... شاہان نے بتایا تو تھا شادی کی تاریخ کا لیکن دیکھنے میں تو ایسا لگ رہا ہے جیسے کل شادی ہو ....

... وہ ابھی آگے بڑھ رہا تھا جب سامنے اسکو چونک کر حیرانگی سے دیکھا

".....شزِا"

....

بِسمِہِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحیم

Don't copy paste without permission🙏

قسط نمبر:12

❤...اَز قلم: زینب سرور

کچھ دیر کی مسافت کے بعد وہ شاہ وِلا کے سامنے کھڑا تھا

www.novelsclubb.com

باہر سے تو سنّاٹا چھایا ہوا تھا.. جبکہ اندر جانے پر اسکی آنکھوں نے منظر تبدیل دیکھا.. کچھ لڑکیاں صوفے پر بیٹھیں تھیں....اور کوئی بھی تھا... شاہان نے بتایا تو تھا شادی کی تاریخ طے ہونے کا لیکن دیکھنے میں تو ایسا لگ رہا ہے جیسے کل شادی ہو ....

وہ سوچتے ابھی آگے بڑھ رہا تھا جب سامنے کھڑے شخص کو چونک کر حیرانگی سے دیکھا ...

".....شزا"

.. حارث نے بے یقینی سے سامنے کھڑی لڑکی کو دیکھ کر کہا

... جو جینز پر بلیک شرٹ پہنی تھی اسے دیکھ کر مسکرائی تھی

".. ہاں میں ہی ہوں شزا... شزا شاہ"

اب وہ دو قدم آگے آئے تھی لمبی ہائٹ.. گوری رنگت.. خوبصورت چہرہ... وہ کانفیڈینٹ لگی ...

"...تم واپس آگئیں"

www.novelsclubb.com

... ابرو اٹھا کر پوچھا تھا

".. میرا گھر ہے جب چاہوں آؤں گی... کیوں"

... ماتھے پر ایک لکیر ڈالتی بولی تھی

"...کچھ نہیں"

... حارث بحث کے موڈ میں نہیں تھا اسلیئے بغیر کچھ بولے سیڑھیاں چڑھنے لگا

..اور سوچ رہا تھا..اتنا ہونے کے بعد بھی آگئی

www.novelsclubb.com

آج کمرہ مصنوئی روشنی سے نہایا ہوا تھا... کھڑکی کھلی تھی ہر بار کی طرح پس چاند نظر نہیں آرہا تھا شاید بادلوں نے روک رکھا تھا... کیونکہ آج تو وہ کام میں مگن تھی.. وہ بھی کسی اور کا... شاید وہ دیکھے تو نکلے چاند ....

....پورا بیڈ پھیلا ہوا تھا...اور وہ بیچ میں بیٹھی کام کر رہی تھی

گراف پیپر تو ہے ہی نہیں میرے پاس..اب..."اسنے منہ بنایا تھا اسائنمنٹ کمپلیٹ تھا" .. جبکہ ایک گراف مسئلہ کر رہا تھا

مجھے لینا ہی نہیں چاہیئے تھا ہو گیا نہ مسئلہ لیکن نہ لیتی تو بیٹھ کر بنوانا پڑھتا.... خیر یہی بہتر ہے... لیکن اب گراف...اتنی رات کو تو آ بھی نہیں سکتا...."

www.novelsclubb.com

.... خود سے بولتی...وہ بیڈ سے اٹھی تھی

اور نظر بیگ پر گئی تھی..اور کچھ یاد آیا تھا

لیکن فون کیوں کروں.. عجیب لگے گا.. لیکن مسئلہ بھی تو ان کا ہے...ویسے کیسے کالی"

"...زبان تھی.. بولا مسئلہ ہو کچھ تو فون کرنا اور دیکھو پرو بلم کرئیٹ

وہ عمر کو یاد کرتی بے زاری سے بولی تھی..اسکا بلکل ارادہ نہیں تھا کال کا وہ تو کارڈ بھی واپس

.. کررہی تھی لیکن قسمت یا بد قسمتی سے اسے کارڈ کی ضرورت پڑھ ہی گئی

... اسنے بیگ سے کارڈ نکالتے نمبر ڈائل کیا تھا...اور کال اٹینڈ ہونے پر فوراً ہی سلام کیا تھا

"وعلیکم السلام.... کون...؟

وہ جو اپنی عادت کے مطابق ہائے بولنے والا تھا سلام کا جواب دیتا سوال کیا تھا..اور باہر

www.novelsclubb.com

... جانے کے بجائے دروازہ پر ہی کھڑا ہو گیا تھا

"... آہم..میں زویا"

اسنے بولا جبکہ عمر دروازے سے واپس پلٹا تھا

"اوہ ہاں بولو...زویا"

...اب وہ صوفے پر ایک ٹانگ دوسری پہ رکھے بیٹھ گیا تھا

.. جبکہ سامنے اپنا عکس بڑے سے شیشے میں دیکھتے مسکرایا تھا

"... وہ میرے پاس گراف اور نہیں ہیں..اور اتنی رات کو آبھی نہیں سکھتے تو"

"... تو میں لادوں"

اسکی بات کاٹتا جلدی سے بولا تھا.. جبکہ شیشے میں دیکھتے ایسے چہرے بنا رہا تھا جیسے تصویر کھنچوا رہا ہو...

www.novelsclubb.com

نہیں.. نہیں میں.. وہ کل یونی میں کر کے دے دونگی یہ کہہ رہی تھی... کیونکہ سیکنڈ "

"..پیر یئڈ کل نہیں ہے نہ تو

.. وہ سپیڈ میں بولی تھی اسکے لاکر دینے کی بات پر

... مطلب رات گئے وہ میرے گھر آیئگا.. حد ہے

"... اچھا..اوکے مرضی ہے"

وہ اسکی سپیڈ دیکھتا ذرا ہنس کر بولا تھا...اور بدستور شیشے میں دیکھ رہا تھا

".. اینڈ تھنکس ٹو یو.. زویا"

www.novelsclubb.com

..اب شیشے میں دیکھتے دیکھتے کھڑا ہوا تھا اور چلنے لگا

"...کوئی بات نہیں اوکے ..فی امان اللہ"

اسکی نظر کھڑکی پر گئی تھی جہاں چاند ہلکا ہلکا بادلوں میں چھپا تھا...اور پھر بیڈ کی طرف مڑی تھی... سونے کا ارادہ تھا

".... تمہیں بھی.. فی امان اللہ"

وہ چلتا چلتا شیشے کے آگے رُکا تھا..اور مسکراتے ہوئے فون کو دیکھتے دوبارہ فی امان اللہ دہراتا ... فون کو ڈریسنگ پر رکھا تھا

اسکو تھوڑے نئے لگے تھے یہ الفاظ.... کیونکہ بچپن کی چھوٹی عمر سے ہی ماں کی محرومی جھیلی.... شاہ جہان..(عمر کے والد)اسے اتنی توجہ نہیں دے پائے تھے اپنا مقصد ان کے لئے سب سے پہلے ہو گیا تھا...وہ شروع میں تو اسے اپنے ساتھ باہر لے گئے تھے لیکن جیسے ہی وہ بڑا ہوا..انہوں نے اسے پاکستان شفٹ کر دیا تھا کیونکہ اس میں اسکی خود کی بھی ضد شامل تھی کہ وہ یہ گھر نہیں چھوڑیگا یہیں رہنا چاہتا ہے... شاہ جہان نے اسے یہاں اپنی ماں کے حوالے کر دیا تھا انہوں نے عمر کو اکیلے بوڑھاپے میں پالا تھا... لیکن پھر بھی

www.novelsclubb.com

بڑھاپے میں انہوں نے اسے پال پوس کر جوان کر دیا تھا.. شاہ جہان اسکی ہر چیز سے واقف رہتا تھا سال دو سال میں مل بھی لیتے تھے... لیکن وہ ٹائم وہ پیار... ماں کی ممتا.. ان .... سب محرومیوں کی وجہ سے وہ تھوڑا ان سب چیزوں سے دور تھا

.. اور سوشل گیدرینگس کی وجہ سے وہ اور دور ہوتا گیا

اسکی دادی کا پیچھلے سالوں میں ہی انتقال ہو چکا تھا.. جو بھی تھیں لیکن ان سے اسے ایک ممتا کا احساس ملتا تھا لیکن اب تو وہ بھی نہیں انکی موت کے بعد اسنے پہلی دفعہ ڈرنگ کی تھی ...اسے دکھ تھا.. جبکہ شاہ جہان بھی ایک ہفتہ فلائٹز بند رہنے کی وجہ سے اس کٹھن وقت ... میں اسکے ساتھ نہیں تھے... وہ اکیلا تھا

.اور شیطان بہکانے میں دیر نہیں لگاتا

...پھر بھی وہ اتنا بگڑا ہوا نہیں تھا

"... ویسے میں کچھ زیادہ پیارا ہو گیا ہوں یا یہ ڈِم لائٹ کا کمال ہے"

وہ اپنی بڑھتی شیو پر ہاتھ پھیرتا بولا تھا..جب کہ ایک خوب سی مسکراہٹ نے چہرے کا

... احاطہ کیا تھا

."... عمر جہانگیر..شاہ جہان جہانگیر کی واحد اولاد حسین تو لگنا ہی ہے نہ"

وہ شیشے میں دیکھ رہا تھا جب اسکے پیچھے ہی کھڑے شاہ جہان صاحب جِن کا عکس بھی شیشے

...میں اتر رہا تھا...انہوں مسکراتے ہوئے کہا تھا...لہجہ میں فخر جھلک رہا تھا

... عمر ہنسا تھا اپنی خفت مٹانے کے لئے...اور انکی طرف گھوما تھا

.... جی ڈیڈ.."وہ مسکرایا تھا "

www.novelsclubb.com

"!!...پتا ہے شیر سے زیادہ طاقتور ہاتھی ہے پھر بھی راج شیر کا چلتا ہے..پتا ہے کیوں"

وہ بولتے رکے تھے اور اسے دیکھتے اب پیچھے جا کر اسی صوفے پر بیٹھے تھے جہاں سے وہ اٹھا

...تھا

....ایک سانس خارج کرتے بولے

"کیونکہ شیر اپنے اوپر اعتماد رکھتا ہے...وہ جانتا ہے کہ ہاتھی کا ایک وار اسکی ہار کے لئے کافی ہے لیکن..!!

.... اسے فخر ہے اپنی اس ہی طاقت پر جس کی بنا پر پورا جنگل اسکا غلام ہے

اپنے آپ کو کمتر سمھجنا یا سب سے بہتر سمھجنا...یہ دو احساس..ایک شیر کو کمزور بنا سکھتے ہیں..اور ہاتھی کو جنگل کا بادشاہ..."

... سمجھے

بول کر اسکو دیکھا جو بڑے غور سے انکی بات سن کر اب چہرے پر تبسّم سجائے ان کے پاس آ کے بیٹھ گیا تھا ...

www.novelsclubb.com

"....یس ڈیڈ....آئم یور لوائن"

(yes dad I'm your loin ...)

"ہمم..."

"ڈیڈ....آپ اور موم ایک ہی یونی میں تھے نہ...!"

اسنے انکی طرف دیکھا جو اسے ہی دیکھنے لگے ...

"ایک آہ نکلی تھی شاید" ..ہاں...ایک ہی..

"کچھ بتائیں نہ اپنی پہلی ملاقات... کیسی تھی..."

www.novelsclubb.com

اس نے بڑی آس سے پوچھا تھا... جس پر وہ مسکرا دیئے تھے...اور اسکو بتانے لگے....

....

گرمیوں کے موسم جہاں سب دھوپ سے بچ بچا کر اپنے گھروں میں ہیں...ایسے میں اس

....مین روڈ پر بنی یونیورسٹی میں تمام لوگ اپنے کاموں میں مصروف نظر آتے ہیں

...جبکہ وہ گھاس پر بیٹھا پیڑ کے سائے تلے کچھ کام میں مصروف و مگن نظر آرہا ہے

..اور پھر دور سے دو آنکھوں نے اسکا معائنہ کیا اور اب اس تک آن پہنچی.. تھی

"..ہائے...کچھ بات ہو سکھتی ہے"

اسنے کسی لڑکی کی آواز سنتے اپنے مگن انداز میں نظر اٹھائی تھی....اور سامنے اس ہوش

روبہ حسن کو دیکھتا گیا تھا...ہاں بس اسکی طرح خوبصورت سی آنکھیں نہ تھیں اس لڑکی کی

....آنکھوں میں کچھ اور بھی تھا...پر سچائی کے موتی سی چمک نہیں

www.novelsclubb.com

اچھا آپ تو دیکھنے میں بزی ہو گئے میں ہی بتا دیتی ہو..وہ میں آپکی ہی یونی میں پڑھتی ہوں"

..اور ڈیپارٹمنٹ بھی ایک ہی ہے..بس میں بدقسمتی سے آپکی جونئیر

".........ٹھری..اور

وہ نانسٹاپ بولی جارہی تھی اور پھر اسکی بولتی کو بریک لگا...جب.اسکو دیکھا جو واپس اپنا
..کام کرنے لگ گیا تھا...وہ سوچ کہ رہ گئی تھی...افف

ایک تو اتنی پیاری لڑکی تم سے بات کر رہی ہے اور اس فضول کام کو امپارٹنس دی ہوئی"
"....ہے...نہ جانے کون سی ٹرین چھوٹ جائے گی
...وہ اب اسکے برابر ہی گھاس پر بیٹھ گئی اور منہ چڑاتے بولی

"_...تو اس لڑکی کو میں نے نہیں کہا کہ باتیں کرے"
... وہ اسکی طرف گھوم کر بولا..دونوں کی نظروں کا تبادلہ ہوا تھا

www.novelsclubb.com

"تو کیا نہیں کر سکھتی...بات"

اسکی نظروں سے نظریں پھیرتی بولی....اور اٹھ رہی تھی جب اسنے اسکا ہاتھ پکڑ کر واپس بٹھایا....

"... آپکو کوئی کام مجھ سے"

...اسکا ہاتھ چھوڑے بغیر بولا

"وہ میرا اسائمنٹ بنادیں...پلیز"

اسکے بولنے کی دیر تھی..وہ اسکا دوسرا ہاتھ بھی پکڑتی معصومیت سجائے..منّت کرتی بولی....اب دونوں ہی ایک دوسرے کے سامنے تھے

www.novelsclubb.com

...اور اسکے اس طرح بولنے پر شاہ جہان کی ہنسی چھوٹی تھی

"... آپکو توسب کچھ آتا ہے نہ...انٹیلیجنٹ ہیں اتنے....بنادیں..ہاں..بنادینگے"

... اسکو دیکھ کر پوچھا

"...مجھے تو تمہارا نام تک نہیں پتا... کیوں بتاؤں "

....اب اسکا ہاتھ چھوڑ چکا تھا اور اپنی چیزیں سمیٹ کر بیگ کو امانت کیں

میرا کوئی دوست نہیں بنا رہا اور مجھے کچھ سمجھ بھی نہیں آ رہا...اور میرا نام..نینا"

"..جمال...اب تو بتا دینگے نہ

وہ دونوں کھڑے ہو گئے تھے....اور اچانک سے بادلوں کے جھنڈ نے سایہ کیا تھا...ہر

... طرف سے ٹھنڈے ہوا کے جھونکے آ رہے تھے

www.novelsclubb.com

"..میرے خیال سے بارش ہو جائیگی..چلنا چاہیئے یہاں سے "

.... .شاہ جہان نے بادلوں کا منظر دیکھتے کہا جو سر پر کھڑے برسنے کے لئے تیار تھے

".. ارے میں نے اتنی منّت کی ہے اسائمنٹ تو بنا دیں"

... وہ ابھی بھی وہیں کھڑی تھی جبکہ شاہ جہان جو جا رہا تھا اسے بھی روکا تھا

"...اچھا ابھی تو چلو.. بارش شروع ہو گئی تمہیں دکھتا نہیں کیا"

...وہ افف کر کہ رہ گیا اس پاگل کو اسائمنٹ کی پڑی ہے بارش میں بھیگنے کی فکر نہیں

اور بارش تیز ہو گئی تھی وہ بھیگنے لگے تھے.. آس پاس کھڑے سٹوڈنٹ کچھ اندر کی طرف

... تو کچھ باہر گاڑیوں کی طرف رواں دواں تھے

www.novelsclubb.com

"....آپ سمجھ نہیں رہے م. میں"

... وہ کچھ اور کہتی جب شاہ جہان نے کھینچ کر اسکو اندر کی طرف لایا تھا

.... دونوں اچھے خاصے بھیگ چکے تھے

"کچھ عقل ہے تمہیں لڑکی....(اسکے ہاتھ سے اسائمنٹ لیا تھا جو فائل کور کی وجہ سے بارش سے بچ گیا تھا...)اس کی وجہ سے تماشہ لگایا ہوا ہے...بنادونگا.. ٹھیک ہے اب"...

اسکو ذرا غصّہ آیا تھا تنگ آکر اسنے سختی سے بول دیا تھا...

"پہلی میرا نام نینا ہے تو لڑکی مت کہیں اور دوسری بات تھینک یو..."

اسنے ندامت سے سر جھکا کر بولا تھا...

www.novelsclubb.com

"ہمم گڈ گرل.."

وہ مسکرایا تھا پھر جلد ہی چھپا گیا....

"...مِس نینا آپکی فرینڈ بُلا رہی ہیں"

... پیچھے سے کسی نفوز کی آواز آئی تھی وہ پل میں پہچان گیا تھا

....

لیکن ایک پل میں ہی وہ اپنی ماضی سے باہر آئے تھے جتنے مزے سے سنا رہے تھے جس کو عمر ہنس ہنس کر انجوائے کر رہا تھا..اب اچانک ہی انکا موڈ بدلا تھا دکھ کی ایک لکیر نے دل پر خراش ماری تھی....اور وہ اٹھ کھڑے ہوئے تھے ...

"....اچھا چلو مجھے کچھ کام ہے... گڈ نائٹ"

www.novelsclubb.com

...بولتے ہی وہ چلے گئے تھے.. جبکہ عمر نے انکو بدلتا محسوس نہیں کیا تھا

"....ویسے تو میں نے بھی بیچاری زویا کے متھے مار دیا ہے اسائنمنٹ"

وہ بھی ہنستے ہوئے بولا

"... مام آپکا بیٹا بھی وہی کرے گا"

.....اسنے تو مزاق میں کہہ دیا تھا یہ جانے بغیر کے ماں نے کیا کیا تھا

... کمرے میں آتے ہی سامنے اسے وہ اپنی سوچ کے مطابق منہ پھلائے بیٹھا ملا

www.novelsclubb.com

"..یار حد ہے کیوں منہ پھُلایا ہوا ہے"

... حارث نے شاہان کے کندھے پر ہاتھ رکھتے بولا

"... تمہیں پتا ہے سب بنو مت زیادہ"

...اسنے اسکا ہاتھ ہٹاتے تیر چھی نگاہ دیکھتے بولا

"...اچھا نہ یار تم لوگوں کو تو خوش ہونا چاہیئے... شادی سے بچ گئے"

.... اب وہ شاہان کے ساتھ ہی برابر صوفے پر بیٹھ گیا تھا

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحیم

قسط نمبر:13

❤....از قلم:زینب سرور

... کمرے میں آتے ہی سامنے اسے وہ اپنی سوچ کے مطابق منہ پھلائے بیٹھا ملا

www.novelsclubb.com

"..یار حد ہے کیوں منہ پھُلایا ہوا ہے"

... حارث نے شاہان کے کندھے پر ہاتھ رکھتے بولا

"... تمہیں پتا ہے سب بنو مت زیادہ"

...اسنے اسکا ہاتھ ہٹاتے تیر چھی نگاہ دیکھتے بولا

"...اچھا نہ یار تم لوگوں کو تو خوش ہونا چاہیئے... شادی سے بچ گئے"

.... اب وہ شاہان کے ساتھ ہی برابر صوفے پر بیٹھ گیا تھا

www.novelsclubb.com

".... ہاں شکر ہے... بال بال بچ گئے بھائی"

"....میں تو پہلے ہی منا کر رہا تھا مت کریں منگنی لیکن ڈیڈ کو بھتیجی زیادہ عزیز تھی نہ

....اپنے ہاتھ سے موبائل کو ٹیبل پر رکھتے بولا

ہاں مگر اسکاری .ایکشن دیکھنے والا تھا....جب پتا چلا شاہ میر بھائی ہیں اسکے منگیتر تم "
"... نہیں

...حارث ہنستے ہوئے بولا تھا

مگر حرکتیں نہیں گئیں اسکی...یار حد ہوگئی ہے..اب برداشت سے باہر ہو جائیگا"
" ..میرے

... شاہان تھک کر بولتا ہوا کھڑکی تک گیا تھا

www.novelsclubb.com

... اور آسمان کو دیکھنے لگا تھا...اور ساتھ ہی وہ رات کا واقعہ یاد آیا تھا

....

وہ رات کا وقت تھا شام میں ہی شزرا اور شاہ میر کی منگنی ہو جاتی لیکن عین وقت (خوش قسمتی ..) پر شزرا نے انکار کر دیا تھا... وجہ یہ تھی کہ زین شاہ (شزرا کے والد. اور ذعیم شاہ کے بھائی) لوگ شروع سے ہی باہر امریکہ چفٹ تھے... جس کی وجہ سے وہ لوگ کم ہی ملتے جلتے تھے... اب جب کئیں سالوں بعد وہ کچھ سال قبل ہی پاکستان شاہ وِلا آئے تھے .. تب ہی شزرا نے شاہان کو دیکھا تھا.. شاہان نے عادت کے مطابق سلام دعا کو ہی ترجیح دی ....

پر شزرا تھوڑا امپریس ہو گئی تھی.. حالانکہ وہ باہر کے ماحول کے مطابق کہیں اور کمنٹمنٹ میں بھی تھی ..

www.novelsclubb.com

زندگی میں پہلی بار تو وہ شاہان سے ملی تھی.. اور آج ایک دن بعد وہ جانے لگے تھے جب بھی بات کی لیکن شاہان کی توجہ نہ پا کر اسے ذرا غصّہ آیا تھا.. وہ لوگ پہلی بار ملنے آئے تھے

ان سب کے بڑے ہو جانے کے بعد..اور شاہان نے اسے فُل اگنور مارا تھا... شزا کو بے عزتی سا محسوس ہوا تھا ....

لیکن اس سب میں بھی اسے شاہ میر کے بارے میں معلوم نہیں ہوا تھا.. کیونکہ وہ کام کے سلسلے میں ٹرپ پر گیا ہوا تھا ...

وہ لوگ واپس امریکہ چلے گئے.. جبکہ زین صاحب نے شزا کی مرضی کے بغیر شاہ میر کی بات کر لی تھی.. کیونکہ اس سے تو وہ پہلے بھی کئیں بار مل چکے تھے جب وہ پاکستان آتے تھے...

ذعیم شاہ اور باقی سب کی ہامی پر زین صاحب نے معاملا شزا کے گوش کیا تھا...اور اسے نام تو پتا نہیں چلا تھا سہی... کیونکہ شاہان نے زیادہ بات نہیں کی اور دوسروں کی باتوں کو شزا کچھ سمجھتی نہیں تھی..اسلئیے وہ شاہ میر کی تصویر کو شاہان تصّور کر گئی تھی آنکھوں پر بھی غور نہیں کیا ...

اور اب اگلے مہینے انکی منگنی کی ڈیٹ فائنل کی تھی.. شاہ میر کو بھی تصویر ہی دکھادی گئی تھی اور شزا تو شریف بنتی بات بھی نہیں کر رہی تھی کہ اب منگنی کے بعد ....

شاہ میر کچھ بول نہیں سکھتا تھا کیونکہ غلطی اسنے پہلے ہی کر دی تھی...اسکی شادی کے لئے توسب ہی بے تاب تھے لیکن وہ منع کر دیتا تھا کہ ابھی بہت کام ہیں.. بزنس بڑھانا ہے یا اور کچھ... لیکن اب سب کی زِد پر اسنے تنگ آکر کہا کہ اب جو رشتہ ڈھونڈینگی کر لونگا ...پکا

.... اور کرنا ایسا ہوا کہ شزا ٹپک گئی

.. لیکن شاہان نے تو اسے بارہا سمجھایا کہ

www.novelsclubb.com

... ابھی بہت وقت ہے

.. وہ اچھی نہیں.. کچھ بول لو

... ملے بغیر کیسے کر رہے ہو

!!!.. شادی ہے کوئی کھیل نہیں

اور نہ جانے کیا کیا لیکن بل آخر ان دونوں کی منگنی کا دن آگیا اور اسی دن شزا کے سر پر بمپ پھوٹا تھا.. کہ جو وہ پَر لگائے اُڑ رہی ہے کہ... دیکھو شاہان جو بات بھی نہیں کر رہا تھا اور منگنی کر رہا ہے... لیکن نہیں وہ شاہان نہیں شاہ میر اسکا بڑا بھائی ہے... وہ پاگل ہونے پر آگئی تھی اور شاہان کو بہت کچھ بول رہی تھی... لیکن غلطی اسکی تھوڑی تھی... سو اسکو تو ...اور مزا آیا تھا ہنس کر وہ چلا گیا تھا... شزا کو حد سے زیادہ اِنسلٹ فیل ہوئی تھی

اتنا مِس بیہیو وہ بھی میرے ساتھ... شزا شاہ کے ساتھ... تم اب دیکھو... مجھ سے مافی "...تو مانگنی پڑیگی"

...وہ غصّے سے آگ بگولہ ہوئی تھی

www.novelsclubb.com

اور شاہ میر سے سب ختم کر کے وہ کل یہاں سے واپس امریکہ جانے کا بھی بول گئی تھی ..اور سب کو ساری سچّائی بھی بتا چکی تھی... کہ اس سے کیا غلط فہمی ہوئی... کسی نے

شاہان کو فورس نہیں کیا کہ تم کرو منگنی... کیونکہ وہ یہ کہتا چلا گیا... کہ "خیر ہے اب تمہاری غلط فہمی دور ہو گئی.. کوئی اور مل جائے گا..."

صاف مطلب تھا میں ہر گز نہیں کرونگا.. جبکہ جاتے جاتے وہ شاہ میر کو مبارک باد دینا نہیں بھولا تھا...

اب رات کا وقت تھا جب دروازہ کھلا تھا... وہ جو نہا کر نکلا تھا...ٹراؤزر پر وہ شرٹ لیس بنیان پہنا ہوا تھا...

اور دروازہ کے پاس اسے کھڑا دیکھ کر اسکی دماغ کی رگیں تنی تھیں... غصّہ نے اسکا پل میں استقبال کیا تھا. .

www.novelsclubb.com

"تمہارا دماغ ٹھیک ہے اتنی رات کو میرے کمرے میں کیوں آئی ہو. ..."

شاہان غصّے سے بولا تھا...اور وہ ذرا اندر کو آئی تھی ..

اور دروازہ بند کرنے لگی تھی...

"...ہوش میں ہو یا میں ہوش میں لاؤں"

اسکو دروازہ بند کرتے دیکھ عصّہ پی کہ رہ گیا تھا..اور دانت پیستے بولا تھا.ناجانے اب کیا تماشہ کرے گی...

"!..ہاں نہیں ہوں ہوش میں..تو کیا....کیا کرلو گے ہاں"

.... وہ اسکے عصّہ کو ہوا دیتی بولی تھی

"... نکلو یہاں سے نہیں تو میں خود کچھ کروں"

... وہ اس کے سامنے جاکر دروازہ کی طرف اشارہ کرتے بولا تھا

www.novelsclubb.com

"میں نہیں جاؤنگی بہت کرلی میری بے عزتی...میں نے اپنا بریک اَپ تک کرلیا..تم سے اتنی باتیں سنیں...ان سب کا حساب دو اور اب مجھ سے ہی شادی کروگے تم ..."

وہ اسکے ایک قدم آگے کو ہوتی آنکھوں میں دیکھتی بولی تھی.. جبکہ شاہان بریک اَپ کے لفظ پر شکر ادا کر رہا تھا کہ شاہ میر بچ گیا....

"تم یا میں محبت تو کرتے نہیں جو شادی کر لوں...اور تم ہو ضدّی..اور یہ بھی تمہاری ایک ضد ہے..." وہ دروازہ کو کھولتا بولا..."اب نکلو یہاں سے"...

اب دیکھو سوئٹ ہارٹ میری ضد... کہ میں کتنی ضدی ہوں..."بولتے ہی اسنے سامنے رکھا کانچ کا شوپیز زمین پر پوری قوت سے پھینکا تھا...اور ایک کانچ کا ٹکڑا اٹھاتی شاہان کے قریب آئی تھی...اور اپنے ہاتھ پر کٹ لگاتی دیکھتے ہی دیکھتے اب اسنے شور شروع کیا تھا...سب آواز اسہی طرف آرہے تھے یہ اس طرح ہوا کہ شاہان کچھ کر ہی نہ پایا.....اور جب وہ اسکا ہاتھ پکڑنے لگی تو شاہان نے دکھا دیا تھا جس کی وجہ سے وہ سامنے سے آتے زین صاحب کے پیروں میں گری تھی...اور شزا کی پلیننگ کے مطابق صرف

زین صاحب نے ہی شاہان کو بے عزت کیا تھا...اسکے بولنے کا بھی کوئی فائدہ نہیں ہو رہا تھا

.... اسلئے وہاں سے نکل گیا تھا....وہ ذعیم صاحب سے قطع تعلق تک کا کہہ گئے تھے

جاتے جاتے شزا شاہان کو ایک غرور سے دیکھا تھا... کہ دیکھو کر دیا نہ بیزت میں

...نے...اور فاتح نگاہ دکھاتی گئی تھی

سب کو شاہان کی بات پر یقین تھا لیکن وہ انکے بڑے بھائی تھے...خون کا رشتہ تھا اسلئیے

....ذعیم شاہ اس سے ذرا خفا ہوئے تھے لیکن وقت کے ساتھ سب ٹھیک ہو گیا تھا

....

www.novelsclubb.com

"..شاہان میں پوچھ رہا ہوں یار"

.. حارث نے اب ذرا زور سے پوچھا تھا..وہ تو نا جانے کن فضول لمحات کو سوچنے لگا تھا

"...ہاں..وہ"

.. واپس گھوما تھا...حارث اسکے پیچھے ہی کھڑا تھا

"... میں پوچھ رہا ہوں وہ کیسے آئی.. صلح ہو گئی انکل کی"

ہاں یار...زونیا بتا رہی تھی..سب ٹھیک ہو گیا ہے اور وہ شادی کے لئے بھی آئی"
"...گی...کل تو چلی جائگی

" ... چلو اب تم موڈ ٹھیک کرو ہم باہر چلتے ہیں...اسکو دفع کرو"

www.novelsclubb.com

.....وہ اسکو ساتھ لیتا بولا تھا

"ٹھیک ہے چلو میں بھی کمرے میں ہی قید ہو گیا ہوں"

... وہ لوگ کمرے سے باہر نکلنے لگے تھے

"..ہاں تم ہو پاگل قید اسکو کرو... گھر تمہارا ہے"

حارث شاہان کے ساتھ سیڑھیاں اترتے بولا جب سامنے ہی وہ صوفے پر ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے نوابوں کی طرح بیٹھی تھی..ان دونوں کو دیکھتی جلا دینے والی مسکراہٹ لئے ...ان تک پہنچی...جب کہ شاہان کا غصّہ حارث کے ساتھ شزا نے بھی اچھے نوٹس کیا تھا

"... ہائے شزا...اور کتنے بوائے فرینڈز ہو گئے"

حارث نے مزاق اُڑاتے بولا.. جبکہ شزا تیوری چڑھا کر دیکھنے لگی تھی.."کیا مطلب ہے تمہارا..."اور اب شاہان کو بھی دیکھا تھا جو منہ موڑے کھڑا تھا... جیسے شکل بھی نہیں دیکھنی...

"...میرا مطلب ہو گئے ہونگے اب تو ہزاروں"

حارث اسکی گھوری چیک کرتا آنکھ دبا کر بولا تھا.. جبکہ ابھی شزا بولتی یا کوئی اور... شاہان ...نے حارث کا ہاتھ پکڑا اور اپنے ساتھ باہر تک لے آیا... پیچھے سے شزا نے گھورا تھا

گاڑی میں بیٹھ کر اسنے حارث کو سنائی تھی.. وہ تو شزا کو دیکھنے کا بھی روادار نہیں تھا ......اسلئیے حارث پر غصّہ کرتا اب کسی اچھی جگہ کی طرف گامزن تھے

(😂...اچھی جگہ وہ ہی لگتی ہے جہاں کچھ بیٹ پوجا بھی ہو جائے)

...اور ایسے ہی دیکھتے دیکھتے یہ رات بھی ڈھلنے لگی

---

www.novelsclubb.com

آج کی صبح کا سورج آب وتاب سے نکلا تھا...یونی کا ماحول شروع کی طرح سے آج بھی خوشگوار تھا...آس پاس لگے پیڑ جن کے پھولوں نے چڑیاں، تتلی، پرندوں کو اپنی طرف

مائل کیا ہوا تھا... موسم کی مناسبت سے ماحول کو حسین بنانے کا کام انجام دے رہے تھے...

ایسے میں وہ لوگ آج پھر انکی کلاس کے باہر سے گزر رہے تھے.. جب آنیہ باہر آئی.. ان کا پہلی کلاس ختم ہو چکی تھی اور دوسری آج فری تھی.. اسی وجہ سے اسنے یونی میں گھومنے کا سوچا.. جبکہ سامنے حارث اور شاہان کو دیکھتے وہ مسکرائی تھی اسکے ساتھ مقابل نے بھی ساتھ دیا...

میں نے سنا اگلے مہینے کی ڈیٹ فائنل کی ہے..." سلام کرتی اسنے زونیا کی شادی کا پوچھا" تھا.. جو اسکی امی کو

www.novelsclubb.com

.. سمیرا بیگم نے ہی بتایا تھا

"ہاں سہی سنا ہے تم نے.. آجانا پھر.." شاہان نے آنیہ سے کہا جبکہ نظریں کسی کی تلاش میں بھٹکتیں کلاس روم کے دروازے تک جا رہیں تھیں... جب ہی وہ منتظرِ جاں کلاس سے نکلی تھی.. جبکہ ہاتھ میں کچھ پیپرز فائل وغیرہ تھے اور وہ اپنے کالے دوپٹے اور بیک کے درمیان الجھتی ہوئی ان لوگوں کو دیکھتی ان تک پہنچی تھی ...

"ہاں میں آجاؤنگی اور زویا بھی میرے ساتھ آئے گی. اس ہی بہانے زونیا سے بھی مل لے گی.."آنیہ نے زویا کے ہاتھ سے پیپرز وغیرہ لئے تھے تاکہ وہ اپنا دوپٹا سہی کر سکے... جبکہ سر پر دوپٹا جما کر اسنے آنیہ کو سوالیہ نظروں سے دیکھا تھا ...

"ارے زونیا کی شادی کا بتایا تو تھا.."آنیہ نے بولا جبکہ پیچھے سے کسی کے شوز کی ٹک ٹک پر زویا مڑی تھی اور "اچھا..."بولتی اسکے ہاتھ سے پیپرز واپس لیتی جانے لگی تھی... اسکے برعکس شاہان کے چہرے ناگواری نے گھیرا تھا... کیونکہ پیچھے سے عمر آرہا تھا ...

اچھامیں یہ کام ختم کر کے ملتی ہوں تم کلاس ٹائم پر آجانا..."زویا..آنیہ کو کہتی عمر کے "
... ساتھ چلی گئ

... جبکہ شاہان کو پہلے ملاقات کی طرح اسکا عمر کے ساتھ دیکھنا بلکل نہیں بھایا تھا

....پہلے ہی شزا کی وجہ سے اسکا موڈ کا تیرا تین ہواوا تھا

....اب ناجانے آگے کیا ہو گا

---

www.novelsclubb.com

بِسمِہ اللہ الرَّحمٰنِ الرَّحیم

قسط نمبر:14

❤....از قلم: زینب سرور

....

... شاہان کے چہرے کو ناگواری نے گھیرا تھا... کیونکہ پیچھے سے عمر آرہا تھا

اچھا میں یہ کام ختم کر کے ملتی ہوں تم کلاس ٹائم پر آجانا..."زویا..آنیہ کو کہتی عمر کے"
... ساتھ چلی گئی

www.novelsclubb.com

... جبکہ شاہان کو پہلے ملاقاتوں کی طرح اُسکو عمر کے ساتھ دیکھنا بلکل نہیں بھایا تھا

....پہلے ہی شزا کی وجہ سے اسکا موڈ کا تیراتین ہوا وا تھا

....اب ناجانے آگے کیا ہو گا

... افففف....وہ وہاں سے ہی چلا گیا تھا

پیچھے حارث اور آنیہ نے پہلی بار ایک دوسرے کو کچھ بولے بغیر خوشی سے مسکراہٹوں کا

... تبادلہ کیا تھا

(something something😂😉)

"... کینٹین چلیں.. باقی تو بزی ہیں سب"

.. حارث نے آگے آتے کہا جبکہ آنیہ کی ہنسی نکلی تھی

www.novelsclubb.com

"ہاں بہت... بزی"

....اور دونوں ہنستے ہوئے چلے گئے تھے

..تازہ ہوا نے رُخ موڑا تھا...اور اب یونی میں پھیل رہی تھی

اس وقت لائبرری میں قافی نفوس تشریف آور تھے...جبکہ لائبرری کے ماحول کے مطابق سب اپنی کتابوں کی خاموشی کی دنیا میں مگن تھے...سب کے بر عکس عمر موبائل میں مصروف جبکہ وقفہ وقفہ سے کام میں مگن زویا پر بھی نظر ڈال لیتا..

بیٹھے مشکل سے ابھی کوئی دس منٹ گزرے ہونگے جب اسنے ٹیبل پر پہلا سامان سمیٹ کر بیگ میں رکھا...اور مکمل اسائمنٹ عمر کے آگے کیا....

www.novelsclubb.com

"...اتنی جلدی کمپلیٹ بھی ہوگیا"

"...ہاں ایک گراف کا کام تھا باقی سب میں نے کر دیا تھا"

اسنے عمر کو دیکھتے کہا جو حیرانگی سے پیپرز پلٹ رہا تھا اسے ایسے دیکھ زویا کو ہنسی آئی تھی....جو اسنے چھپا بھی لی تھی ...

"... تھینکیو سوچ.... قسم سے مجھ سے تو یہ اگلے دو سال تک نہ بنّا تھا.. تھینکس زویا"

...اسکے بولنے پر..زویا نے مسکرانے پر ہی اکتفا کیا تھا

"...ایک بات پوچھ سکھتی ہوں"

...اسنے اسائمنٹ رکھتے ہوئے مصروف انداز میں ہوں کہا

www.novelsclubb.com

"..... آپ نے کہا تھا آپکے ڈیڈ باہر ہیں تو آپ یہاں کیوں"

"...ہاں ڈیڈ باہر امریکہ میں رہتے ہیں...ابھی پرسوں ہی آئے ہیں"

... زویا کو دیکھتے کہا جو بہت غور سے سن رہی تھی.

"..امریکہ پھر تو آپکو بھی وہاں ہی جا کر پڑھنا چاہیئے"

...اسنے سوچتے ہوئے کہا...جبکہ دماغ میں جنگ برائے مہمان تھی

آہ....."ایک گہرا سانس چھوڑا تھا.."وہ ایکچوئلی میری مام کی بچپن میں ہی ڈیتھ ہو گئی تھی..اور اس گھر سے انکی یادیں مٹتی نہیں اور مجھے جانے سے روکتی ہیں...اس ہی لیے ورنہ ڈیڈ تو آج ہی لے جائیں.."

www.novelsclubb.com

... آخر میں زخمی سا ہنسا تھا..زویا دل پگھل کر پھسلا تھا

"..اہ سوری مجھے پتا نہیں تھا....اللہ انکی مغفرت فرمائے"

...زویا کی بات پر پھیکا سا مسکراتے "آمین" کہا تھا

....والدین کے جانے کا غم زندگی بھر ختم نہیں ہوتا

اسھی لئے وہ ذرا اداس ہو گیا تھا.. جبکہ زویا دوسروں کا درد ہی برداشت نہیں کر پائی

.....آنکھوں میں چمک سی آئی تھی

... اور وہ دونوں کلاس کا ٹائم دیکھتے اٹھ گئے تھے

....یہ جانے بغیر کے زندگی نے ابھی اگے کیسا ٹائم دکھانا ہے

---

www.novelsclubb.com

... کلاس روم کے اندر باہر سٹوڈنٹز کا رش لگا ہوا تھا

... جبکہ آنیہ کہ کہنے پر حارث شاہان کے ساتھ کلاس لے کر وہاں ہی آ گیا تھا

"...ساری دنیا آگئی یہ زویا کہاں ہے"

...اسنے آس پاس دیکھتے کہا

"... تو وہ تمہارے ساتھ کلاس میں نہیں تھی"

... شاہان نے آنیہ سے پوچھا جو بے چین سی نظروں سے اسے ڈھونڈ رہی تھی

نہیں کلاس میں آئی ہی نہیں.. مجھے ایسے بولا تھا.. جیسے اسنے لیکچر دینا ہو آج...."اسنے"

....اب ذرا منہ پھُلایا تھا

www.novelsclubb.com

"...تو تمہیں بھی شوق ہے لیکچر دینے کا"

... حارث نے بھی اپنا حصّہ ڈالنا ضروری سمجھا

سیر ئیسلی....(اسنے زچ ہوتی نظروں سے دیکھا تھا...)مطلب اتنی سیر ئیس سچویشن "

"...میں بھی اتناڈھنڈا جوک

...بولتی منہ دوسری طرف کرلیا تھا

پہلی بات تو یہ کہ ڈھنڈا گرم جوک کیا.... مطلب جوک ہے..کوئی آئسکریم یا چائے "

... نہیں

."...اور دوسری بات میں منہ بند کر کے نہیں رہ سکھتا

تو ضروری نہیں بولنا...اور چُپ رہنے پر عمران خان نے کوئی ٹیکس نہیں لگایا...تو "

"... کنجوسی مت کرو...چپ رہ لو

...اسنے حارث کو دیکھتے بولا جس نے منہ ٹیڑا کیا تھا

www.novelsclubb.com

"....تم بن جاؤ کنجوس.. کیوں بولے جا رہی ہو.... لگوا لینا ٹیکس بھی"

"..اچھا بس بھی اب... آنیہ تم فون کروا سے"

...شاہان نے ان دونوں کو بکواس کرنے روکتے، پوچھا

"...فون میرا پاور آف ہو گیا ہے.. ورنہ کر لیتی"

.. اور نمبر کہیں نوٹ بھی نہیں.. "آنیہ نے مزید کہا... جب پیچھے سے عمر آتا دکھائی دیا"

".. زویا کہاں ہے تمہارے ساتھ تھی نہ"

www.novelsclubb.com

... شاہان ایک لمحہ بھی ضایع کیئے بغیر اس تک پہنچا تھا

ہاں تھی تو پھر اسکو کسی کا فون آگیا اور میں کلاس لینے چلا گیا... کیوں سب ٹھیک ہے"

".نہ.؟

اسنے پہلے شاہان سے کہا پھر سب کی طرف دیکھتے پوچھا... آج اسنے اور شاہان نے پچھلی بار کی مناسبت بلکل صیح سے بات کی تھی... اس وقت کچھ اور زیادہ ضروری تھا....

".... مل نہیں رہی کہیں بھی"

.. تو فون کرو نہ اسے ...."عمر نے شاہان کی بات پر سوال کیا"

www.novelsclubb.com

"... چارجنک نہیں میرے پاس اور نمبر بھی کسی کے پاس نہیں"

.... آنیہ نے کہا

ایک کام کرتے ہیں آفس سے لے لیتے ہیں نمبر..."حارث نے کہا جس پر سب نے حامی بھری...

"..اتنی محنت کی ضرورت نہیں نمبر ہے میرے پاس"

عمر کے کہنے پر شاہان نے اسے دیکھا تھا...

... یہ لو....."جبکہ عمر نے نمبر ڈائل کرتے فون آنیہ کو دیا تھا"

...تمارے پاس نمبر کیسے آیا..."شاہان نے سوالیہ نظریں گاڑتے پوچھا"

www.novelsclubb.com

"...تم آم کھاؤ گٹھلیاں گننے کو کس نے کہا ہے"

اب اسنے مسکراتے ہوئے کہا تھا... جیسے اسے معلوم ہو کہ شاہان کو برا لگا ہے اسکے پاس سے زویا کا نمبر ملنا...

"... کیا ہوا زویا.... کہاں ہو تم"

...تب ہی آنیہ کی آواز پر سب متوجہ ہوئے جبکہ شاہان نے بہت کچھ بول دینا تھا عمر کو

بولو....زویا... تم رو رہی ہو!" جبکہ آنیہ کے رونے کا کہنے پر شاہان پریشان سا ہوا تھا"
...

کہاں ہو کچھ تو بولو یار..." وہ جواب نہیں دے رہی تھی بس رو رہی تھی... جبکہ یہ بھی"
... نہیں دیکھا کہ نمبر کس کا ہے

www.novelsclubb.com

"... اچھا تم مجھے لوکیشن سینڈ کرو..اوکے جلدی سے"

... .آنیہ.نے کہتے فون بند کیا تھا...اور سب کی طرف دیکھا تھا.... سوالیہ نظریں پاتی وہ رو رہی تھی کچھ بولی نہیں... عمر دیکھو لوکیشن سینڈ کری..."وہ بولتی عمر کو فون دیا تھا"

...

... شاہان تو چپ ہوا تھا..ناجانے کیا ہوا ہو گا

"..ہمم...یہاں سے بیس منٹ کی ڈرائف پر کسی ہاسپٹل کی لوکیشن سینڈ کی ہے"

... عمر نے کہا

"....مجھے جانا ہے"

www.novelsclubb.com

ہاں ٹھیک ہے میری گاڑی میں چلتے ہیں..."آنیہ کی بات پر حارث نے کہا..اسے بھی"

...معاملہ جاننا تھا

تم لوگ میری گاڑی کو فولو کر لینا..."عمر کے کہتے بغیر کسی فالتو بات کہ سب ایک راہ" .... کے ہو لئے تھے

شاہان اور باقی سب کچھ مسافت طے کرتے ہی منزل کے سامنے کھڑے تھے... یہ کوئی بہت ہی بڑا اور پرائیوٹ ہاسپٹل تھا... شاہان نے حارث کی جانب دیکھا تھا.. اور سوچ کے ... مطابق وہ گُم سا کھڑا ہی نظر آیا.. جبکہ آنیہ اور عمر اندر بھی جا چکے تھے

www.novelsclubb.com

حارث..."اسنے کندھے پر ہاتھ رکھتے اسکو پکارا جس پر اس نے جھلکتی آنکھوں سے " .. دیکھا تھا

چلواندر چلیں کسی کو ضرورت ہے ہماری..."اسنے سمجھایا تھااور اندر کو چل دیئے تھے"

...

حارث کے والد نے کچھ سال قبل اسی ہسپتال میں دم توڑا تھا...اس کی آنکھوں کے سامنے اپنی آخری سانسیں لیں تھیں... جبکہ وہ تواس رستے سے گزرنے سے بھی گریز کرتا تھا... لیکن قسمت دیکھو آج سامنا کرنا پڑھا...اسکا درد تازہ ہو گیا تھا ...

لیکن کون جانتا ہے جس جگہ یا چیز سے ہم گریز کر رہے ہیں..وہ ہماری منزل تک پہنچنے میں ہمارے ساتھ ہی رہے...!

www.novelsclubb.com

اندر پہنچتے ہی اسے وہ نظر آگئی تھی جو آنیہ کے گلے لگی رو رہی تھی... ساتھ ہی برابر میں کوئی عورت بھی نظر آئیں شاید اسکی امی ہوں ...

کیا ہوا تھا آنیہ ؟" وہ اُن تک پہنچتا بولا" ...

آپ کون ہو بیٹا..." وہ بولتی جب انکے ساتھ کھڑی خاتون نے کہا... وہ سنمبل بیگم" تھیں ..

میں وہ آنٹی... آنیہ کا کزن.. ہم سب ایک ہی یونی میں پڑھتے ہیں..." اسنے اس وقت" کزن کہنا زیادہ مناسب سمجھا ....

www.novelsclubb.com

جی زویابغیر بتائے آگئی تو فکر ہو رہی تھی اسلئے ہم سب آ گئے... میرا تو فون بھی بند ہو گیا" تھا.. وہ تو شکر ہے کہ عمر آ گیا نہیں تو ہم کال ہی نہیں کر پاتے... اور پھر... زویا روئے جا "!! رہی ہو کچھ بولو تو سہی

...آنیہ روانگی سے بولتی ہوئی آخر میں زویا کی طرف مڑی

جبکہ حارث نے شاہان کی طرف دیکھا وہ سوچ کہ رہ گیا تھا اس کی بولنے کی سپیڈ کبھی کم ... نہیں ہو گی

.. تھوڑی دیر کے لئے اس کے پچھلے خیالات نے راستہ بدلہ تھا

www.novelsclubb.com

"...وہ بابا کو ہارٹ اٹیک آیا ہے... آئی سی یو میں ہیں"

ایک نظر پاس کھڑی اپنی ماں کو دیکھا تھا... جن کی آنکھ نم ہوتی ایک موتی گرا گئی تھی... ساتھ میں وہ خود بھی رو رہی تھی... آنسوں سے تر چہرے سے اپنے آس پاس کھڑے ... لوگوں کو اب دیکھا تھا

ایک خاموشی کا ماحول ہوا تھا جس کو عمر کے فون کی رنگ ٹون نے توڑا تھا... اسنے فون اٹھاتے "ٹھیک ہے میں آتا ہوں" کہتے ساتھ سب کو خدا حافظ کہتے اور تعظیت کرتا نکل گیا تھا...

شاہان اور حارث سامنے سیٹ پر بیٹھ گئے تھے اور آنیہ اور زویا کو دیکھ رہے تھے جو اس سے لگاتار سوال کر رہی تھی ..

کچھ ہی دیر بعد ڈاکٹر باہر آئے تھے . .

"اب خطرے کی کوئی بات نہیں.. بروقت ہاسپٹل لے آنے کی وجہ سے کافی نقصان سے بچ گئے ہیں.. باقی ٹینشنز سے دور رکھیں...اور ہاں کل تک ڈسچارج کر دیں گیں... ہیو آ گڈ ڈے..." بولتے ساتھ ڈاکٹر چلے گئے تھے ...

اور سب نے شکر کا سانس لیا تھا ...

www.novelsclubb.com

".. ماما آپ گھر چلی جائیں بعد میں آجائیگا "

.. زویا نے سنمبل بیگم سے کہا جو فکر سے دیکھ رہی تھیں

"... تم اکیلے کیسے رہو گی "

آنٹی ڈونٹ وری ہم یہیں ہیں آپ ریسٹ کر کے آجائیں.. جب تک انکل کو ہوش بھی "

" ... آجائیگا

... آنیہ نے انکی فکر مندی دور کرنے کے لئے کہا

ٹھیک ہے میں جلدی آجاؤنگی... تم سب اپنا خیال رکھنا اور کچھ بھی ہو تو مجھے فون کرنا "

www.novelsclubb.com

"....فوراً

.... وہ سب کی طرف دیکھتیں پھیکی سی مسکان سجائے گھر کے لئے نکل گئیں تھیں

... اب وہ لوگ پہلے کی طرح ایک ساتھ بیٹھ گئے تھے

انکل کوئی ٹینشن تھی کیا؟"شاہان نے زویا کو دیکھا جو بجھی بجھی سی بیٹھی تھی.. جبکہ "
... آنسوں تھم گئے تھے

پتا نہیں ہارٹ پیشنٹ تھے.. لیکن ٹینشن کیا ہو سکھتی ..مجھے کچھ نہیں پتہ..."بولتی وہ"
... اٹھ گئی تھی

"... میں آتی ہوں باہر سے.. تم سب یہیں رہو گے کیا "

www.novelsclubb.com

... ہاں..اب تمہیں اکیلا جھوڑ دینگے کیا.."آنیہ نے آنکھیں دکھاتے کہا تھا"

... ایک بار پھر گلے لگتی وہ باہر کو چل دی تھی

....

شام کے سائے پر پھیلا رہے تھے... جبکہ ہسپتال کے باہر گھاس زمین پر جیسے بچھی ہوئی تھی... آس پاس کچھ لوگ بینچز پر بیٹھے ہوئے تھے... جبکہ گیٹ کے باہر بھی رش تھا ...

وہ انہیں میں سے ایک پر بینچ پر بیٹھ گئی تھی ...

پورا واقع پھر سوچ رہی تھی اسے لائبرری سے نکلتے وقت سنمبل بیگم کی کال آئی تھی .. اپنے بابا کے بارے میں ایسی خبر اسکے ہوش اڑانے کے لئے کافی تھی... جس طرح اسنے یہ راستہ طے کیا وہی جانتی تھی ...

ایک طویل سانس خارج کیا تھا.. جیسے سانس لینے میں مشکل تھی .. .

آہم... اب ٹھیک ہو..." وہ ابھی دوبارہ رونے والی تھی جب برابر سے آواز پر پلٹی.. " شاہان بیٹھا اسے ہی دیکھ رہا تھا ..

" یہ کیا پھر سے رو رہی ہو.. "اسنے اسکی کالی آنکھوں میں دیکھتے کہا تھا جہاں نمکین پانی کی جھیل رواں ہو جاتی... وہ ہاتھ سے آنسوں صاف کرتی لیکن آنکھیں پھر چہرہ بھیگو رہیں تھیں... وہ چپ ہو گئی تھی لیکن اب شاہان کے سامنے اسے پھر رونا آرہا تھا ..

" تمہیں اب رونا نہیں چاہیئے.. شکر ادا کرو کہ اب وہ خطرے سے باہر ہیں... یوں بچوں کی طرح تو مت رو" پہلے سمجھانے کے انداز پھر شرارت سے کہتا برابر بیٹھی زویا کو دیکھا.. جس کے رونے کو بریک لگا تھا ...

" میں بچی نہیں جو بچوں کی طرح رو نگی" اسنے نروٹھے پن سے کہا تھا.... جبکہ باہر ٹن ٹن کی آواز پر گیٹ کے پار دیکھا تھا جہاں غبارے والا کھڑا تھا ...

لوچپ کرانے کا آئیڈیا بھی مل گیا.." اسنے باہر دیکھا پھر زویا کو جو بھیگی آنکھوں سے ہی "
... دیکھ رہی تھی

میرا مطلب بچے بھی تو ایسے ہی چپ ہوتے ہیں نہ غبارے یا چاکلیٹ وغیرہ لیکر...اور "
تم بلکل بچوں کی طرح ہی رو رہی ہو..." اسکے ایسے بولنے پر وہ فوراً چہرہ ہاتھوں سے صاف
.. کرتی کھڑی ہوئی تھی

دیکھیں کہاں رو رہیں ہوں...." سسکیاں لیتے وہ شاہان سے بولی تھی جسے ہنسی آرہی "
.. تھی

www.novelsclubb.com

اب ہنس کیوں رہے ہیں..." اب اسکو آنکھیں دکھاتی بولی تھی...جو کھڑا ہو گیا تھا "

... نہیں میں ہنس نہیں رہا تم رو رہی ہو.." شاہان کے کہنے پر وہ واپس بیٹھ گئی تھی "

لو ناراض ہو گئیں.. اچھا رکو ایک منٹ... "بولتے وہ گیٹ تک چلا گیا تھا... اور اب "
... ہاتھ میں غباروں کا جھنڈ تھامے اس تک آیا تھا

.... یہ کیا ہے... "وہ اب بلکل چپ تھی اور حیرانگی سے بولی "

بتایا تو ہے بچوں کو چپ کرانے کا طریقہ.. تم بھی تو رو رہی تھیں... "بولتے وہ اسکے "
برابر بیٹھ گیا تھا... اور وہ شرمندگی محسوس کر رہی تھی... کیا ضرورت تھی ایسے رونے کی
...

www.novelsclubb.com

اب لے لو میں اتنی دور سے لایا ہوں.. "شاہان نے بولتے غبارے اسکے آگے کئے تھے "
... ..جبکہ زویا سب بھول کر ابھی سوچ رہی تھی کوئی دیکھے گا تو کیا سوچیگا

" کوئی کچھ نہیں سوچیگا... بچوں کی طرح رو رہیں تھیں... تو یہ لے لو.. "شاہان کے کہنے پر بے یقینی سے دیکھا اسے کیسے پتا چلا میں کیا سوچ رہی ہوں... بلش کرتی اسنے بل آخر غبارے تھام ہی لئے تھے ..

ایک مسکراہٹ آئی تھی چہرے پر جسے دیکھتا شاہان پر سکون ہوا تھا ..

" اب یہ میں اندر لے کر نہیں جاؤ نگی... آنیہ دس سوال کریگی... "اسکے کہنے پر شاہان کا قہقہ نکلا تھا ..

www.novelsclubb.com

" چلو اندر اب... بول دینا باہر بچے سے لیا ہے.. "اسنے اٹھتے کہا. جبکہ وہ آگے جا کر کچھ بچوں کے پاس رکی تھی... شاید غریب تھے جن کی آنکھوں میں حسرت تھی غبارے لینے کی ...

شاہان بھی اس تک پہنچا اور اسکے ان بچوں کو غبارے دینے پر مسکرا رہا تھا ...

... اب ٹھیک ہے..."غبارے دیتی شاہان کو مسکرا کر دیکھا تھا "

... ہمم بلکل ٹھیک ہے.."اور وہ دونوں اندر چلے گئے تھے "

... تھورا سکون محسوس ہو رہا تھا ماحول میں

... جبکہ آسمان اب کالے سائے میں تبدیل ہو رہا تھا

---

www.novelsclubb.com

انکو اندر آنے پر معلوم ہوا کہ آصف صاحب کو ہوش آگیا ہے..وہ سب فوراً اندر گئے تھے

...

وہ ان سے لپٹ کر رو دینے کو تھی.. لیکن شاہان کی موجودگی میں اب رونے کا خطرہ مول نہیں لینا تھا... تو چپ تھی ..

"ارے بیٹا تم یہاں کیسے...!" سب کھڑے تھے جب انہوں نے شاہان کی طرف دیکھتے کہا ..

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحیم

قسط نمبر:15 (part one.)

❤...اَز قلم: زینب سرور

www.novelsclubb.com

وہ لوگ اس وقت پرائیوٹ روم کے اندر.. بیڈ کے اعطراف کھڑے تھے... شاہان جو ابھی اندر آیا تھا... آصف صاحب کے اسکو ایسے پہچاننے پر چونکا تھا... چونکہ وہ تو آج پہلی بار ملا تھا ...

پھر اچانک ایک خیال آیا کہ شاہ میر سے ملیں ہونگے ...

شاہان تم سے کہہ رہے ہیں..."جبکہ شاہان کو اس طرح گُم سُم ہوتے دیکھ جہاں سب" ...دیکھ رہے تھے برابر میں کھڑے حارث نے سرگوشی کے انداز میں کہا تھا

آہ جی..انکل کیسے ہیں آپ اب"وہ آصف صاحب تک گیا تھا..جن کی دوسری طرف " ... زویا تھی

" ... اللہ کا کرم ہے "

میرے خیال سے آپ کو آرام کرنا چاہیئے ہم سب بھی ایک ساتھ اتنے لوگ آ گئے... " . "حارث نے کہا

www.novelsclubb.com

تم بچے عیادت کے لئے آئے اچھا لگا.."زویا کے آنے سے پہلے آصف صاحب کو آنیہ" نے بتایا تھا کہ وہ اسکے یونی کی دوست ہے...جبکہ شاہ میر سے وہ کچھ دنوں پہلے ایک حادثاتی

طور پر ملے تھے....اور اب شاہان کو شاہ میر سمجھ بیٹھے... جبکہ وہ چپ ہوا کہ ابھی انہیں کیا ہی تفصیل دیتا ...

انکل یہ تو فرض تھا ناز و یا دوست ہے..."آنیہ نے دل سے کہا.. جس پر زویا نے نم " آنکھوں سے دیکھا تھا ...

چلو اب تم رونا نہیں ہم پھر آئینگے..."آنیہ زویا تک گئی تھی اور اسکے ہاتھ پر ہاتھ رکھا تھا " ....

www.novelsclubb.com

اور وہ سب چل دیئے کیونکہ سنمبل بیگم واپس آگئیں تھیں ...

اگلے دن کا سورج بہت ہی پر تپش تھا.. جبکہ یہ ایک خاص دن کچھ کہانی میں بدلاؤ لانے والا تھا ...

وہ کھڑکی سے نکلتی پردے سے چھن کر کے آتی ہوئی سورج کی روشنی سے کسمسا کر اٹھا تھا ...رات بھی ذرا دیر سے سویا تھا... لیکن نظر گھڑی پر پڑھتے ہی اسے سب یاد آیا تھا.. کہ آج اپنے کہے کہ مطابق اسے شاہ میر کے آفس جانا تھا جبکہ ڈیل بھی فائنلائز کرنی تھی ...

ہڑبڑاتے.. جلد بازی کرتے وہ کوئی پندرہ بیس منٹ میں تیار ڈریسنگ کے سامنے کھڑا تھا ... گرے کلر کے فارمل سوٹ میں اس وقت وہ پرنس چارمنگ لگ رہا تھا. جبکہ ایچ گرے آنکھیں!! بس اسکی یہ پرسنیلٹی کسی کو بھی دیوانہ بنانے کے لئے کافی ہے ...

www.novelsclubb.com

باڈی سپرے لگا کر ہاتھ میں رسٹ واچ باند ھتے وہ نیچے لاؤنج تک آیا تھا..اور سمیرا بیگم جو شاید ناشتے کا دیکھنے جارہیں تھیں... سامنے سے اپنے دونوں لاڈلوں کو دیکھ ٹھہری تھیں ...

کیونکہ شاہان نے پہلے بہت کم، کبھی ہی اسطرح کی ڈریسنگ کی ہو گی.. جبکہ اسکے پیچھے ہی ... شاہ میر آج وائٹ کریس دار کرتا شلوار میں ملبوث تھا

.. دونوں کی بلائیں لیتیں وہ ان کو ہی یک ٹک دیکھ رہیں تھیں

انکے سلام کا جواب دیتیں وہ

...ان دونوں کے ساتھ ڈائینگ ٹیبل تک پہنچی تھیں

www.novelsclubb.com

" کہاں کی تیاری ہے..."انکے کپڑوں کے بدلاؤ سے انہوں نے اپنے دماغ میں پہلا آنے ... والا سوال پوچھا

" اپنی منزل تک جا رہیں ہیں.. دعائیں دی جئیے بیٹوں کو..." پیچھے سے ذعیم صاحب بھی
... اسہی وقت آ گئے تھے

" میری دعائیں تو ساتھ ہی ہیں اِنکے... یہ منزل کون سی راہ پر ہے!" وہ گلاس میں جوس
نکالتیں تیر چھی نگاہوں سے ذعیم صاحب کو گھورا ہی تھا.. جبکہ شاہان کی ہنسی چھوٹی تھی
..

" ارے بیگم میں نے ہی راہ دکھائی ہے... دعاؤں کے پھول برسا دیں کافی ہے.." انہوں
... نے چائے کا سپ لیتے ہوئے مزے سے بولا تھا

www.novelsclubb.com

انہوں سمیرا بیگم کو ان کے سارے ارادے اب صاف نظر آ رہے تھے... اور اب انہوں
نے تارے دکھانے کے ارادے سے بولنے کے لئے منہ کھولا ہی تھا جب شاہان اٹھ گیا
...

" ... چلیں جی اللہ حافظ پیچھے "

ناشتہ تو سہی سے کرو.. "اسکے اٹھ کر جلدی سے جانے کے لئے بولنے پر انہوں نے روکا "

.. . تھا

" .. مام میں نے کرلیا ہے.. دیر ہو جائیگی "

بولتے وہ چلا گیا تھا.. جبکہ پیچھے شاہ میر اور ذعیم صاحب سمیرا بیگم کی نظروں میں جھلکتے

.... ہزاروں سوال کا نشانہ بنے تھے

www.novelsclubb.com

آج ہی آصف صاحب کو بھی ڈسچارج کر دیا گیا تھا... گھر آکر ہی زویا کو آنیہ کی مسڈ کالز ریسیوز ہوئیں تھیں.. وقت ملتے ہی اسنے اپنی آج کی چھٹی کا بتایا تھا ...

جس پر آنیہ نے آصف صاحب کی خیریت پوچھتے... دو چار باتیں کرتی فون بند کر دیا تھا ...

ڈاکٹر نے انہیں ڈپریشن اور سٹریس نہ لینے سے منع کرتے دوائیں کھانے کے لئے سختی سے ہدایت کی تھی ...

وہ ہرٹ پیشنٹ تو تھے ہی اس لئے یہ تو ہو سکتا تھا ...

www.novelsclubb.com

اس ہی دوران اسے کل غباروں والا سین یاد آیا تھا... شرم وحیا کہ رنگ ذرا سے چہرے پر عیاں ہوئے تھے ...

...اور وہ اسکی دلکش نگاہیں بھی ذہن میں گھومیں تھیں

انٹرسٹنگ...."اپنے ہی خیالات پر کہتی وہ کمرے سے نکل کر جارہی تھی...جب شیشے" میں خود کو دیکھتی رکی

.... پھر ہنستی ہوئی واپس چلی گئی

گاڑی سے نکلتا ایک شان سے چلتا ہوا وہ اس بلندی کو چھوتی بلڈنگ میں داخل ہوا تھا...یہ ... اسکا پہلا ایکسپیریئنس تھا

نروس وہ نہ تھا..جبکہ گہرہ سانس لیتا وہ سیدھا اپنے روم میں جانے لگا تھا..جہاں اسکی جگہ ... تھی...جاتے وقت سب نے اپنے نئے باس کو دیکھ کر کھڑے ہونا لازم سمجھا تھا

روم میں جاکر سیٹ پر بیٹھا تھا...چند منٹ بعد ہی اسکی پرسنل سیکریٹری جو کہ ہاتھ میں آجکا .. شیڈیول اور ڈیل کے پیپرز پکڑے ہوئی تھی..اندر آئی تھی

www.novelsclubb.com

ایک پل کے لئے تو وہ بھی رکی تھی.. شاہ میر شاہان کو پہلے ہی انٹروڈیوس کرا چکا تھا.. لیکن ... وہ انکی ہو بہو شکل پر ذرا ٹھہری تھی

خیر یہ بات تو سب جانتے ہیں لیکن وہ نئ تھی اسلئے اسنے انکے ایک جیسے ہونے کا صرف سنا ... ہی تھا جبکہ آج دیکھ کر وہ دیکھتی ہی رہ گئ تھی

جی مِس فائلز دکھائینگی آپ..."شاہان نے اسے ہوش دلایا تھا..اور پھر اسنے سب " ..اچھے سے سمجھا بھی دیا تھا

اب کچھ دیر بعد اسے خاص شخص سے ملنا تھا...جو اسکی زندگی میں قہر برسانے والے کام .... کرنے آیا ہے

www.novelsclubb.com

وائٹ کلر کی لمبی گاڑی اس کانچ سی عمارت کے سامنے رکی تھی... نفوس سکون سے چلتے اندر گئے تھے... اوراب اسھی سکریٹری کے ذیرِ نگرانی وہ اپنے منزلِ مقصود مقام کو حاصل کرنے کے لئے پہلی سیڑھیں تک پہنچ گئے تھے ..

... اندر بیٹھنے کے چند منٹ بعد کانچ کا دروازہ کھلا تھا.. وہ ہشاش بشاش سااندر آیا تھا اپنے سامنے اپنے باپ کی عمر کی شخصیت کو دیکھ کر چونکا تھا... پھر پر جوش انداز میں بغل گیر ہوتے ہاتھ ملائے اور اپنی سیٹ پر بیٹھے تھے ...

" مجھے شاہان شاہ کہتے ہیں.. اور آپکو جینٹل مین ؟؟؟ "

... وہ مسکراتے ہوئے بولا

www.novelsclubb.com

شاہ جہان جہانگیر... امریکہ میں واقعہ ایس جے گروپ آف کمنیز کا اونر... "انہوں " بہت ہی آرام سے تبسم سجائے بولا...

امید کرتا ہوں..آپ ڈیل فائنل کر لینگے.."بولتے سے شاہان اسہی سیکریٹری کی مدد "

.. کے تحت اپنا کام کرنے لگا

... جبکہ مقابل کا ذہن اس وقت کچھ اور چالیں سوچ رہا تھا

آنیہ اور حارث اپنے مزاج کے حساب سے کلاسس اٹینڈ کرتے اب کینٹین میں تھے...

.... جبکہ آنیہ کی کولڈ ڈرنک ابھی بھی ختم نہیں ہوئی تھی

www.novelsclubb.com

کھیلتے ہیں..."حارث نے مزے سے(Truth or dare)چلو ترتھ اور ڈیئر "

😂 ... کہا تھا...وہ لوگ کھا کھا کر بھی اب بور جو ہو گئے تھے

" ٹھیک ہے ہیٹ ٹیل (hat tail) کر لیتے ہیں کے پہلے کون کرے گا.."آنیہ نے بھی خوشی سے مشورہ دیا تھا ...

ایک سپ لیتے اس نے ہیٹ ٹیل کے لئے ہاتھ اٹھایا تھا... جبکہ ٹیل لینے پر آنیہ ٹوس جیت گئی تھی...اور خوشی سے ہلکی ہوٹنگ بھی کی تھی ...

" ٹھیک ہے تو پھر میں ڈئیر دونگی منظور ہے. اور نہ کرنے پر بھی سزا ہے "اسنے حارث کو دیکھتے غور سے بولا ..

www.novelsclubb.com

ویسے تم چیٹر ہو پانچ لے کر آئیں اور ٹیل بھی خود لے لیا" حارث نے منہ بنایا تھا"

" کوئی نہیں.. یہ بولو کے ابھی سے ہار محسوس ہو رہی ہے.."وہ ہنستی بولی تھی

" .. ٹھیک ہے زیادہ ہنسو مت.. لیکن آسان ڈئیر دینا "

... ہاتھ باندھتے وہ پیچھے کو ٹیک لگا بیٹھا تھا

" دیکھو وہ جو مِس شاہین کے برابر میں لڑکی بیٹھی ہے نہ... بس اسکو جا کر مِس کے سامنے ہی شاہی انداز میں آداب کرنا ہے اور یہ پھول بھی دینا ہے... "وہ ہاتھ میں ایک پھول جو اسنے یونی لان سے ہی توڑا تھا اسکے آگے کیا تھا.. جبکہ دانت نکالتی ہنسی ہنسنے لگی ..

" تم پاگل ہو مِس شاہین کے سامنے.. "وہ آگے ہو کے اچھل کر بولا تھا... "میں پاگل نہیں ہوں.. وہ ڈسیپلین کمیٹی کی ممبر ہیں.. اپنا قیمہ نہیں بنوانا مجھے گیم کے چکر میں.. " بولتے آنیہ کے سر پر ایک ہلکی سی چپت بھی لگائی تھی... اور منہ موڑ کر اِدھر اُدھر دیکھنے لگا

.

.. لو اتنا سا بھی نہیں ہوا.. آئے بڑے گیم کھیلنے والے "

چلو اب سزا کے لئے تیار رہو.. "وہ کھڑے ہوتے حکمیہ انداز میں بولی.. اور بیگ کندھے پر

.. لٹکا لیا تھا

کون سی سزا.. اور میں سینئیر ہوں.. جو تم نے بولا وہ حرکت مجھ پر زیب نہیں دیتی.. " "

. .اسکے سامنے کھڑا ہو گیا تھا

.. اچھا.. " کھینچ کر بولا تھا "

تو مسٹر سینئیر یہ سب آپ کو گیم کھیلنے سے پہلے سوچنا چاہیئے تھا نہ "آنیہ نے سبر دستی "

www.novelsclubb.com

... مسکراتے کہا

.. کیا اب کچھ.... "ابھی وہ کہتا جب آنیہ اسکا ہاتھ پکڑتی کہیں لے جانے لگی "

" او کہاں لے جارہی ہو.." وہ بھی اسکے ساتھ ہی چل رہا تھا ..

کہیں تم مجھے کڈنیپ تو نہیں کر رہیں" حارث کے بولنے پر چلتی ہوئی آنیہ نے پیچھے رُک " کر آئبرو اچکا کر دیکھا تھا ..

اتنی خوش فہمی بھی اچھی نہیں" آنیہ نے کہا جس پر حارث نے مسکراتے ہوئے اپنا ہاتھ " اوپر کیا تھا جو وہ کب سے پکڑی ہوئی کانفرینس روم کے گیٹ تک لے آئی تھی ..

اسنے آس پاس دیکھا جہاں کوئی بھی نہیں تھا پھر اسکا ہاتھ چھوڑتی پیچھے کو ہوئی تھی ...

www.novelsclubb.com

اوہ وہ تو ایسے ہی لانے کے لئے پکڑا تھا..تا کہ سزا کے نام پر بھاگے نہیں.."خفت مٹانے " کے لئے وہ اِدھر اُدھر دیکھتی ہوئی بولی تھی ..

آسمان پر ہر طرف نارنگی رنگ بکھرا ہوا تھا شام کا سہانا موسم تھا ہر کوئی لطف اندوز ہو رہا تھا

...

.. اچھا تو تم مجھے اپنی قید میں لو گی..."ایک قدم آگے ہو کر رازداری سے بولا تھا "

قیدی کیا.. ڈیئر کمپلیٹ نہیں کیا تو سزا تو ملے گی.."بولتی وہ جلدی سے کانفرینس روم "

... میں چلی گئی تھی

....اور حارث نے سزا کا سوچا تھا کیا سزا دیگی.. جبکہ ایک ہلکا قہقہہ گونجا تھا

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحیم

www.novelsclubb.com

15:قسط نمبر (part two.)

♥....اَز قلم: زینب سرور

آسمان پر ہر طرف نارنگی رنگ بکھرا ہوا تھا شام کا سہانا موسم تھا ہر کوئی لطف اندوز ہو رہا تھا

...

اچھا تو تم مجھے اپنی قید میں لو گی..." حارث ایک قدم آگے ہو کر رازداری سے بولا تھا "

..

قیدی کیا.. ڈیئر کمپلیٹ نہیں کیا تو سزا تو ملے گی.." بولتی وہ جلدی سے کانفرینس روم "

... میں چلی گئی تھی

www.novelsclubb.com

....اور حارث نے سزا کا سوچا تھا کیا سزا دے گی.. جبکہ ایک ہلکا قہقہ باہر گونجا تھا

اپنے مضبوط ہاتھوں سے دروازہ دھکیلتے وہ اندر کو آیا... جبکہ سامنے ہی آنیہ دیوار کے ساتھ

... کھڑی ملی... ہونٹوں پہ مسکان سجائے وہ پل میں اس تک پہنچا تھا

"تو تم مجھے یہاں دو گی سزا..."وہ کانفرینس روم کو چاروں طرف سے دیکھتے بولا...
جہاں آنے والے ایونٹس کے لئے رینویشن کا کام زیرِ تعمیر تھا .....

"کیا یہاں کا کام کرواؤ گی...ہاں !!"اب وہ آنیہ کے سامنے کھڑا تھا...اور اپنی امڈ آنے
والی ہنسی کو روکنے کی کوشش...

"نہیں بہت چھوٹا سا ٹاسک ہے... لیکن کرنا پڑے گا..."وہ برابر میں رکھے پینٹ کے
ڈبوں کو دیکھتی بولی..اسکی ہی نظروں کا پیچھا کرتے حارث نے بھی دیکھا تھا ..

www.novelsclubb.com

"تو میں دیواروں کو پینٹ کروں کیا.."اسنے ہنسنے کے انداز میں کہا تھا ...

نہیں بلکل بھی نہیں..اتنا آسان تو میں دینے سے رہی.. کرنا یہ ہے کہ "بولتی وہ ایک " دیوار تک گئی تھی..جو پوری تیار ہو چکی تھی... حارث نے آئبر و اچکائی تھی.. کیا بولے گی اب...

یہ پینٹ رکھا ہے نہ.. برش بھی ہے...اور یہ دیوار بھی "وہ پینٹ اور دیوار کی دیوار کی " طرف اشارہ کرتی بولی ...

.. تو..میں کیا کروں "حارث نے کندھے اچکائے تھے "

... زیادہ کچھ نہیں بس یہ لکھنا ہے..."چلتی وہ اس تک واپس آئی "

... آہستگی سے بولتی وہ ایک قدم اور آگے ہوئی تھی .")i(" لکھو..آئے "

www.novelsclubb.com

حارث نے آئبر واچکائے تھے... ہلکی تبسم کو ہونٹوں نے چھوا " (love) .لو "
... تھا

مسکراتی آنکھوں سے دیکھا تھا... شرارت آنکھوں ٹپک رہی تھی " (you) یو "
... حارث آنکھیں کھولا جیسے سانس روکے یک ٹک دیکھ رہا تھا... جبکہ وہ کچھ اور ہی سمجھ
... رہا تھا

.. اب پتا نہیں کیا بولے .. وہ انتظار میں تھا

www.novelsclubb.com

حارث کی سانس رکی دیکھ وہ جلدی " (miss shaheen)…. مِس شاہین "
... سے بول کر پیچھے ہوئی تھی ...اور اب ہنسے جارہی تھی

اسکو ہنستے دیکھ وہ خود سے باہر آیا تھا اور سر پہ ہاتھ پھیرتے دوسری طرف دیکھتا خود بھی مسکراتے ہنسنے لگا ...

حد ہے... "بولتے حارث نے برش اٹھا تھا... "لیکن کسی نے مجھے کرتے دیکھا نہ تو تم.. مجھ سے بچنا پھر .... "

کوئی نہیں دیکھ رہا اور خود کو ہی شوق تھا کھیلنے کا.. "بولتے وہ ہاتھ باندھتی سائڈ پر ہوئی تھی.. تاکہ حارث لکھ سکے ...

ویسے مِس شاہین نے تمہارا کیا چرایا ہے.. "وہ لکھ رہا تھا جبکہ برش سے لکھتے اپنے ہاتھ پر پینٹ لگتا دیکھ منہ بھی بنایا تھا ...

" میرا تو کچھ نہیں چرایا.. لیکن اسکو دیکھنے کے بعد شاید تمہارا چرا لیں..." اسکے پیچھے کھڑی بول رہی تھی...

" میرا کیا چرانے لگیں...." وہ نا سمجھی سے بولا تھا...

" چین و سکون " پیچھے کھڑی وہ اسکے کان میں رازداری سے بولی تھی.. حارث نے سر گھوما کر آنکھیں دکھائی تھیں.. جس پر آنیہ کی ہنسی چھوٹی تھی...

وہ اب اسکے برابر اسی دیوار سے ٹیک لگائے دیکھ رہی تھی.. جبکہ حارث ہاتھ پر پینٹ لگا دیکھ منہ بنا رہا تھا.. جس پر اسکو ایک اور کام سوجا...

www.novelsclubb.com

" ایک اور کام..." وہ ہنسی کنٹرول کرتی بولی تھی.. اور حارث نے گھور کر دیکھا تھا.. " اب کیا کروں اور لکھ تو دیا.. "

"کچھ زیادہ نہیں بس اپنے ہاتھ پینٹ میں ڈال کر اس دیوار پر چھاپ دیں...." وہ مزے سے بولی تھی.. جبکہ اب بھی دیوار سے ہی لگی ہوئی تھی ..

حارث نے اپنے ہاتھ پل میں ہی پینٹ میں ڈبوئے تھے.. آنیہ نے حیرانگی سے دیکھا تھا.. کہ ابھی تو پینٹ سے چڑ ہو رہی تھی ..

"ہمم تو اب بولو اور کہاں لگانا ہے پینٹ..." اسکے بولتے ہی آنیہ کی ہنسی کو بریک لگا تھا.. جبکہ سانس روکے وہ آنکھیں کھولے اسکو اپنے اتنے قریب دیکھ رہی تھی.. کیونکہ حارث نے اسکے گرد اپنے دونوں ہاتھ دیوار پر رکھ لئے تھے...اب وہ بھی تو بدلہ لے گا نہ.. کب سے آنیہ کر وا رہی تھی اب اسکی باری ....

www.novelsclubb.com

"کہ.. کہی. کہیں نہیں..." آنیہ کی آواز تو حلق میں ہی اٹک گئی تھی...اسے کیا معلوم تھا کہ جو اتنے آرام سے بات مان رہا بعد میں آواز بھی روک دے گا ...

ہمم اب ہنسو گی..."وہ سنجیدگی سے بولا تھا..جبکہ آنیہ کے چہرے کا پہلی بار رنگ اڑا "
... دیکھ اسے حیرانگی کے ساتھ ہنسی بھی آرہی تھی

.. آنیہ نے اسکے سوال پر جلدی سے گردن ناں میں ہلائی تھی

آئیندہ بچوں والی ہر کتیں مت کروانا..نہ ہی کرنا.."وہ تھوڑا اور آگے کو ہوتے..ایک "
ہاتھ سے اپنا کچھ دیر پہلے لکھا ہوا آئی لویو دیوار پر پھیلا چکا تھا... جبکہ اب آنیہ نے منہ نیچے کر
.. آنکھیں ہی بند کر لی تھیں..حارث ہنسی کو روکتا مسکرا دیا تھا

www.novelsclubb.com

چلو جاؤ اب..."اسی ٹون میں بولتا...ایک ہاتھ دیوار سے ہٹایا تھا...آنیہ نے پٹ سے "
... آنکھیں کھولیں تھیں اور پل میں بیگ اٹھاتی نکلنے لگی

ایک بار پیچھے اسھی دیوار پر دیکھا تھا جہاں پر لکھا تو کچھ نظر نہیں آ رہا تھا صرف پینٹ لگا تھا

....حارث کی چالاکی سمجھتی وہ منہ ہی منہ میں اسے بڑبڑاتی نکل گئی تھی

... جبکہ اسکے جانے کے بعد حارث کی ہنسی نہیں رکی

آصف صاحب کی طبیعت اب سنبھل چکی تھی وہ گھر پر آکر تھوڑا اچھا محسوس کر رہے تھے

.. .. سنمبل بیگم اور زویا انکا ہر طرح سے خیال رکھ رہیں تھیں

www.novelsclubb.com

ابھی بھی وہ آصف صاحب کے کمرے سے ہی انکے آرام کرنے کی غرض سے نکلی تھی

.... سنمبل بیگم رات کے ڈنر کی تیاری کر رہیں تھیں

.... میں کچھ کروادوں...."وہ کچن میں رکھی ٹیبل کے پاس کرسی پر ہی بیٹھ گئی تھی "

نہیں ہو گیا سب..میں نے سوچا آج جلدی ہی بنا لوں..."وہ چولہا بند کرتی بولیں تھیں "
...

ٹھیک...میں باہر چلی جاؤں..دل چاہ رہا ہے...."وہ باہر سورج کو دیکھتی بولی جو رات "
... کو پکار رہا تھا

ہم جلدی آجانا....میں بھی ذرا آرام کرلوں...."پیار سے بولتیں وہ چلتی گئیں تھیں "
.....

www.novelsclubb.com

زویا کمرے میں گئی اور ایک نظر شیشے میں دیکھا تھا خود کو....بلو جینز پر وہ آج اپنی عادت کے خلاف ریڈ کلر کی ریشمین فراک جو آگے سے کھلی ہوئی تھی....جبکہ آستین بھی کونی

سے کھلی ہوئی تھی... چہرہ ہر طرح کی چیز سے پاک تھا... اسکی رنگت زیادہ گوری نہیں لیکن صاف چمکتی ہوئی گندمی سی تھی... اور وہ کالی آنکھیں.. کھائی جیسی کالی چمک رہیں تھیں... ہاں وہ خوش تھی اس وقت... ناجانے کیوں.. لیکن ایک احساس تھا انجانا سا

....

کان میں بلیک کلر کے نگینے جیسے ٹاپس پہنے ہوئے تھے.. جبکہ ہاتھوں میں صرف بہت سی ... چھوٹی بڑی رنگز پہنی ہوئی تھی

ہاں آج وہ اپنی عادت کے خلاف تھی.. ریڈ کلر اس پر جچتا بہت تھا لیکن وہ پہنتی نہیں تھی

...

www.novelsclubb.com

... اس وقت اسکا ارادہ واک کا تھا... اوپر باہر کا موسم اسکو نظریں نہیں چرانے دے رہا تھا

وہ پہلے تو ڈرائیور کے ساتھ علاقے سے تھوڑے دور آگئی تھی.. پھر ڈرائیور کو حدایت کرتی وہ پارک میں چلی گئی تھی ....

کیونکہ یہاں کوئی لڑکے نہیں تھے.. تو اسنے ڈوپٹے کو گلے میں ڈال کر آگے کر لیا تھا.. اور اپنی کالے بال جو پونی میں مقید تھے انکو پیچھے پشت پر ڈال گئی تھی ..

اب وہ سکون سے واک کر رہی تھی... یہ پارک بہت ہی خوش شکل تھا وہ پہلے یہاں کبھی نہیں آئی تھی.. ہرا بھرا جبکہ واک کرتے اب وہ راستے میں آتے پھولوں کے پودوں میں ہاتھ بھی پھیر رہی تھی... بھینی بھینی سی قدرت کی خوشبو اسکے اندر سکون اُتار رہی تھی ....

www.novelsclubb.com

وہ اب اپنی دنیا میں کھو گئی تھی... سائڈ میں ہی چل رہی تھی سو اس نے تھوڑی دیر آنکھیں بھی بند کر لیں تھیں ...

لیکن دوسرے ہی پل وہ کسی مضبوط وجود سے ٹکرائی تھی... پھر بھی وہ گرنے سے بچ گئی تھی... اور اپنے بازو پر اسنے سختی محسوس کی تھی... آنکھیں تو پہلے ہی بند تھیں.. گرنے کے ڈر سے اور میچ لیں تھیں ..

اب آرام سے اس بات کو مد نظر رکھتے کے میں نہیں گری اس نے آنکھیں کھولیں تھیں.. لیکن سامنے شخص کو دیکھتے پوری آنکھیں کھل گئیں تھیں ...

گرے کلر کے فارمل ڈریس میں آج وہ بھی عادت کے خلاف تیار تھا... جبکہ مقابل بھی اسے آج ریڈ کلر اور سب سے بڑی بات اسکے بال آج ہی دیکھے تھے ....

بالوں پر چونکے کے آنکھوں میں دیکھے ......

ایک جاں کیا کیا دیکھے .....

www.novelsclubb.com

وہ گھر آتے ہی کمرے میں میں بند ہو گئے تھے... جیسے ان میں غصّہ پنپ رہا تھا.. شام کے سائے نے آسمان کو بھی لال نارنگی کر رکھا تھا ..

انہیں اسکی شکل میں اپنا دشمن ہی نظر آرہا تھا ....

بہت کنٹرول کرتے وہ آفس سے گھر تک آئے تھے ..

" اب بس بہت ہو گیا جلد ہی کچھ کرنا ہو گا "

www.novelsclubb.com

سوچتے ہی وہ سائڈ ٹیبل تک گئے تھے...ڈرا کھولی تو تو انہیں ریوالور نظر آئی تھی ...

غصّہ سے اٹھا تو لی تھی... لیکن پھر خود پر قابو پاتے واپس بیڈ پر پھینک دی تھی ...

... اور فون اٹھاتے ہی کسی کا نمبر ڈائل کیا تھا

جو کیس فائل کرنے کو تمہیں بولا تھا... وہ مجھے اسی ہفتے کرنا ہے.... یاد رہے سمگلنگ "

.. . کیس کوئی بڑا ہونا چاہیئے... "مقابل کا جواب اپنے حق میں سنتے فون بند کر دیا تھا

.... پھر پاس رکھی واکنگ چیئر پر ہاتھ میں ریوالور لے کر بیٹھ گئے تھے

! محبت سچ میں اندھی ہوتی ہے

بِسمِہِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحیم

www.novelsclubb.com

قسط نمبر:16

....اَز قلم: زینب سرور

..... شام کے سائے تلے وہ دونوں پارک میں کنارے لگے کھڑے تھے

اسنے اسے آرام سے کھڑا کیا تھا جس پر زویا نظریں جھکا گئی تھی... شاید اسلئے کے پہلے بھی ... ایسے ہی وہ گر گئی تھی... جبکہ اپنے بال ایسے دیکھ اسکو بلاوجہ کی شرمندگی نے گھیرا تھا

شاہان جو آفس سے آرہا تھا گھر سے تھوڑے فاصلے پر ہی پارک کے قریب اسکی گاڑی ... اچانک خراب ہو گئی تھی... ڈرائیور کو ریپئیرنگ کا کہتے وہ گاڑی لاک کر چکا تھا .. اور پھر کسی خیال کے تحت اپنے خاص پارک چلا آیا تھا

لیکن اسے نہیں پتا تھا کہ پارک آج کچھ زیادہ ہی خاص ہو جائیگا... وہ اندر کو آیا ہی تھا .... جب اسنے زیادہ غور تو نہیں کیا تھا لیکن وہ سامنے ریڈ کلر کی ڈریس میں... پاؤں کے ... نیچے پتھر آنے کی وجہ سے گرتی ہوئی اس وقت کوئی گلاب کا پھول لگی تھی

جسے اس نے بروقت گرنے سے بچایا تھا... اور پھر آج اسکو ایک نئے انداز میں دیکھ کر وہ تو ... کھوسا ہی گیا تھا

یونی میں تو وہ ہر وقت ہی ڈارک میں بلیک یا لائٹ کلرز ہی پہنتی تھی.. جبکہ بالوں پر سے کبھی بھی دوپٹہ سر کنے نہیں دیا تھا ...

آہ بس ریڈ لپ سٹک کی کمی ہے....دل کی بے باک آواز پر اسنے اپنے خیال جھٹکے تھے اور اسے سیدھا کیا تھا ...

وہ نظریں ہی جھکائی ہوئی تھی...شاہان کو اچھا نہیں لگا تھا ..

تم یہاں کیسے...اور وہ بھی اکیلے..."شاہان نے اب غور کیا تھا کہ وہ اکیلی ہے ورنہ جب سے تو دوسری سوچوں کو ہی بھلا رکھا تھا.. "

www.novelsclubb.com

ہاں. میں واک کرنے کے لئے آئی تھی..."اسنے شاہان کی آنکھوں میں دیکھا تھا..وہ " مسکراتی آنکھوں سے ہی دیکھ رہا تھا...زویا کے بولنے پر اس تک آیا تھا...پھر ایک ہاتھ آگے کر کے اسکو ساتھ چلنے کا اشارہ کیا تھا ...

وہ بھی تھوڑی جھجک کے ساتھ چلنے لگی.. عجیب تو اسے بہت ہی لگ رہا تھا.. لیکن شاہان کو منع کرنے کی ہمّت بھی اُس میں اِس وقت نہیں تھی..آہ کیا ضرورت تھی ایسے آنے کی ....

تم یہاں پہلی بار آئی ہو نہ.."چلتے چلتے ہی اس سے پوچھا تھا جو اپنی بے وجہ کی فضول سی " سوچوں میں گُم تھی..شاہان کے پوچھنے پر ہاں میں سر ہلاتے جی کہہ دیا تھا ..

www.novelsclubb.com

ہاں ورنہ میں آج نہ دیکھتا..اصل میں ہم یہیں پاس میں رہتے ہیں...اور یہ تو میرا ہی " ہے..."اپنی ہی بات پر ہنسا تھا..زویا نے دیکھا جب کہ کچھ سمجھ نہ آنے پر دیکھنے لگی تھی ...

مطلب ہم یہیں پر آتے ہیں اور یہ ہم نے ہی بنوایا تھا کچھ لوگوں کے ساتھ مل کر.." "
اسکی سوالیہ نظروں کو محسوس کرتا وہ وضاحت کر چکا تھا.. جس پر زویا مسکرائی تھی..
... فائینلی اس کی گھبراہٹ.. ہچکچاہٹ ختم ہوئی تھی..اور وہ نارمل فیل کر رہی تھی

پارک خالی ہی ہو گیا تھا...شاید اسلئیے کہ سرمئی بادلوں کا ریلہ سب دیکھ چکے تھے
... جنہیں ان دونوں نے محسوس نہیں کیا تھا...ہواؤں کا رُخ بدلا تھا...اب وہ چُپ
سادھے چلتے جارہے تھے جبکہ ٹھنڈی ہوائیں دونوں کے آر پار ہوتی ماحول کو معنٰی خیز بنا
... رہی تھی

www.novelsclubb.com

آپ آفس بھی جاتے ہیں..."آخر کار درمیان میں حائل خاموشی کو زویا نے توڑ ہی دیا "
... تھا.... جس پر شاہان مسکرایا تھا.. شاید وہ اسکے بولنے کا ہی انتظار کر رہا تھا

نہیں..آج پہلا دن تھا... لیکن اب جایا کرونگا..بھائی کو دوسرے کام بھی ہیں" بولتے " وہ ایک بینچ پر بیٹھا تھا جس کے پیچھے ایک گھنا سایہ دار پیڑ تھا... جس پر سفید پھول لگے تھے جو ہوا کہ سہارے اب پیڑ سے جدا بھی ہو رہے تھے..جبکہ پیڑ کی شاخیں بینچ کے اوپر جھکی ... سایہ کر رہیں تھیں

اچھا تو یونی کا کیا ہو گا..."وہ نا چاہتے ہوئے بھی دوسرا سوال بنا گئی تھی شاید بات کرنے " ... کا یہی ایک طریقہ تھا... جبکہ شاہان کے اشارے پر وہ بھی اسکے برابر میں بیٹھ گئی تھی

.. یونی...ہاں وہ بھی ساتھ ساتھ "

ہو جائے گا سب کور..."شاہان نے ایک نظر دیکھا تھا وہ آس پاس نظریں مرکوز کئے جبکہ .... بیٹھی اسکے پاس تھی

.. زویا..."اسکے آواز دینے پر برابر میں گھوم کر دیکھا تھا "

... اور وہی پرانا آنکھوں کا انداز.. سوالیہ نظروں سے شاہان مسکرایا تھا

" تمہیں کبھی محبت ہوئی ہے "

.... ناجانے شاہان نے کس لئے پوچھ ڈالا تھا وہ خود بھی نہیں جان پایا

اسکے پوچھنے پر پہلے تو ساکت ویسے ہی دیکھتی رہی پھر آہستگی نامیں سر ہلاتی نظریں پھیر گئی تھی ...

... اور آپکو..."زویا نے پوچھ ہی لیا تھا.. شاید جاننے میں دلچسپی ہوئی تھی "

www.novelsclubb.com

!. شاید نہیں.. پتا نہیں.. مطلب"

".. مجھے کچھ سمجھ نہیں آتا محبت ہے کیا.. پتا کیسے چلے

... وہ بولتے کندھے اچکا گیا تھا... وہ خود ابھی سمجھ نہیں پایا تھا... کیا کہتا

... شاید اس سے ہی پوچھنا چاہتا تھا

... جبکہ زویا کو دیکھا جو مسکرا دی تھی

"! تم جانتی ہو کیا ہے محبت "

... پتا نہیں کیا ہے محبت "

... لیکن اتنا جانتی ہوں کہ جس سے محبت ہو وہ

... وہ

www.novelsclubb.com

... یہ سمجھ لیں کہ آپکی روح کا آدھا حصّہ ہو

... اسکا درد، اسکی خوشی.... اسکے احساسات آپ بھی محسوس کر سکھتے ہیں

.. محبت دیکھ کر، پوچھ کر، سوچ کر نہیں ہوتی

! محبت تو بس ہو جاتی ہے...بے دھڑک، بے وجہ

.... اسلئیے تو اندھی کہلاتی ہے

اور سب سے ضروری بات یہ

"..... لفظوں میں بیان کرنے والی چیز نہیں

بولتی اسکی طرف دیکھا تھا...آنکھوں میں آنکھیں ڈالے وہ اس ہی کو دیکھ رہا تھا....

... مسکراتی، چمکتی، اپچ گرے آنکھیں..وہ زیادہ دیکھ نہیں پائی تھی

www.novelsclubb.com

... نظروں کو اسکی آنکھوں سے پھیر کر گھاس پر مرکوز کر چکی تھی

* آہ! ابھی تو صرف کھائی سی آنکھوں میں جھانکا ہی تھا.. نظریں ہی چرا لیں *

.. شاہان نے اپنی دل کی آواز باخوبی سنی تھی... عنابی لب مسکراہٹ میں پہلے تھے

گرنے تو دیتیں...."اپنی دل کی آواز پر منہ سے جواب دے چکا تھا..زویا نے نا سمجھی "
.... سے دیکھا تھا کہاں گرنے دیتی...جبکہ شاہان کو سمجھ نہیں آئی تھی کیا بولے
.... وہ خود کی سوچ پر بولتا اب پچھتا رہا تھا

!... بارش کی پہلی بوند گھاس میں جسب ہو گئی تھی جیسے محبت کا بیج دل میں بوتے ہیں

www.novelsclubb.com

"... وہ میں "

اہ.."شاہان ابھی بات بنا ہی رہا تھا کہ خوش قسمتی سے یا کچھ اور لیکن تیز بارش شروع "
..... ہو گئی تھی

... سرمئی بھنور جیسے بادلوں کی اوٹ میں چھپا ابرِ رحمت اب زور و شور سے برس رہا تھا

اچانک سے تیز بارش، وہ سمجھ نہ پائے تھے... اور اب بھیگ بھی گئے تھے لیکن چھاؤں دار پرانا پیڑ سر پر ہونے کی وجہ سے تھوڑی بچت ہو گئی تھی ...

".... اب چلنا چاہیئے.. پتا نہیں بارش اتنی تیز کیسے ہو گئی... تم کیسے جاؤ گی "

... شاہان نے اپنا ایک ہاتھ آنکھوں کے اوپر پانی سے بچاؤ کرنے کے جیسے کر رکھا تھا

نظریں ارد گرد دوڑاتے زویا بول کر اس سے پوچھا تھا.. اور پھر اسکو دیکھا جو اپنے گرد گلے میں ڈالا کالا دوپٹا پھیلا رہی تھی ...

www.novelsclubb.com

... وہ دونوں ہی بھیگنے کے ڈر سے پیڑ کے نیچے جاتے اور قریب بھی ہو گئے تھے

" ... میں ڈرائیور کے ساتھ آئی.. وہ باہر ہی ہیں "

ایک چہرے پر آئی لٹ پیچھے کر دوپٹہ مضبوطی سے پکڑتی... بات مکمل کر اس نے شاہان کو .... دیکھا تھا... جو مبہوت ہو کر ایک ہی پوزیشن میں کھڑا اسے دیکھ رہا تھا

کچھ پل بعد ایک زوردار آواز بادلوں سے برآمد ہوئی تھی.. جس پر ہوش میں آتا وہ اپنی ... قربت دیکھتے پیچھے ہوئے تھا

ٹھیک ہے میں چلتی ہوں... "وہ شاہان سے بولی جو بے وجہ ارد گرد نظریں دوڑا رہا تھا " ...

ہمم... میں بھی.. "وہ آگے بڑھے ہی تھی جب زویا کی ایک چیخ سنائی دی تھی... شاہان " ... نے بیک وقت اس کی طرف رجوع کیا تھا

... جو منہ پہ ہاتھ رکھی کھڑی ہوئی تھی

www.novelsclubb.com

کیاہوا...زویا.. "شاہان کے پوچھنے پراس نے نیچے کی طرف دیکھا تھا..جہاں ایک " عدد مینڈک اچھل رہا تھا..شاہان کا زوردار قہقہ اسے بارش کی تیز آواز میں بھی سنائی دیا تھا ... ...اوراب آنکھیں دکھارہی تھی..جو ہنستا جارہا تھا

یاراس میں چیخنا کیسا..یہاں مینڈک ہیں اوراکثر بارش میں نکل ہی آتے ہیں "اسکی " آنکھوں کی تپش محسوس کرتے ہنسی کو بریک لگاتے بولا تھا...

وہ اچانک سے اچھلا تھا تو چیخ نکل گئی... "وہ بارش منہ پر پڑھنے کی وجہ سے آنکھیں " چھوٹی کرکے بولی تھی ...

www.novelsclubb.com

اچھا چلو...مِس چیخ..."وہ اسکے کان میں بولتا پھر ہنسا تھا...کیونکہ زویا کو پہلے بھی یہ نام " پسند نہیں آیا تھا...وہ بھی چپ ہوکراس کو گھورتی ہوئی چل دی ....

... بارش کی بوندیں مٹّی سے ملتی ایک نئی خوشبو..احساس اجاگر کر رہیں تھیں

اور شام کو ایک حسین منظر عطا کیا تھا !

.... گھر پہنچتے وہ روم میں گیا تھا...لاؤنج میں کوئی نظر نہ آیا تھا شاید سب روم میں تھے

.. رات کے ۸ بج رہے تھے

بلیک ٹراؤزر پر وائٹ ٹی شرٹ پہنا وہ باہر نکلا تھا جبکہ گیلے بال ماتھے پر بکھرے ہوئے تھے.

... مرر کے سامنے کھڑا وہ بال سنوار رہا تھا

... نظر سامنے اپنی تصویر پر پڑی جو ڈریسنگ کے سائڈ دیوار پر لگی تھی

جس میں وہ بلیک جینز پر ریڈ شرٹ پہنے جبکہ بلیک کوٹ ہاتھ سے پکڑا پیٹ پر ڈالا ہوا تھا

... .آنکھوں پر بلیک چشما لگائے پیڑ کے پاس کھڑا وہ تصویر میں جاذب نظر آرہا تھا

لیکن وہ مسکرا تو کچھ اور سوچ کر رہا تھا... ریڈ شرٹ دیکھ اسکو گزرے لمحوں کی یاد آئی تھی

... ... سوچتے سوچتے آخری پل یاد کر کہ ہنس پڑا تھا

ٹائم دیکھتا نیچے آیا تھا... سامنے ہی سب ڈائننگ ٹیبل پر موجود ملے.. سلام کرتا شاہ میر کے

..... ساتھ ہی بیٹھ گیا تھا

... سمیرا بیگم کا چہرہ دیکھ وہ سمجھ گیا تھا کہ انہیں سب بتا چکے ہیں

www.novelsclubb.com

... شاہان نے آنکھوں سے ہی پوچھا تھا کہ اب تک ناراض ہیں کیا

الّاں....."شاہان کے پوچھنے پر شاہ میر نے سمیرا بیگم کو پیار و لاڈ سے پکارا تھا.."الّاں" "

... وہ لوگ جب ہی بولتے تھے جب وہ ناراض ہوتی تھیں

" .... سب رکھا تو ہے سامنے کیا چاہیئے..."اسکی طرف دیکھتے بولیں تھیں

انکی نظر میں سخت ناراضگی دیکھتے شاہان اور زونیا نے ایک دوسرے کو دیکھا تھا.. جبکہ زونیا کندھے اچکا گئی تھی... میں کیا کروں ...

" اب ختم بھی کریں ناراضگی... مجھ سے کھایا نہیں جا رہا...."شاہان نے چمچہ پلیٹ میں واپس رکھتے ہاتھ سینے پر باندھتے کہا ..

" ... شروع ناٹنگی..."زونیا نے منہ میں ہی ہنستے کہا تھا

www.novelsclubb.com

" کیوں نہیں کھایا جا رہا.... شرافت سے کھاؤ"انہوں نے آنکھیں دکھائیں تھیں.. جس پر ہنسنے کی سی سرگوشی ٹیبل پر سنائی دی تھی ...

ماں ہوں... تمہاری کامیابی دیکھنا چاہتی ہوں لیکن سیاست میں رکھنے کے بعد..."وہ "
.... چپ ہو گئیں تھیں... شاہ میر اٹھ کر انکے پاس ہی آگیا تھا

مام پلیز روئیں تو مت... آپ اچھا کیوں نہیں سوچ رہیں... ضروری تو نہیں برا ہو کچھ "
... ...ڈیڈ کی طرح میں سب سنبھال لونگا..."اسنے انکو سمجھاتے آنسو پوچھے تھے

.... جیسے تمہارے ڈیڈ نے کبھی نہیں سنی سیاست کے معاملے میں... تم بھی "
تم تو میرے اچھے، سمجھدار بیٹے تھے نہ... اور اپنے بزنس سے سیٹسفائیڈ تھے.. پھر کیوں
... .."انہوں بہت پر نم لہجے میں کہا تھا

www.novelsclubb.com

" میں کب... وہ سنبھال لیگا... ہمارا بیٹا بہت سمجھدار ہے.... آپ کو مجھ پر یقین نہیں کیا

سے سمجھا رہا ہوں... آپکو سمجھ کیوں نہیں آتی..."آصف صاحب جو کب سے چپ تھے

اب بول اٹھے تھے...ان سے دیکھا نہیں گیا تھا.. ...

" ہمم.."انہوں نے شاہ میر کے سر پر ہاتھ پھیرا تھا...ماں تھیں اس طرح کا ردِ عمل تو

بنتا تھا. ...

اور انکا اس طرح رونا، انکار کرنا ....

انہوں نے اپنے شوہر پر حملے ہوتے ہوئے دیکھے ہیں..وہ تو انکی لمبی زندگی یا خوش قسمتی کہ

وہ اب تک انکے ساتھ ہیں ...

www.novelsclubb.com

خیر وہ مان گئیں تھیں..اور کرتیں بھی کیا ...

" ویسے کیا میں آپ کا اچھا اور سمجھدار بیٹا نہیں..."فضا میں پہلی خاموشی کو شاہان کی

آواز نے توڑا تھا ...

خیر اسکی کوشش رائیگا نہیں گئی تھی.. باقی سب کے ساتھ ساتھ اپنی ماں کے چہرے کی ہنسی بھی اسنے باخوبی دیکھی تھی ...

"تم تو میرے پیارے بیٹے ہو نہ.." انہوں نے مسکراتے ہی کہا.. شاہان نے منہ پر مصنوئی ناراضگی سجائے دیکھا تھا ...

"...ہمم...پیارے اور اچھے میں فرق ہوتا ہے "

"اچھے میں عقل بھی ہوتی ہے نہ.." شاہان کی بات پر زونیا نے لقمہ دیا تھا ...

www.novelsclubb.com

"ارے یار تم بھی اچھے ہو بس.." شاہ میر نے ہنستے ہوئے کہا تھا.... جبکہ شاہان نے مسکراہٹ چھپاتے دیکھا پھر زونیا گھورا تھا ...

چلواب چپ کر کے کھاؤ..."سمیرا بیگم نے سب کو ڈانٹنے کے انداز میں بولا تھا..انہیں "
... پسند نہیں تھا کھانے کے بیچ میں بولنا

... اوکے..."شاہان نے منہ پر انگلی رکھ لی تھی.. جس پر سب پھر سے ہنسے تھے "

... اور ایسے ہی کھانے کا اختتام ایک حسین رات کے ساتھ ہوا تھا

www.novelsclubb.com

"وہ "...کیوں نہیں مل رہا کچھ تو ڈیٹا میں ایسا ہو گا... جس سے کیس فائیل ہو جائے
اندھیرے کمرے میں ٹہلتے بول رہے تھے... جب کے لیمپ کی روشنی تاریکی کو ہرانے کی
ناکام کوشش کر رہی تھی ...

" سر میں نے سارا ڈیٹا ہیک کیا تھا کچھ بھی ایسا نہیں ملا..اب کیس بن بھی گیا تو کوٹ
جانے سے پہلے ہی ختم ہو جائیگا..."آگے سے کسی نے کہا تھا ..

" ٹھیک ہے تو تم بنا لو لیکن پہنچانا کس دن ہے یہ مجھ سے پوچھ لینا.. سمجھے....اور ہاں یہ
ایک اِل لیگل کیس ہے سنبھل کے ذرا..."انہوں نے سمجھاتے کہا تھا...اور اب فون بند
کر چکے تھے ...

www.novelsclubb.com

"ڈیڈ آپ نے تو یہ سب چھوڑ دیا تھا نہ..اب تو بزنس بھی سیٹ ہے..پھر یہ سب واپس کیوں..."عمر جو دروازے پر کھڑا تھا شاید آخری بات سن چکا تھا...ان کے پاس پہنچتا .. پوچھا...انہوں نے چونک کر دیکھا تھا

"ہاں...یہ میرا نہیں...وعدہ کیا تو ہے تم سے..."انہوں نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے ... کہا

"ڈیڈ پلیز یہی وعدہ رہے..کتنا مشکل ہے اس میں سب کچھ آپ جانتے ہیں نہ.."اس کا ... لہجہ ذرا نم ہوا تھا

ان سب غلط کام کے چکر میں جو مشکلات کا سامنا کرنا پڑھتا ہے..وہ جانتا تھا...شاہ جہان صاحب کو وہ بہت دفعہ سمجھاتا تھا..جب کہ اب تو اس نے وعدہ ہی لے لیا تھا...کیونکہ انکا بزنس امریکہ میں بہت اچھا رن کر رہا تھا...پھر حرام کی کیا ضرورت

ہاں ٹھیک ہے... چلو ڈنر کرتے ہیں.. "وہ اسکو مسکرا کر کہتے اب ڈنر کے لئے نیچے لے "
... جانے لگے تھے...وہ بھی بغیر کچھ بولے انکے ہمقدم ہو گیا تھا

عمر ماحول میں تھوڑا عیاش ضرور ہو گیا تھا... لیکن سمجھدار بھی بہت تھا...اور اپنا نقصان
.... فائدہ بھی جانتا تھا

.... اگلے دن کا سورج ایک نیا دن لے کر آیا تھا

www.novelsclubb.com

... یونی کی ہلچل سر گرمیاں پہلے کی طرح ماحول بنا رہیں تھیں

آنیہ کہاں جارہی ہو..."وہ جو کلاس کے لئے ہی جارہی تھی..پیچھے سے اسکی آواز سن "

... کر مڑ کر ایک نظر دیکھا تھا

.....پھر منہ بناتے بغیر جواب دیئے تیزی سے جانے لگی تھی...جب

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحیم

قسط نمبر:17

❤....اَز قلم:زینب سرور

یونی میں ہوتی ہلچل اور سٹوڈنٹس کی سرگرمیاں ہر دن کی طرح ماحول کو برقرار رکھے

www.novelsclubb.com

... ہوئے تھیں

جبکہ سورج پوری شان سے چھایا ہوا تھا..کل کی بارش کے بعد کراچی میں پھر سورج نے

... پنکھ پھیلائے تھے

ایسے میں وہ جلدی جلدی زویا سے ملنے کی طاق میں تھی... جبکہ کلاس لیٹ ہونے باتیں سننے کا موڈ بھی نہیں تھا ....

آنیہ کہاں جا رہی ہو... "وہ جو کلاس کے لئے ہی جا رہی تھی.. پیچھے سے حارث. کی آواز " سن کر مڑ کر ایک نظر دیکھا تھا ...

پھر منہ بناتے بغیر جواب دیئے تیزی سے جانے لگی تھی... جب حارث نے پل میں اس تک پہنچتے.. اسکے جانے کے راستہ میں آیا تھا... آنیہ آئبرو اٹھائے گھورا تھا ....

www.novelsclubb.com

بات تو سنو.. تم کلاس میں کیوں جا رہی ہو... "اسکے سامنے کھڑا بول رہا تھا... جبکہ آنیہ " نے دیکھا کلاس کے کچھ اسٹوڈنٹ کاریڈور سے گزرتے کہیں اور جا رہے تھے ...

کلاس میں کیوں جاتے ہیں..آپکو نہیں معلوم..."بولتی وہ جانے لگی تھی...جب " حارث نے اسکی کلائی پکڑ کر اسکے جانے کے عمل کو ناکام بنایا تھا..آنیہ کو پل میں غصّہ آیا تھا ...کل بھی نہ جانے کس احساس کے تحت وہ کچھ نہیں بول پائی تھی...اگر کوئی دیکھ لیتا کل ... جو کہ ہوا نہیں لیکن پھر دس باتیں بن جاتیں

یہ کیا حرکت ہے..."اسنے ہاتھ چھڑاتے کہا تھا جبکہ حارث نے اسکو دوبارہ ناکام کیا تھا " ...

میری بات سن لو غور سے..."اسکی آنکھوں میں آنکھیں گاڑتے بولا تھا...ہاتھ پر " گرفت سخت ہوئی تھی...آنیہ نے ناگواری سے ہاتھ چھڑانے کی ناکام کوشش کرتی اسکے چہرے پر بھی غور کیا تھا..وہ ذرا سخت لگ رہا تھا...اور آنیہ کو ایسا حارث بلکل نہیں پسند ...

پہلی بات جو کل ہوا وہ تمہارے کہنے پر ہی کیا تھا.."ایک قدم کا فاصلہ مٹایا تھا "

تو نکھرے دکھانے کی ضرورت نہیں..اور دوسری بات کلاس میں جانے کا فائدہ نہیں "

اوڈیٹوریم میں جاؤ خود پتا چل جائے گا.."بولتے ہی آنیہ کا ہاتھ جھٹکے سے چھوڑا تھا کہ وہ گر

... بھی سکھتی تھی...اور تیزی سے نکلتا گیا تھا

.. ایڈیٹ..."'آنیہ کو غصّہ آیا تھا لیکن اس وقت بھی وہ کچھ کیوں نہیں بولی "

اپ

... پھر بھی پہلے کلاس میں ہی چلی گئی تھی.. کیوں مانے وہ اسکی بات

www.novelsclubb.com

حارث اوڈیٹوریم میں آیا تھا....جو سفید روشنی میں نہایا ہوا تھا اور کافی بڑا تھا.....فرسٹ

اور سیکنڈ ائیر کے کچھ سٹوڈینٹس جگہ جگہ بیٹھے تھے اور کچھ سینئیرز تھے..وہ لوگ اپنی

پریزنٹیشن اور غزل نائٹ کی پریپریشن کے لئے آئے تھے...جو کہ کل تھی آج سب

فائینلائز کرنا رہتا تھا... حارث نے حصّہ نہیں لیا تھا جبکہ شاہان سے چھپ کر اسکا نام ڈال چکا تھا.. وہ جانتا ہے شاہان کو شاعری کا شوق ہے... اور اب مجبوراً اسے سٹیج پر کھڑا ہونا ہی پڑے گا... سیلیکشن بھی ضروری تھی... تو ابھی وہی ہو رہی تھی ..

سب اپنی جگہ پر بیٹھے... نیکسٹ سٹوڈنٹ کے انتظار میں تھے.. آج پہلی دوسری کلاس بھی نہیں تھی تو حارث کے بلانے پر ہی زویا بھی یہیں بیٹھی تھی.. اور آنیہ کا انتظار کرتے وہ جانے لگی تھی تب ہی حارث خود گیا تھا آنیہ کو بلانے کے لئے لیکن وہاں تو.... خیر !

شاہان نے زویا کو دیکھ لیا تھا.... ایک مسکراہٹ اچھالی تھی زویا کی طرف جسکا جواب اسنے فوراً مسکرا کر دیا تھا ...

www.novelsclubb.com

اور ایک تھمپ اپ بھی دیا تھا ...

شاہان جی جان سے مسکرایا تھا ...

حارث بھی آگے کی ہی سیٹ پر بیٹھ گیا... جبکہ منہ سے صاف پتا چل رہا تھا کہ وہ سخت تپا ہوا ہے ...

آنیہ ابھی ابھی خالی کلاس کی خاک چھان کر اب یہاں آہی گئی تھی...زویا کو وہ دیکھ چکی تھی لیکن وہ پیچھے تھی جبکہ آگے سب سیٹ فُل ہو گئیں تھیں...زویا کے اشارے پر اس نے آگے بیٹھنے کا فیصلہ تو کر لیا تھا ...

لیکن حارث کے برابر میں...اففف ...

پھر سب کی نظروں کو خود پر مرکوز پاتے مجبوراً دانت پیستے بیٹھ گئی تھی ...

حارث نے ایک نظر ڈالنے کی بھی زحمت نہیں کی تھی... جبکہ مسکرا کر شاہان کو دیکھ رہا تھا جو اسکے ایسے دیکھنے پر گھور رہا تھا ..

www.novelsclubb.com

یار یہ لاسٹ ہے اسکے بعد کچھ گیمز کے لئے کریں گے..."کلاس میں کسی لڑکی کی آواز" سنائی دی تھی شاید سینئیر تھی ...

چلو شروع کرو بڈی.. "شاہان کے ساتھ کھڑے ایک لڑکے نے کہا جس پر وہ چلتے "
... مائیک کے سامنے سٹیج پر کھڑا ہو گیا تھا

سیاہ آسمان پر کبھی چاند دیکھا ہے"

.. میں نے ایک ایسا انسان دیکھا ہے

پہلے تو تھیں وہ کالی دو آنکھیں

" پھر میں نے اس میں جہان دیکھا ہے

www.novelsclubb.com

.... شاہان بغیر زویا کی طرف دیکھے بول رہا تھا

جبکہ ایک لڑکی جو زویا سے تھوڑے ہی فاصلے پر بیٹھی شاہان کو دیکھے جارہی تھی...زویا نے نوٹ کرلیا تھا اور اسے نا جانے کیوں اچھا نہیں لگ رہا تھا... کیونکہ زویا کے آس پاس زیادہ کوئی تھا بھی نہیں اس لئے اس پر نظریں پڑی ہی جارہی تھیں ...

اور شاہان نے بھی اس لڑکی کو دیکھ لیا تھا جو اب ایک ہاتھ تھوڑی پر رکھے کہنی اپنے گٹھنے پر ٹکائے اسے ہی سوچ میں گم انداز دیکھ رہی تھی.. جبکہ زویا کی شکل دیکھ شاہان کو ہنسی آرہی تھی جو منہ بنا رہی تھی ...

" وہ گرجاتے ہیں، تو یوں لگا مجھے

میں نے گرتا کوئی گلاب دیکھا ہے .. "

www.novelsclubb.com

شاہان کو زویا کے منہ بنانے پر مزا آرہا تھا اور اب وہ جان بوجھ کر خود بھی اس لڑکی کو مسکرا کر دیکھے بول رہا تھا... جبکہ زویا کبھی شاہان کو کبھی اس لڑکی کو گھور کر دیکھتی ہاتھ ہلا رہی

تھی..."حد ہے..."منہ سے بھی بولنے لگی تھی...ساتھ ساتھ شاہان کے الفاظ بھی سنے تھے ....

محبت کے معنٰی جانے ہی کب ہم نے "

ان کی اکھیوں سے محبت کا مقام دیکھا ہے

لوگ جاتے ہیں سیّاحی مقامات

"....میں نے آنکھوں سے ڈھلتا آفتاب دیکھا ہے

www.novelsclubb.com

اس بار دونوں کی نظریں مل ہی گئیں تھیں....شاہان مسکرا ہی رہا تھا بولتے ہوئے...

زویا نے ایک نظر سے اس لڑکی کو دیکھا پھر شاہان کو جس نے واپس نظریں پھیر لیں تھیں ... جبکہ مسکراہٹ اب ذرا اور گہری ہو گئی تھی

..زویا کا منہ ہی اتر گیا تھا.... نا جانے کیوں وہ اتنا محسوس کر رہی ہے

میں کیوں سوچ رہی ہوں.. دیکھے مجھے کیا.. لیکن ایسے کون دیکھتا ہے شرم نہیں کیا... "
... "وہ خود سے ہی بڑبڑاتے دوبارہ پہلے کی طرح دیکھنے لگی

خیر شاہان کی شاعری ختم ہوئی تھی جو اس نے ابھی ہی لکھی تھی... ہاں اسے ہی کو ذہن میں رکھتے لکھی تھی ...

... ایک شور سا ہوا تھا جو کہ باقی سب کا ہی تھا

www.novelsclubb.com

اس پورے وقت میں آنیہ نے دیکھا تھا کہ حارث اسے کس قدر اگنور کر رہا ہے... اسے چِڑ سی ہوئی تھی...

... لیکن کچھ بولی نہیں

اب کچھ سٹوڈنٹ اٹھ کھڑے ہوئے تھے کچھ اپنے کاموں میں ہی مگن تھے.. جبکہ کچھ تو ولاگز بنارہے تھے... کتنا مزیدار تھا سب کچھ ...

آنیہ نے فوراً اٹھ جانا ہی بہتر سمجھا... شاہان کو داد دیتی وہ زویا تک پہنچی تھی ...

" یار مجھے بھوک لگ رہی ہے تم کینٹین چل لو ... "

زویا کے ساتھ بیٹھ کر بولی جو ابھی بھی اسے دیکھ رہی تھی مگر تھوڑے غصّہ سے بھی ...

" ہاں تم جاؤ میں آتی ہوں اسائیمنٹ دینا ہے مجھے .. "

آنیہ کی طرف دیکھتی بولی تھی.. جبکہ شاہان کو وہ یہیں آتا دیکھ چکی تھی اس لئے اٹھ کھڑی ہوئی تھی ...

www.novelsclubb.com

" ٹھیک ہے جلدی دے کر آؤ.. "آنیہ بولتی ہوئی چلی گئی تھی ...

زویا نے ایک نظر اس لڑکی کو دیکھا تھا جو اب بھی ویسے ہی دیکھ رہی تھی.. لیکن شاہان تو یہاں...اب اسنے سامنے دیکھا تھا جہاں وہ اسکے سامنے ہی کھڑا تھا... مسکرا رہا تھا ...

کیسی لگی..."شاہان نے کہا جس پر زویا نے نا سمجھی سے دیکھا تھا "

" .. کیا "

شاعری کیسی لگی.."شاہان نے زویا کے پوچھنے پر کہا "

" .. اہ.اچھی تھی "

www.novelsclubb.com

تم اسے کیوں دیکھ رہی تھیں بار بار ویسے.."شاہان نے ہنسی روکتے پوچھا کیوں کہ وہ اسکا " چہرہ دیکھ چکا تھا جو پریشان تھی کہ وہ لڑکی اب بھی دیکھ رہی ہے ...

" .. و..وہ ک کچھ نہیں..ایسے ہی...وہ دیکھ رہی تھی نہ "

... اس نے سٹپٹاتے کہا

" .. اچھا...ویسے وہ وہاں سامنے اسد کو دیکھ رہی ہے... شی از لو ہِم "

(she's love him ..)

شاہان کہنے پر زویا منہ دیکھنے والا تھا...تو مطلب وہ شاہان پیچھے کھڑے شخص کو دیکھ رہی تھی...اففف

www.novelsclubb.com

... شاہان کی ہنسی چھوٹی تھی...زویا نے خفت مٹانے کے لئے آئبرو اچکائے تھے

" میں چلتی ہوں..." بولتی وہ بجلی کی سپیڈ میں نکل گئی تھی... جبکہ شاہان کو تو سہی معنوں میں ہنسی اب آئی تھی ....

" یہ لڑکیاں بھی حد ہے..." منہ میں بولتے اس نے پیچھے دیکھا تھا جہاں حارث ہاتھ باندھے کھڑا شاید اسکا ہی انتظار کر رہا تھا ...

" چلو سڑے ہوئے انسان...ایسی حرکت نہیں کرنی اب.." شاہان نے حارث کے کندھے پر ہاتھ مارا تھا اور گلے میں ہاتھ ڈالتے باہر نکل گئے تھے ....

www.novelsclubb.com

آج پھر اس کمرے میں وہ ٹہلے جا رہے تھے جیسے کسی کہ انتظار میں ہوں... جبکہ پہلے کے برعکس آج سورج کی روشنی کھڑکی سے کمرے میں آر پار ہو رہی تھی ...

اسی دوران کمرے کی خاموشی رنگ ٹون سے ٹوٹی تھی جو بیڈ کی سائڈ ٹیبل پر رکھا

پھڑ پھڑانے لگا تھا ...

" کیا ہوا... سب ہو گیا ... "

کال اٹھاتے ہی مقابل سے سوال کیا تھا ...

" اچھا اب دھیان سے میری بات سنو ....

پرسوں رات کو ہی انکے گھر پر پولیس موجود ہونی چاہیئے.. یاد رہے ٹائم دیکھ کر سب کرنا..

میڈیا بہت امپارٹنٹ ہے بعد میں بھلے کیس ختم ہو جائیگا... لیکن جو سوچ رہا ہوں وہ ضرور

ہونا چاہیئے ... "

بہت ہی پرجوش طریقہ سے ہدایت کی تھی... مقابل کے جواب پر فون واپس رکھتے ...

www.novelsclubb.com

اپنے مخصوص انداز میں واکنگ چیئر پر بیٹھ گئے تھے...ہیزل گرین آنکھوں کے گرد ذرا سختی نمایاد کھی تھی ..

.. یہ قدم انکا کتنا ساتھ دے گا یہ تو وقت ہی بتائے گا

..! اب تو بس ایک شب کا انتظار ہے

--

بِسمِہِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحیم

www.novelsclubb.com

قسط نمبر:18 (part one)

(Aniya & Harris special🔥)

یونی سے گھر آتے ہی وہ آصف صاحب کے کمرے میں گئی تھی... وہ لیٹے ہوئے شاید آرام کر رہے تھے... کہ زویا کے دروازہ کھولنے پر اٹھ کے بیٹھ گئے ...

"میں نے ڈسٹرب کر دیا شاید...." وہ ان تک جاتی بیڈ کے سائڈ پر بیٹھتی، ہونٹوں پر مسکراہٹ سجائے بولی ...

"نہیں... میں تو اٹھا ہوا ہی تھا... اب بھلا خالی کمرہ کس کو سکون بخشے گا...." انہوں پیچھے تکیہ سہی کرتے ہوئے کہا ...

www.novelsclubb.com

"ہمم، لیکن لوگ تو اکیلا پن خوب انجوائے کرتے ہیں.." اسنے آصف صاحب کو دیکھتے کہا .. .. جو اسکی بات پر ہنس دیئے تھے

" بیٹا اگر موبائل کے ساتھ ایک کمرے میں اکیلے ہو تو وہ اکیلا پن نہیں... یہ تو آجکل کی ایکٹیوٹیز ہیں.... اصل معنوں میں اکیلا پن تو جب محسوس ہوتا ہے جب سب پاس ہوں اور پھر بھی آپ... اپنے آپ کو تنہا محسوس کریں ...

پھر رونقیں بھی بیکار لگتیں ہیں... پھر لوگوں کی بھیڑ میں دم بھی گھٹتا ہے ...

اور رہی بات خالی کمرے کی تو وہ مجھ جیسے کو بے سکون ہی رکھے گا... اب ہم سوچل تو ہیں نہیں ...."سنجیدگی سے بولتے آخر میں اپنی ہی بات پر ہنس دیئے تھے ...

" "چلیں اکیلا پن کم کر دیتے ہیں.. مما کو بھیجتی ہوں پھر دوائی کا ٹائم بھی ہو رہا ہے.." مزے سے بولتے وہ اٹھ گئی تھی ...

www.novelsclubb.com

"..ٹھیک ہے"

آصف صاحب نے دیکھا اپنے دل کے ٹکڑے کو، ایک ہی تو اولاد تھی انکی.. اسکے اچھے نصیب کی دعا خود بخود زبان سے ادا ہو جاتی .....

ماں باپ کی دعائیں رَد نہیں ہوتیں.. لیکن نصیب میں جتنے کٹھن دور آنے ہیں اس سے تو مقابلہ کرنا ہی ہے ...

انکو پچھلے دنوں اپنے کاروبار کی فکر بہت ستا رہی تھی.. مارکٹ میں شئیرز ایک دم سے گر جانا.. انہیں حد درجہ پریشان کر گیا تھا.. اوپر سے انکے علم کے مطابق کسی ایس جے گروپ نے آکر آگے کی ساری ڈیلز بھی لے لیں جو اور گھاٹہ کرا گیا... اسکے علاوہ انکا کوئی سہارا بھی نہیں جو انکے ساتھ کھڑا ہو سکے ...

www.novelsclubb.com

ان سب معاملات کے بعد چونکہ وہ پہلے ہی دل کے مریض تھے یہ سب برداشت نہ کر پائے اور ایک اٹیک کا شکار ہو گئے ....

بلاشبہ انہوں نے اکیلے ہی اپنی محنت کے بل بوتے پر یہ مقام حاصل کیا ہے...اور اب ایک دم سے اتنا گھاٹا...پریشانی کا باعث تو بنے گا ہی....انہوں نے یہ بات کسی کو بتائی بھی نہیں تھی...نہ ہی زویا اور سنمبل بیگم نے ان سے ہاسپٹل کے بعد ایسی کوئی بات کری...

کیونکہ پوچھنے پر وہ دوبارہ سوچ و ٹینشن میں گھرتے جائینگے...اس ڈر اور ڈاکٹر کی ہدایت کو مدِ نظر رکھتے اس طرح کی ہر بات سے پرہیض کیا تھا ......

سورج کی روشنی نے شاہ وِلا کو چاروں طرف سے گھیر رکھا تھا...آج سے ایک دن قبل زونیا کی منگنی طے پائی تھی ....

www.novelsclubb.com

گھر میں تھوڑی گھیما گھیمی کا عالم نظر آتا ہے...جبکہ لاؤنج کے ایک سائیڈ پر تو ہلکے دھیمی آواز میں سپیکرز بھی چل رہے تھے ...

گانوں کے تال..اور گھر سے پھوٹتی خوشبو، شاید گلاب کی سی...پورے گھر میں ایک فضا

... خیز ماحول برپا کر رہی تھی

انکے وہی کزن گھر پر تھے...شاہان جو اینٹیریئرز سے آیا ہی تھا...آنکھیں کھل گئی تھی

... ایک پل کے لئے...سامنے سب کسی پارٹی میں آئے مہمانوں کی طرح لگ رہے تھے

.. دوسرے پل ہی وہ سر جھٹک کر مسکرا دیا تھا

.. سب بڑے جو صوفوں پر ہی بیٹھے تھے ان سے سلام دعا کرتا وہ کمرے میں چلا گیا تھا

اسکے جانے کے بعد انکے بڑے لوگ بھی وہاں سے اٹھ کر چلے گئے تھے...جس میں انکی

ایک پھپّو اور ماموں مامی شامل تھے..پھپّو پاکستان میں ہی رہتیں اور انکی کوئی اولاد نہیں تھی

... .جبکہ ماموں کے صرف دو بچے آئے ہوئے تھے...باقی ایک بیٹا نہیں تھا

.. یہ سب بھی صرف ابھی کے لئے صرف مبارکباد دینے آئے تھے

جبکہ ایک دو اور آس پڑوس کی لڑکیاں جنکی زونیا سے بات چیت یا گھر میں آنا جانا تھا...وہ .. لوگ ہی تھے

دم دارا دم دارا مست مست "

دارا...دم دارا دم دارا مست مست

دارا دم دارا دم دم

" اوہ ہم دم..بن تیرے کیا جینا

شاہان کے جانے کے ٹھیک ۳۰ منٹ بعد آنیہ نے گھر میں قدم رکھا تھا...اور اب سپیکرز پر لگے گانے کے بول خود بھی ادا کرتی ہوئی زونیا جو صوفے کے پاس ہی کھڑی تھی..اسکے .... پیچھے سے گلے لگ گئی

... جانتی تھی کہ اسکے لاکھ بلانے پر اب آ رہی ہے..ملنے تک نہیں آئی

جبکہ آنیہ نے پورا ہِلا ڈالا تھا کہ زونیا اسکا ہاتھ ہٹاتی منہ بسورا تھا۔۔۔اور اب مصنوئی ناراضگی سجائے صوفے پر بیٹھ گئی تھی ...

" تیرے بنا بے سوادی بے سوادی رتیاں

اوہ سجناں..2×

اوہ ....

..روکھی رے ہو روکھی رے

"....کانٹوں رے کاٹے کٹے نہ

www.novelsclubb.com

آنیہ نے ایک ہاتھ کان پر رکھا اور دوسرا ہاتھ سیدھا کر پوری ایکٹنگ سے گنگنایا تھا۔۔۔ جبکہ زونیا کا قہقہ چھوٹا تھا اور اب وہ پاس رکھا کشن اسے مار چکی تھی جسے اسنے کیچ بھی کر لیا تھا

...

" تیرے بنا چاند کا سونا کھٹا رے ء ....

پیلی پیلی دھول اڑا دے ...."

آنیہ اب کشن کو ہاتھ میں ہلاتی گانے کے بول گانے لگی تھی جب ہی زونیا اٹھ کھڑی ہوئی تھی... اور زونیا کا ارادہ بھانپتی آنیہ نے صوفے کے گرد دوڑ لگائی تھی ...

" ایک تو مجھ سے ملنے نہیں آئیں... اور اب آگئی ہو تو بھاگ رہی ہو... بچو گی تو نہیں مجھ سے تم..." وہ آنیہ کے پیچھے بھاگتی بولی ...

وہ جواب انٹیریئنس تک پہنچ گئی تھی جبکہ چہرہ لاؤنج کی طرف اور نظریں شکاری (زونیا) پر تھیں ...

www.novelsclubb.com

زونیا جو اسے رکنے کا اشارہ کر رہی تھی اسکے پکڑنے کا ارادہ سمجھتی ہنستی ہوئی ہاتھ ہلاتے پیچھے کو گئی تھی ...

تیرے سنگ کیکر پیپل "

........آجا کٹے نہ رتیاں ء

"....آجانہ..آ بھی جہ

وہ ہنستے ہوئے ہی ایک ہاتھ ماتھے پر رکھے منہ اوپر کئے آنکھیں بند کرے بولے جارہی تھی

....جب پیچھے سے کسی بھاری وجود سے ٹکرائی تھی

... باقی سب کے منہ سے ایک آہ نکلا تھا

www.novelsclubb.com

حارث جو شاہان کے بلانے پر یونی سے گھر پھر گھر سے یہاں آگیا تھا... وہ دیکھ ہی رہا تھا کہ وہ کس طرح ہوش سے بے گانی ہو کر گاتی ہوئی پیچھے کو آرہی تھی... ایسے کہ روکنے کا .... موقع بھی نہ ملا اور ایک تصادم ہو گیا

جس سے آنیہ حارث سے ٹکرانے پر اسکے کندھوں کو سختی سے پکڑ گئی تھی.. لیکن حارث بیلنس نہ رکھ پایا اور وہ دونوں نیچے زمین بوس ہو چکے تھے ساتھ میں ایک گلاب کی پتیوں ...... سے بھرا پیتل کا تھال.. جو ڈیکوریشن کے لئے رکھا تھا

حارث کا بچاؤ کرتا ہاتھ دیوار کی جگہ ٹیبل پر رکھے تھال پر پڑ گیا تھا جس کی وجہ سے انکے ... گرتے ہی ساری پتیاں پھولوں کی ان پر ہی برس گئیں تھیں

www.novelsclubb.com

دم دارا دم دارا مست مست "

دارا... دم دارا دم دارا مست مست

دارا دم دارا دم دم

" اوہ ہم دم..بن تیرے کیا جینا

وہ دونوں ہی ایک جگہ جم گئے تھے.... آنیہ تو آنکھیں کھولی اسے اپنے پاس دیکھ رہی...
گانے کی آواز بیک گراؤنڈ پر چل رہی، پھولوں کی برسات...اور انکا ملنا سب اتفاق کے
... ساتھ ایک حسین ماحول بنا رہا

" ... .واو "

وہ لوگ ایسے ہی رہتے جب کسی ان میں سے ہی کھڑی لڑکی کی آواز پر آنیہ کرنٹ کھاتی
... حارث کو دونوں ہاتھوں سے ہٹاتی اچھل کر کھڑی ہوئی تھی

اسنے چہرے کے تاثرات مطمئین رکھتے ہوئے نظر دوڑائی تھی... شکر کوئی بڑا نہیں تھا
....

.... پھر اپنا اصلی روپ لاتی حارث کو آنکھیں چھوٹی کرتی گھورا تھا

www.novelsclubb.com

" .... تم یہاں بھی آ گئے "

.... اسنے ہلکی آواز میں کہا تھا..شاید کسی اور کو نہ پتا چلے اسلئے

".... میں شاہان سے ملنے آیا تھا...اسنے ہی بلایا ہے "

... حارث کے کہنے پر زونیا پاس آگئی تھی

... جی تو آپ چلے جائیں کمرے میں ہی ہیں بھائی "

" ... اور اسکے لئے سوری

... زونیا نے آنیہ کو ہلکی گھوری دکھا کر حارث سے بولا تھا جس نے ہنسی روکی ہوئی تھی

www.novelsclubb.com

... سوچ رہا تھا سوری بھی اسکے لئے بول رہی ہے جسکی غلطیاں ہی ختم نہیں ہوتیں

" ارے تمہاری غلطی تھوڑی ہے لوگوں کو نا جانے کس کی یادیں غمگیں کر رہی ہیں کہ دیکھا ہی نہیں جا رہا...." آنیہ پر ایک طنزیہ نگاہ ڈالتے، بولتے ہی وہ چلا گیا تھا.. نہیں تو کیا پتہ آنیہ شروع بھی ہو جاتی ....

اتنی اچھی اینٹری تھی لیکن یہ آنیہ جیسی ایک چڑیل ہے نہ...* اپنی اتنی دیر سے روکی ہوئی ہنسی کو نکال کر وہ سوچتے ہوئے کمرے تک چلا گیا .....

آنیہ تمہیں آواز دے کر روک رہی تھی تمہیں آواز نہیں آتی" حارث کے جانے کے" فوراً بعد زونیا شروع ہوئی تھی ...

www.novelsclubb.com

اب آنیہ کو محنت کر کے اسے منانا تھا وہ تو پہلے منہ پھلا کر بیٹھی تھی اب حارث کی وجہ سے بھی شروع ...

.......اسے غصّہ آیا تھا

اگلے دن وہ سورج کی روشنی جو کھڑکی سے آر پار ہوا سکے منہ پر پڑھ رہی تھی.. منہ پر ہاتھ رکھتی کسمسا کر اٹھی تھی.... آج انکی یونی میں غزل نائٹ تھی... ایک پل کو یونی کو بنک کرنے کا سوچا لیکن دوسرے پل ہی وہ اٹھ گئی تھی ...

یونی میں آتے ہی اسے اندازہ ہوا کہ آج تو کچھ اسٹوڈنٹس ہی آئیں ہیں... اندر جاتے ہی آنیہ کو تلاشتی پہنچی لیکن کوئی فائدہ نہیں آنیہ میڈم تو اب تک آئیں ہی نہیں ...

www.novelsclubb.com

اور دوسری طرف آنیہ گنودگی میں بیڈ پر اوندھے منہ لیٹی... کل والی حارث اور اپنی ملاقات یاد کر رہی تھی.. اب ذہن میں آنے والے خیالات کو کون روک سکھتا ہے ....

جب ہی اسکی فون کی رنگ بجی تھی... منہ بسورتی اٹھا کر کان پر رکھا تھا ...

"..کس کے خیالوں میں گُم ہو جو ابھی تک سو رہی ہو "

...زویا نے تو بغیر کسی خیال کے بولا تھا جبکہ آنیہ اچھل کر اٹھ بیٹھی تھی

تمہیں کس نے بتایا.."بند آنکھوں میں ہی منمنائی تھی کہ زویا کچھ سمجھ نہیں پائی تھی "

..

کیا بول رہی ہو.. فوراً اٹھو اور جلدی یونی پہنچو...مجھے بلا کر خود اب تک غائب ہو "

... ."زویا کے کہنے پر آنکھیں سہی سے کھل گئیں تھی زبان دانت تلے دبائی تھی

www.novelsclubb.com

"... ٹھیک ٹھیک آتی ہوں "

کچھ گھنٹے میں ہی وہ پہنچ گئی تھی....پھر تو تین کام کر کے کینٹین پہنچیں جہاں شاہان اور حارث بھی تھے ...

حارث اور آنیہ نے تو نظر بھی دوچار نہیں کی تھی ..

جبکہ زویا تک کل والی خفت اب تک لا رہی تھی ..

....

دن کے کوئی ایک بج چکے تھے...رات کو نو بجے دوبارہ یہیں ہونا تھا .....

وہ دونوں باہر بینچ پر بیٹھے تھے.... موسم کچھ توازن میں نہ تھا..اس مون سون کے سیزن میں شاید آج بھی بارش نہ ہو جائے ....

www.novelsclubb.com

تیز ٹھنڈی ہوائیں بھی چل رہیں تھیں ...

حارث دیوار سے لگ کے کھڑا ان دونوں کو دیکھ رہا تھا جو نہ جانے کون سی باتوں کی محفل سجائے بیٹھے تھے

".... ویسے شاہان بھائی نے کبھی کچھ کہا ایسا..."آنیہ اسے پیچھے سے آ کر بولی

... جبکہ دونوں ان دونوں کو ہی دیکھ رہے تھے

"... کیسا... کہا.."حارث کے کہنے پر وہ ہنسی تھی

"... جو تم کھڑے سوچ رہے ہو.. دیکھنے کی کوشش کر رہے ہو"

www.novelsclubb.com

"نہیں یار اب تک کچھ نہیں کہا...."حارث بولتے نیچے ٹک گیا تھا... جبکہ اس وقت

... دونوں پچھلی ملاقات اور اپنا ایک دوسرے کو اگنور کرنا بھول گئے تھے شاید

"ہمیں کچھ تو کرنا ہو گا نہیں تو لو سٹوری ختم چھوڑو شروع ہی نہیں ہو گی..."وہ بھی اسکے ساتھ ہی بیٹھ گئی تھی.. جبکہ امپریشنز سے بلکل نہیں پتا چل رہا تھا کہ پہلے انکی سخت ناراضگی چل رہی تھی ...

"میں تو کہتی ہوں پیچھے والا ایریا ہے نہ وہاں لے جاتے ہیں...کچھ تو بول ہی دیں گے ... "

آنیہ نے جھک کر کان کے پاس بولا تھا جبکہ دونوں اب بھی چہرہ سامنے کئے ہوئے تھے ...

"ہاں ورنہ تو کبھی اکیلے کھڑے بھی نہیں ہوئے.. بولیں گے خاک...اور دیکھو تو کیسے بات کر رہیں ہیں.. صاف پتہ چل رہا ہے ... "

حارث بھی آنیہ کی طرح ہی رازداری سے بولا تھا ہنس بھی دیا تھا ...

" ... موسم بھی کتنا اچھا ہے نہ کبھی بھی بارش ہو جائیگی "

آنیہ اب کی آسمان کی طرف دیکھتی مزے سے سے بولی تھی... جہاں بادلوں نے آسمان کو .... چھپانا شروع کر دیا تھا

ہاں یہ تو ہے..."حارث نے بھی اوپر دیکھا تھا اور پھر دونوں نے ایک ساتھ ایک " ... دوسرے کی طرف دیکھا تھا

سوری..."آنیہ نے کسی بے خودی میں بولا تھا.. آنکھوں میں کوئی شرارت کچھ نہیں " ... جھلک رہا تھا.. بس تھا کچھ الگ سا

www.novelsclubb.com

... حارث نے منہ دوسری طرف کر لیا.. اف کتنی سیریس سیچو ئیشن ہو گئی ہے

اٹس اوکے.. اینڈ سوری ٹو.."وہ بولتے ہی اٹھ گیا تھا... اور پھر مسکرا کر اسکے آگے ہاتھ " ... پھیلا یا تھا

... جسے آنیہ نے تھام کر اٹھ کھڑی ہوئی تھی

چلو اب آج کا صرف ایک ہی مشن ہے اوکے..."حارث نے آئبرو اٹھاتے کہا..."

.... جس پر آنیہ نے سر ہلایا تھا

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحیم

قسط نمبر:18 (part two)

www.novelsclubb.com

❤....از قلم: زینب سرور

****

آہ شاہان تم یہاں ہی رکو میں بس دو منٹ میں آیا..."اس وقت حارث شاہان کو یونی کے "
... پیچھے والے حصّے میں لے آیا تھا

" .. لیکن ہوا کیا ہے"

" ... تم رکو میں بیگ بھول گیا "

لیکن یہاں کیوں لائے تھے.. ہیلواوہ بھاء...."شاہان پیچھے سے بولتا ہی رہ گیا جبکہ "
... حارث جا بھی چکا تھا

www.novelsclubb.com

وہ بھی جانے لگا تھا.. جب سامنے سے زویا آتی نظر آئی جس نے آج بھی بلیک کلر کا ڈریس
پہنا ہوا تھا.. جبکہ وائٹ دوپٹہ سر پر سلیقے سے اوڑھا ہوا تھا...کچھ آوارہ لٹیں جو ہوا کے زور

منہ پر لہرا رہیں تھیں...انکو کان کے پیچھے اڑیستی پہلے شاہان کو پھر آس پاس دیکھ رہی تھی ......جہاں کوئی نہ تھا

" .. آنیہ کہاں ہے "

... آنیہ نہیں وہ تو یہاں نہیں ہے.."شاہان کے بولنے پر وہ چونکی تھی "

" ... نہیں ایک لڑکی نے بتایا آنیہ بلا رہی ہے یہاں "

وہ نظریں آس پاس دوڑاتی بولی...جہاں دور دور تک انکے علاوہ کسی زی روح کی تصدیق نہیں تھی ...

www.novelsclubb.com

" اچھا تو میں وہاں دیکھتا ہوں"

" ... وہاں کیا کرے گی وہ"

" .. دیکھ کر آتا ہوں.. ہو شائد "

.... بولتے وہ پیچھے بنے روم کی طرف گیا تھا اور خالی ہاتھ لوٹ آیا تھا

.. جبکہ بادل بس برسنے کے لئے تیار ہی تھے

" .....یہاں تو نہیں.. لگتا ہے غلط بات بتائی ہے تمہیں کسی نے "

" ... ہاں شاید کہیں اور ہو.. ویسے بھی موسم خراب ہو رہا ہے ابھی سے "

اسنے اوپر دیکھا تھا.. جہاں سے ایک موتی سا قطرہ اسکے ماتھے پر گرا تھا

www.novelsclubb.com

رات تک نہیں ہو گی... صرف ابھی کی ہی پیشنگوئی ہے."شاہان نے بھی اوپر دیکھا تھا "

... جبکہ ہلکی بوندوں کو،ہتیلی میں گرنے کے لئے ہاتھ تھوڑا اٹھایا تھا

"چلو زویا بارش ہو جائیگی...."شاہان نے بولتے ہی زویا کو دیکھا تھا جو آنکھیں بند کرے بوندوں کو خود پر گرتی محسوس کر رہی تھی . ..

"ہاں تیز نہ ہو جائے...."زویا کے بولتے ہی دونوں باہر کی طرف نکلے تھے ...

"ملے ذرا یہ انسان..مجھے بلا کر خود غا..ء...."وہ دونوں ہی جا رہے تھے جب شاہان نے سامنے دیکھ کر اپنی بڑبڑاہٹ روکی....کیونکہ سامنے کی گرل بند تھی....جو کہ ایک واحد راستہ تھی یہاں آنے کا .. .

www.novelsclubb.com

"یہ کس نے بند کر دیا....."شاہان نے جالیوں کو پکڑ کر ہلایا تھا.. جیسے وہ کھل جائے گا اس طرح کرنے سے ...

جبکہ زویا نے دیکھا تھا اسکی شرٹ پر... جو بارش سے بھیگ رہی تھی... جبکہ وہ خود بھی سر پر پانی محسوس کر رہی تھی ...

بارش میں تیزی آئی تھی...

اب کیا کریں بارش شروع ہو گئی.... میں آنیہ کو فون کرتی ہوں..."وہ ذرا سائڈ میں" شیلٹر کے نیچے ہوئی تھی ...

جبکہ شاہان اب بھی گیٹ کھولنے کی ناکام کوشش کر رہا تھا ...

www.novelsclubb.com

.....

آنیہ تم فون آف کرو جلدی..."حارث نے ہلکی آواز میں آنیہ کے کان میں بولا جو اس" ... کے پیچھے کھڑی تھی

گیٹ اس ہی نے بند کردیا تھا....اور اب اس کے پاس ہی چھپ کر کھڑے ہوئے تھے ...

یار کیا لگا رکھا تم نے بھی.. شاہان بھائی کو پتا چل گیا نہ.. پھر دیکھنا.. انکا غصّہ تو جانتے ہو " تم..."آنیہ نے جلدی سے فون آف کردیا.. جبکہ اب وہ پریشان ہو رہی تھی اپنی اس .... حرکت سے

... پھر بے زاری سے منہ بناتے حارث کو دیکھا جو اپنا بھی فون آف کر چکا تھا

www.novelsclubb.com

" .. تم کتنے چالاک ہو لیکن عقل نہیں چل رہی پھر بھی "

.. آنیہ کے پر حارث نے آئبرو اچکائے تھے

ہاں نہ یہ جو اپنی فضول عقل چلا کر میرا اور اپنا فون آف کر دیا ہے...انکو شک نہیں ہو گا "

"..کیا.. کہ دونوں ایک ساتھ کیوں بند ہیں....اپنا سائیلنٹ پر کر دو فون...بے وقوف

آنیہ کو اب غصّہ آ رہا تھا..اسے اب احساس ہو رہا تھا حارث کے ساتھ خود بھی پھنسوں گی

....

" ..بس لیکچر مت دو کر رہا ہوں..آئیں بڑی عقل مند"

... آنیہ بے وقوف کہتی، حارث کو چڑا گئی تھی

www.novelsclubb.com

....

فون آف جا رہا ہے اسکا..."زویا اب سہی معنوں میں پریشان ہوئی تھی..شاہان بھی "

...اب شیلٹر کے نیچے آ گیا تھا... لیکن ہوا کا رُخ ایسا تھا کہ ان پر ابھی بوندیں پڑھ رہی تھیں

حارث کوٹرائی کیا میں نے وہ بھی نہیں اٹھا رہا...پتا نہیں کہاں گیا.."بولتے زویا کو دیکھا" ... تھا جس کا دوپٹہ بار بار ہوا سے نیچے کندھے پر ڈھل رہا تھا

ویسے تم بلیک کلر کچھ زیادہ نہیں پہنتیں..."شاہان نے اسکے بلیک نیچے تک آتی ڈریس کو" ... دیکھتے بولا تھا

ہاں وہ مجھے پسند ہے..."اسنے پھر سے دوپٹہ سہی کرتے بولا تھا....جبکہ آنکھوں کو ہلا " .... کر شاہان کو دیکھا تھا پھر دوبارہ نظریں گھمالیں

www.novelsclubb.com

ویسے اُس دن والا لک زیادہ اچھا تھا...."شاہان نے پارک والی ملاقات کی یاد دہانی " .. کراتے کہا

" اوہ میں بس ایسے ہی نکل گئی تھی ورنہ ایسے جاتی نہیں ہوں..اور یونی میں تو بلکل بھی نہیں ... "

" ہمم ایسا ہی ہونا چاہیئے.. کوئی اور کیوں دیکھے..."شاہان کے کہنے پر زویا نے نظریں اٹھا کر دیکھا تھا ...

جبکہ اسکے ایسے ہی دیکھتے رہنے پر نظریں چرا لیں تھیں ..

" اب ہم کیا ایسے ہی کھڑے رہے گیں... "

" نہیں اگر تم بر ہو رہی ہو تو.... جب تک کوئی نہیں آجاتا کچھ اور کر لیتے ہیں ... "

آنکھوں میں دیکھتے کہا تھا ...

کیا کریں گے بارش ہو رہی ہے..."اسنے بلکل معصومیت سجائے کہا تھا.... جیسے کوئی "
.... بچہ کھیل نہیں پا رہا ہو

" ... ایک گیم کھیلتے ہیں... بارش میں تو اور مزا آئے گا "

... گیم...!"زویا نے آئبرو اچکائے تھیں "

" .. کون سا گیم کھیلیں گے ویسے "

" ... بہت سارے ہیں جو بارش میں کھیلتے "

www.novelsclubb.com

"اچھا لیکن یہاں تو پانی بھر گیا ہے.." اسنے نیچے کا حصّہ دکھایا جہاں کافی پانی بھر چکا تھا..." کیوں کہ ایک گیٹ جس سے یونی کے پیچھے کا رستہ آتا تھا وہ کافی مہینوں سے لاک تھا جس وجہ سے فلوقت پانی بھر گیا تھا ...

" تو کیا ہوا... چلو پہلے کچھ پتھر ڈھونڈتے ہیں.. پھر بتاتا ہوں ... "

"پتھر.؟.کیوں.." زویا نے نا سمجھی سے کہا تھا....

" یار پہلے جمع کرو پھر بتاتا ہوں . . "

www.novelsclubb.com

اور ہاں جو زیادہ جمع کرے گا نہ اسکے جیتنے کے چانسس زیادہ ہونگے.." شاہان نے" مزے کہا تھا.... پھر دونوں شیلٹر سے باہر آئے تھے.... بھیگ تو وہ پہلے ہی گئے تھے... اب بارش انہیں اور بھیگا رہی تھی ...

....

" ... یار حارث یہ لوگ تو نظر ہی نہیں آ رہے کہاں چلے گئے "

" ... تم انکو چھوڑو ہم کینٹین چلتے ہیں اور تھوڑی دیر بعد آئیں گے "

" ... اور کوئی یہاں آگیا تو...اور تالا دیکھ لیا پھر "

.. آنیہ نے گھورتے کہا تھا

www.novelsclubb.com

....تم کتنا بولتی ہو یار...چپ ہو کے چلو "

" .. یہاں کسی نے نہیں آنا

... حارث اسکو زبردستی وہاں سے لے جاتا بولا تھا

" .. تم سمجھ نہیں رہے یونی بند ہو گئی تو... وہ لوگ اندر رہ جائینگے "

" .. تم سے زیادہ جانتا ہوں میں... کچھ نہیں ہو رہا چلو اب "

اور جیسا تم سوچ رہے ہو.. ویسا کچھ ہو ہی نہ انکے دل میں... تو پھر "آنیہ نے چلتے چلتے" رک کر کہا تھا

وہ میرا دوست ہے.. آنکھیں پڑھ لیتا ہوں میں..."ابکی اسنے آنیہ کا ہاتھ پکڑتے جلدی" .. سے چلنے لگا

" . . نجومی ہو نہ تم تو "

www.novelsclubb.com

.. ہاں کچھ بھی بولتی رہو... یہاں سے چلو...."اور وہ منہ بناتی جلدی "

بارش اب تیز ہو گئی تھی... جبکہ شاہان زویا کو دیکھ اپنی ہنسی روک رہا تھا... جس کو پہلے تو

... کوئی پتھر مل نہیں رہا تھا...اور اگر دکھائی دیتا تو شاہان فوراً اٹھا لیتا

... اور اب اسکا منہ بن گیا تھا

www.novelsclubb.com

مجھے نہیں ڈھونڈنا کچھ...اتنا بورنگ ہے ایک تو کوئی سنے گا نہ تو ہمیں پاگل سمجھے گا..."

اوپر سے جو مجھے دکھتا ہے خود اٹھا لیتے ہیں... سراسر نہ انصافی ہے...چیٹنگ کر رہے ہیں

"

اس بار بھی شاہان نے اس سے پہلے اٹھا لیا تھا.. جس سے اس کی برداشت سے باہر ہو گیا تھا

... .اور وہ بولتی چلے گئی

اچھا رومت اب ہار رہی ہو تو... یہ لو آدھے تم لے لو..."شاہان کو ہنسی آ رہی تھی... "

...اسلئے اور چڑانا چاہا

" ... میں رو نہیں رہی کس نے کہا "

.. اسنے بال پیچھے کرتے کہا جو منہ پر چپک گئے تھے

...جبکہ منہ بن گیا تھا سچ میں

www.novelsclubb.com

اور مجھے آپ کے یہ سڑے ہوئے پتھر نہیں چاہیئے..نہ ہی کچھ کھیلنا ہے.. جا کر کچھ بھی "

"... کر کے دروازہ کھلوائیں

... تپ کر بولتی ہوئی وہ شیلٹر کے نیچے چلی گئی تھی..اور جا کر پیر موڑ کر نیچے بیٹھ گئی تھی

... جبکہ شاہان کے قہقہے پر گھورتے ہوئے غصّے سے دیکھا تھا

"...یار میں سُپر مین نہیں ہوں...ورنہ توڑ دیتا دروازہ...قسم سے "

.. وہ بھی اس تک پہنچتے اسکے ساتھ ہی بیٹھ گیا تھا

اچھا یہ تو لو میں نے محنت سے جمع کئے ہیں.."زویا کے کچھ نہ کہنے پر اسنے ہاتھ آگے کیا"

.. تھا جس میں پتھر تھے بہت سارے

www.novelsclubb.com

.. مجھے نہیں کھیلنا بچی نہیں ہوں میں.."اسنے بغیر ایک بھی نظر ڈالے بولا"

" گیم تو کھیلیں گے اور تم کھیلو گی..."اسنے حکمیہ کہتے اسکا ہاتھ سیدھا کر اس میں پتھر ڈالے تھے...

" یہ اچھی زبردستی ہے..."زویا کے کہنے پر شاہان نے کندھے اچکائے تھے... جیسے کچھ بھی کہو ہو گا یہی..

" اب کیا کروں انکا..."اس نے چڑتے ہوئے کہا تھا...

" یہ کرنا ہے..."شاہان نے بولتے ہی کھڑے ہو کر ایک پتھر پانی میں پھینکا تھا....جو کافی دور جا کر ڈوبہ تھا...

" ...تو یہ گیم تھا "

www.novelsclubb.com

" ....جی یہ گیم تھا..اب چلو دکھاؤ کتنی جان ہے تم میں "

.... شاہان نے مسکراتے ہوئے کہا تھا.. جس پر زویا جلدی سے اٹھی تھی

پھر دو انگلیاں اسکی آنکھوں سے دکھاتی پھر پانی کی طرف اشارہ کیا تھا... جیسے کہا ہو اب دیکھو ذرا...

... اور اسنے اس طرح سے پھینکا تھا کہ وہ سیچ میں شاہان والے سے آگے گیا تھا

www.novelsclubb.com

... اوہ.اب تم دیکھو.."شاہان نے بھی دوبارہ پھینکا جس سے اسکا پتھر دروازہ تک گیا تھا"

... اسہی طرح دونوں سارے پتھر ختم ہونے تک پھینکتے رہے

.. اوراب ایک سکور پر ہی آ گئے تھے

اب یہ لاسٹ والا پتھر ایک ساتھ پھینکے گیں... جسکا آگے گیا وہ ونر.."شاہان کے کہتے "
... ہی دونوں نے ون ٹو تھری کرتے پھینکا تھا

جس کے نتیجے میں زویا کے پتھر نے شاہان کے پتھر کو ہٹ کیا تھااور خود آگے نکل گیا
تھا.....

ہو ہو ہو یہ......اب بولیں....بہت چیمپئین بننا آرہا تھا.."زویا نے شور کرتے.. "
.. .خوشی سے چہکتے کہا تھا

www.novelsclubb.com

اچھا ٹھیک ہے، زیادہ خوش ایک اور گیم کھیلتے ہیں پھر دیکھتے ہیں کون جیتّا ہے..."شاہان "
... نے کہا جس پر زویا نے مسکراتے ہامی بھری تھی

... اب اسکو ہنسی آرہی تھی شاہان کو دیکھ

آفس میں سنّاٹے کا عالم تھا.. جبکہ شاہ میر کے روم میں سے کچھ آوازیں روم کے باہر کی خاموشی کو ناکام بنا رہیں تھیں....

دیکھو میں جانتا ہوں.. تم لوگ اچھے ڈیلر زرہ چکے ہو.. لیکن میری مانو یہ کانٹریکٹ انکو نہ دو تو اچھا رہے گا..." شاہ جہان آج پہلی بار شاہ میر سے ملے تھے ...

.. اس سے پہلے تو وہ شاہان سے ہی مل پائے...اور اب چونکے تھے ان دونوں کی شکلوں پر لیکن یہ نارمل تھا تو شاہ میر نے مسکراتے ساری بات انکے علم میں کر دی ...

www.novelsclubb.com

اب وہ بیٹھے ایک ڈیل جو بہت خاص کارآمد ہو سکھتی تھی کمپنی کے لئے لیکن وہ منع کر رہے تھے ...

...اور شاہ میر بزِد تھا اپنی بات پر

" لیکن کمپنی کو اچھا خاصہ فائدہ ہے اس سے... میں کیسے منع کر دوں. اسکے علاوہ ہمارے ڈیلرز سے اچھی خاصی دوستی خراب ہو جائیگی.. "

" دیکھو میں پھر یہ ڈیل آگے نہیں لے جا سکھتا.. اگر تمہیں انکے ساتھ تو پھر خدا حافظ.."

...وہ بول کر اٹھ بھی چکے تھے

" اچھا ٹھیک ہے.. لیکن پھر شاہان سے بھی بات کر لیں گے اسے انوالو کرنا ضروری ہے... "

www.novelsclubb.com

...اسکی بات ناجانے کیوں لیکن انکو غصّہ آیا تھا

جب وہ شاہان سے ملے تھے تب بھی انکا یہی حال تھا لیکن شاہ میر کے ملنے پر انکو کوئی ایسی فیلنگز نہیں آئیں تھیں ...

...انہوں نے اس بار سچ میں امڈ آنے والا غصّہ پی کر رہ گئے تھے

" ... دیکھو تمہیں کاغز کی کشتی تو آتی ہے نہ بس وہی جس نے جلدی بنائیں وہ جیتے گا"

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہے..اور بنا کر پانی میں ڈال دیں گے..."زویا کے کہنے پر اسنے پھر سے تھری ٹو " ون کر کے اسٹارٹ کر دیا تھا ...

... یہ کوئی دس کشتیاں بنانی تھیں

بناتے بناتے ایک نظر اس پر گئی تھی.. وہ جس نے اب دوپٹہ شال کی طرح اپنے گرد لپیٹا ہوا تھا ....

... بارش اب ہلکی ہو گئی تھی... اار دل کا طوفان بڑھنے لگا تھا

... زویا کو کچھ محسوس ہونے پر نظریں اٹھائیں تھیں اور جم گئیں تھیں

بھیگے بال.. جو آگے کو آ گئے تھے.. وہ گرے رنگ کی آنکھیں جس میں اسے عکس صاف نظر آ رہا تھا ..

www.novelsclubb.com

جلدی سے نظریں پھیریں تھیں جس پر وہ بھی ہوش میں آتے اپنی آخری کشتی بنانے لگا.. .. زویا نے تیز ہاتھ چلائے تھے... لیکن وہ جیت چکا تھا

"ٹھیک ہے ٹھیک ہے...اب برابر کے پوائنٹس ہو گئے ہیں..تو ایک لاسٹ گیم جو فائینل کرے گا ونر کو.." زویا نے شاہان کو دیکھتے جو بڑی سی مسکراہٹ سجائے ہوئے تھا ...

"... میں یہ انگوٹھی پانی میں پھینک رہی ہوں جو پہلے ڈھونڈے گا وہ ونر"

"..ٹھیک ہے..اُدھر دیکھے بغیر پھینکو"

... اور اس نے شاہان کو ہی دیکھتے انگوٹھی پھینک دی تھی

www.novelsclubb.com

... اور پھر دونوں جلدی سے نیچے اترے تھے

" ..دیکھنااب میں جیت جاؤنگا "

".. دیکھ لینگے کون جیتتا ہے "

... وہ دونوں انگوٹھی ڈھونڈتے بول بھی رہے تھے

... اوراب بلکل بیچ میں آگئے تھے.. جبکہ دونوں کے آس پاس کشتیاں تیر رہی تھیں

... بارش کی ہلکی ہلکی بوندیں پانی میں گر کے دھن بنا رہی تھیں

ایسے میں وہ دونوں ایک ساتھ ہاتھ مارا تھا جس سے دونوں کے ہاتھ میں انگوٹھی آئی تھی

...

.... اایک ساتھ ایک دوسرے کو دیکھا تھا... مٹی کی خوشبو الگ ماحول بنا رہی تھی

www.novelsclubb.com

.... شاہان نے ہاتھ نکالا تھا... جوکہ زویا نے بھی ساتھ پکڑا ہوا تھا

... ہمم ہم جیت گئے.."شاہان نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ بھی مسکرا دی تھی "

پھر شاہان نے وہی انگوٹھی اسکو واپس بھی پہنادی تھی.. جس پر زویا نے چونک کر دیکھا تھا.....

--

بِسمِہ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحیم

قسط نمبر:19

gazal night 🔥

❤....از قلم: زینب سرور

****

www.novelsclubb.com

بارش بھی تھم گئی تھی... جبکہ ایسے میں ہوا کے تیز جھونکے ماحول کو سنسنی خیز بنا رہے تھے ...

ایک طرف شاہان تھا جس کا طوفان ابھی اٹھا تھا.. اپنی تمام تر جزبات سموئے زویا ہاتھ پکڑا ہوا تھا ...

اور زویا تو شوکڈ سی آنکھیں کھولی دیکھ رہی تھی... کبھی اسکی سرمئی بادلوں جیسی آنکھیں دیکھتی تو کبھی اپنے ہاتھ جو اسکے مضبوط ہاتھوں میں چھپ سے گئے تھے... اور پھر اپنی ہی انگوٹھی کو جو اس نے ابھی پہنائی... وہ تو جم سی گئی تھی ہاتھ برف کی طرح ڈھنڈے ہو گئے تھے.. جن کو شاہان کے تپتی، ہتیلی نے بھی محسوس کیا تھا ...

اور پھر ایک اور ڈھنڈا ہوا کا جھونکہ آیا تھا.. بادل تھوڑے چھٹ گئے تھے... آسمان پر ایک گلال سا پھیلا ہوا تھا ...

جبکہ انکے آس پاس کاغذ کی کشتیاں ہوا کے سہارے بارش کے پانی میں غوتے کھا رہیں تھیں ...

اور پھر آنکھیں جلدی جلدی جھپکاتی ایک گہرا سانس خارج کیا تھا...اور تھورا دور ہو کر فاصلہ بڑھایا تھا ...

شاہان نے بھی اسے ایسے دیکھ اٹھنے کا سوچا اور پھر دونوں کھڑے ہو گئے تھے ...

جبکہ اب نظر تک نہیں ملائی تھی ...

آہ تم لوگ یہاں کیا کر رہے ہو...."وہ لوگ کھڑے ہوئے ہی تھے جب برابر سے آنیہ" کی آواز آئی..جو کبھی انہیں تو کبھی پانی میں ہلتی ان کشتیوں کو دیکھتی جو گیلی ہو چکی تھیں ....بے یقینی.. حیرانگی.. خوشی سے ملے جلے تاثرات آنیہ اور حارث کے چہرے پر عیاں تھے ...

تم مجھے یہاں بلا کر کہاں چلے گئے تھے۔اوپر سے پتا نہیں کس جاہل نے دروازہ بند کر دیا.. " تمہیں میں نے آوازیں دیں تھی کتنی سنائی نہیں دی تھی..اور بیگ لے کر تم اب آرہے ہو ... "

" یار بھائی کیا ہو گیا تمہیں..میں بھول گیا بارش ہو گئی تھی..."شاہان تو حارث برس پڑا تھا.. جبکہ حارث اِدھر اُدھر دیکھ یہی بہانا بنانا سہی سمجھا ..

" چلو یار رات کا فنکشن کسی نے مِس نہیں کرنا.."آنیہ نے یہی بولنا ٹھیک سمجھا تا کہ کوئی اور کچھ بات نہ کرے.. نہیں تو انکی شامت لازمی آنی تھی ..

www.novelsclubb.com

" ٹھیک ہے لیکن تم سے تو میں بعد میں پوچھونگا.."شاہان کہتے ہی چل دیا... جبکہ حارث نے بھی کو آنکھوں آنکھوں میں شکر ہے بچ گئے کہتے نکل گیا تھا ...

"تمہیں پتا ہے اس لڑکی نے مجھ سے جھوٹ کہا کہ تم یہاں ہو.. پوچھونگی ضرور ایسا کوئی کرتا ہے بھلا . .."

"ارے چھوڑو تم ہی نے تو کہا تھا یونی میں یہ سب ہوتا رہتا ہے.. چھوڑو آج کیا پہنو گی .."

اور وہ دونوں بھی چل دی تھیں ...

جبکہ انکے جاتے ہی کشیاں بھی رک گئیں تھیں ہوا کے حسین جھونکے بھی نہیں تھے کہ جیسے صرف انکے لئے ہی آئے تھے ....

www.novelsclubb.com

آسمان پر کچھ دوسرے رنگ بھی بکھرے تھے ...

ایک حسین سماء پیش ہو رہا تھا...

ارے شاہان، فریش ہو کر میرے کمرے میں آنا..."شاہان ابھی داخل ہوا تھا جب "

.. صوفے پر بیٹھے شاہ میر نے کہا

.. ٹھیک ہے بھائی.."اور وہ اوپر چلا گیا تھا "

.. پھر ذعیم شاہ بھی اینٹرینس سے آئے تھے

.. اور اسکو اپنے اگلے اجلاس کے بارے میں بتا رہے تھے

www.novelsclubb.com

....

.. ہاں آجاؤ..."دروازہ نوک کرنے کی آواز پر اسنے کہا تھا "

" .. تو کیا کام یاد آیا"

اب ضروری نہیں کام ہو گا تو ہی بات کریں گے....ایسے بھی تو کر سکتے ہیں.."شاہ میر "
.... نے مسکراتے ہوئے گنبھیر لہجے میں کہا تھا

.... ہاں اسکی آواز اور شاہان کی الگ تھی

ٹھیک ہے تو یہ بتائیں کوئی لڑکی پسند آئی.."شاہان نے بھی سہی سے بات کی تھی...اور "
.... شاہ میر نے گھورا تھا.. جس پر. شاہان کی ہنسی چھوٹی تھی

www.novelsclubb.com

تو کیا شادی تو کرنی ہے نہ...میں تو کہتا ہوں آفس کی ہی ڈھونڈ لیں..کام بھی ہو جائیگا.. "
... "شاہان نے ایک مارتے مزے سے کہا

" ... چپ ہی رہو تم تو.. مجھے ابھی شادی نہیں کرنی.. تم پہلے کرنا "

" .. نہیں بھائی زونیا کے بعد آپکے ہی ہاتھ پیلے ہونگے "

بس کرو.... یہ بتاؤ مسٹر شاہ جہان سے تماری دوبارہ بات ہوئی.. "اسنے اسکورو کا جو پھر
... شادی کارولا شروع کردیتا...اور شاہ میر کو چڑ بھی جانا تھا

".. نہیں ایک بارہی بات ہوئی ڈیل کے ٹائم.. کیوں "

www.novelsclubb.com

نہیں وہ کہہ رہے تھے سلیم صاحب کے ساتھ اب کوئی ڈیل نہیں کرنا.. ورنہ مجھ سے "
" ... کینسل کرلو

" ... ہاں تو کر لو کیا ہوا بھائی...اور ویسے بھی ایس جے کے ساتھ زیادہ فائدہ ہے "

... شاہان نے بیڈ کراؤن سے ٹیک لگاتے کہا تھا

ہمم بس مجھے اچھی فیلنگز نہیں آرہیں اب..پتا نہیں کیوں.."اسنے شاہان کو دیکھتے "

.... سیریس انداز میں کہا تھا

کیونکہ آپ آفس اور پارٹی کے بیچ میں پھنس گئے ہیں...اسلئے آج کے ریلیف کے لئے "

".. ..میرے ساتھ رات کو غزل نائٹ میں چلیں گے...بہت مزا آئیگا

www.novelsclubb.com

نہیں یار مجھے نہیں پسند اور ویسے بھی تمہاری یونی فنکشن...میں جاتا عجیب لگونگا..." "

... بولتے وہ اٹھ گیا تھا...اور ڈریسنگ کے سامنے جا کھڑا ہوا تھا

"...اوہ بھائی تم کب سے بوڑھے ہو گئے...اتنے ہینڈ سم تو ہو "

. .. وہ بھی اسکے پیچھے جا کھڑا ہوا تھا

... اب دونوں کا عکس شیشے میں نمایاں تھا

کوئی بھی یقین نہیں کرے گا شاہان...."اسنے شیو پر ہاتھ پھیرتے پھر شاہان کو دیکھتے " .... کہا

" .. شاہان پارٹ ٹو "

... اور اسکی بات سمجھتے شاہان کا قہقہ نکلا تھا

www.novelsclubb.com

" تبھی تو مزا آئے گا.. بھائی "

" دیکھتے ہیں ابھی نیچے چلو بھوک لگ رہی ہے"

....وہ بھی ہنستے مسکراتے چل دیا تھا

... اور یہ رات بھی آچکی تھی....یونی اس کالی سیاہ رات میں بھی چمک رہی تھی

گیٹ سے اینٹر ہوتے ہی تھوڑے فاصلے پر سامنے سٹیج بنایا تھا جو کہ بہت ہی خوب لگ رہا تھا

...

کچھ ٹیچرز بھی موجود تھے... جبکہ تمام سٹوڈنٹس اپنی تمام تر پر سنیلٹی کے ساتھ کھڑے

... انجوائے کر رہے تھے

www.novelsclubb.com

یہ بہت بڑا فنکشن تھا... میڈیا جبکہ کہ ایک ایڈ بھی ابھی شوٹ ہونا تھا... سب بہت

..... ایکسائیٹڈ تھے

ایک بینڈ بھی موجود تھا... جو سٹیج پر سے ہی سب کا دل جیت رہے تھے.. ہاں یہ انکا یونی بینڈ ہی تھا ...

بہت ہی اچھی ڈیکوریشن جو یہاں کہ ایڈمن ڈیپارٹمنٹ کے تحت ہوئی تھی

....سب کو بہت پسند بھی آئی تھی

آہ ہائے شاہان بھائی کہاہیں تم اکیلے ہی آ گئے.. "آنیہ جو کب سے اکیلے ہی بور ہو رہی تھی سامنے سے حارث کو دیکھ کر بولی... جو آج روکنگ سٹائل میں آیا ہوا تھا... بلیک جینز اور وائٹ ٹی شرٹ پر فینسی بلیک جیکٹ پہنے وہ دل موح لینے کی حد تک چارمنگ لگ رہا تھا ... ...جب کے بالوں کو جیل سے سیٹ کئے ہوئے تھا

" ... ہاں وہ بھی آنے ہی والا ہے... تم یہاں اکیلے "

... اس کے ساتھ چلتے کہا تھا

"..ہمم زویا بھی نہیں آئی نہ اسلئیے "

.... وہ اب ٹیبل تک جا رہے تھے

آنیہ کو دیکھا تھا اسنے، بلیک کلر کی فراک جس کے صرف گلے پر اسٹون لگے تھے باقی پلین تھی.... پیروں کو چھوتی کالی رنگ کی فراک میں اسکی گوری رنگت اور دمک رہی ...

چہرہ اسکا پہلے ہی شارپ فیچرز رکھتا تھا اسلئے سافٹ کارنرز کے ساتھ لائٹ میک اپ بھی کیا ہوا تھا ...

ہاتھ میں ایک نازک بریسلیٹ اور رنگ انگلیوں میں پہنے، اپنی بلیک ہیلز کی آواز فلور پر ....سناتی وہ اس کے ساتھ چل رہی تھی

www.novelsclubb.com

... اب وہ دونوں ایک ساتھ بیٹھ گئے تھے

" ... کچھ لوگی...ریفریشمنٹ "

اسکو دیکھتے کہا تھا جس نے ایک سائڈ سے اپنے کھلے ہوئے کرل بال پیچھے کئے تھے... جبکہ .... کان میں چمکتے ٹاپس....حارث نے نظریں چرائیں تھیں

تم تو ایسے پوچھ رہے ہو جیسے میں تمہاری شادی پر آئیں ہوں..."آنیہ نے ذرا ہنس کر کہا " تھا . .

" .. بھلائی کا تو زمانہ ہی نہیں ہے... نہیں پیو میرا کیا "

" ... ہاں نہ تمہارا کیا جائے گا "

ابھی تو دل چلا جائے گا ہاتھ سے..."آنیہ کے کہنے پر حارث نے منہ میں بھنبھنایا تھا" ...

www.novelsclubb.com

کیا بول رہے ہو آواز نہیں آئی.."آنیہ نے اسکے آگے ہاتھ ہلا کر کہا جو آس پاس نظریں " دوڑا رہا تھا ...

".. .کچھ نہیں... تمہیں تو نہیں لینا..میں اپنے لئے ہی لے آتا ہوں "

" ...اچھا سنو میرے لئے بھی ایک جوس "

.. وہ جو جا رہا تھا آنیہ کے کہنے پر گھور کر دیکھا

"...کوئی نہیں لا رہا..اور میں ویٹر نہیں یہاں کا..خود آ کر لو "

....منہ بناتے کہا تھا..ایک تو پہلے منع کر دیا پھر حکم

www.novelsclubb.com

اب تم اتنی حسین لڑکی سے جوس لانے کو کہہ رہے ہو.."معصومیت سجائے بول رہی "

... تھی حارث نے تیر چھی نگاہ ڈالتے آ ئبر و اچکائی تھیں

"..تواے حسین لڑکی..ہاتھ پیر ہیں نہ تمہارے پاس بھی "

..اسنے ذرا جھک کے آنکھوں میں دیکھتے کہا تھا..آنیہ نے منہ بنایا تھا

".. ابھی تو بڑا بول رہے تھے یہ لادوں وہ لادوں "

حسین لڑکی..وہ آفر محدود کے لئے تھی...اور ویسے بھی یہ میرا فنکشن تھوڑی ہے... "

... "اسنے جلادینے والی مسکراہٹ سجائے کہا...آنیہ کا منہ بن گیا تھا

یارر...میں بھی بلاوجہ کھڑا ہوا ہوں.."بولتے ہی وہ چل دیا تھا....آنیہ اسے جاتا "

... دیکھتی رہ گئی

www.novelsclubb.com

.... تیور ہی نہیں ملتے..."منہ میں بولتی وہ بھی اٹھ گئی تھی "

"ہاں میں آنے سے پہلے آپکو فون کر دو نگی... فکر مت کریں..." ڈریسنگ کے سامنے کھڑی ابھی ہاتھ میں کھڑی پہن رہی تھی جو بلیک کلر کی ہی تھی...

"....تم خیال سے جانا...اور اس بچی کے ساتھ ہی رہنا "

آصف صاحب اسکے پیچھے بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے تھیں کب سے ہدایت پر ہدایت دے رہے تھے...

".. اگر آپ ایسے ہی فکر کرتے رہیں گے.. تو میں نہیں جاتی "

وہ اب برابر میں رکھی سیٹ پر فرست سے بیٹھ گئی تھی..

www.novelsclubb.com

" .. اچھا... جاؤمیں ٹینشن نہیں لے رہا "

منہ ٹھیک کر کے جاؤ... بابا کے پاس میں ہوں... کوئی ٹینشن نہیں لیں گے.. "پیچھے " ... سے سنمبل بیگم بھی آ گئیں تھیں پھر انکے ساتھ ہی بیٹھتی انکی بات پر بولیں

" .. ہمم ٹھیک ہے "

اچھا کچھ میک اپ تو کر لو... ایسے منہ اٹھا کر نہیں جاتے.. "سنمبل بیگم نے اسکے " .. سادھے چہرے کو دیکھ کر کہا.. جو ابھی بھی چمک رہا تھا

" .. نہیں ہماری بیٹی ایسے ہی پیاری لگ رہی ہے "

www.novelsclubb.com

" ...ارے آپ تو ایسے کہہ رہے ہیں جیسے خود نے کبھی پارٹیز اٹینڈ نہ کیں ہوں "

" ...ہاں تو زویا تو سب سے الگ ہے نہ..دیکھو ایسے ہی اچھی لگ رہی ہو...کچھ نہ کرنا "

... انہوں پہلے اپنی بیوی کو پھر بیٹی کو مسکراتے کہا... جبکہ زویا بھی مسکرائے بغیر نہ رہ سکی

" ... اچھا ٹھیک ہے کچھ نہیں کر رہی "

بلکل نہیں..یہ لائنر تو ضرور لگاؤ اور لپ سٹک بھی.."وہ اس تک پہنچتیں...اس طرح "

..... بولیں کے زویا کو آنیہ کی یاد آ گئ

اسنے لگا ہی لی پنک کلر کی لپ سٹک اور بلیک لائنر اپنی حسین آنکھوں پر لگایا تھا جبکہ مسکارا

... کی ضرورت اسے اپنی گھنی پلکوں کو دیکھ بلکل محسوس نہیں ہوئی تھی

www.novelsclubb.com

اب لگ رہی ہے نہ سب سے الگ.. "انہوں نے زویا کو دیکھ کر کہا جس نے وائٹ کلر کا " ڈریس پہنا ہوا تھا... وہ اسہی طرح کے کپڑے پہنتی تھی سادھے... سلیوز آگے سے ٹائیٹ ... جبکہ بازو سے ڈھیلی تھیں... ایک بیلٹ سٹائل میں وائٹ کلر کی پٹی کمر پر بندھی تھی

" ... چلو اب خیال سے جانا"

....جی اللہ حافظ.... "دونوں سے ہمکلام کرتی... بلیک سٹالر لپیٹتی نکل گئی تھی "

.... پیچھے سے انہوں نے دعائے خیر کی تھی

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحیم

www.novelsclubb.com

قسط نمبر:20

gazal night 🔥

❤....از قلم: زینب سرور

****

رات کے کوئی 9 بج رہے ہونگے...ایسے میں رات کے اندھیرے میں مصنوئی روشنیوں سے چمکتی اِس یونیورسٹی کے آگے ایک بلیک کارر کی تھی ...

وہ بڑے ہی آرام سے نکلتا اینٹرینس سے گزرتا ہوا اندر کی طرف چل دیا تھا ...

آہ آگئے تم...." حارث اسے وہیں پر مل گیا تھا...ہاتھ میں جوس پکڑے دوسرے ہاتھ کی مدد سے اس سے بغل غیر ہوا تھا ... "

www.novelsclubb.com

" ... تم شروع بھی ہو گئے "

" یار اب جوس پینے میں کیا پابندی ہے.. یہ لو تم بھی پیو...." وہ گلاس شاہان کے آگے کر کے بولا تھا ..

" .. مجھے نہیں پینا...اور کوئی نہیں آیا "

وہ آس پاس دیکھ کر بولا تھا

تمہیں کس کے بارے میں جاننا ہے..." حارث نے گھورتے ہوئے مسکراتے کہا تھا "

www.novelsclubb.com

"..ایسے کیا دیکھ رہے ہو.. باقی سب کا پوچھ رہا ہوں "

" .. ہاں تو مسٹر شاہ آنیہ تو آچکی ہے"

.. اور وہ..."شاہان کے کہنے پر حارث کی ہنسی چھوٹی تھی "

.. بھائی تم سیدھا سیدھا نام کیوں نہیں لیتے..."شاہان نے گھورا تھا "

".. اچھا چلو...جس کے آپ منتظر ہیں وہ ابھی نہیں آئی "

کچھ زیادہ زبان نہیں چل رہی..میں تو ایسے ہی پوچھ رہا تھا.."شاہان نے بولتے اسکی "
.. پیٹ پر ایک ہاتھ مارا تھا

www.novelsclubb.com

" ...ہاں ہاں...سب سمجھ رہا ہوں..بتاؤ نگا تمہیں تو...چلو "

" ارے رکو بھائی تو آ جائیں...کال کے لئے رکے تھے وہی کے ہو گئیں ہیں.."حارث جو

اسے ساتھ لے جا رہا تھا شاہان کے کہنے پر رکا ..

"اوہ ہو...چلو آ جائینگے...وہ "

" ٹھیک ہے .. "

❤️..............••• ....

www.novelsclubb.com

" ہاں ...

ہمم...ٹھیک ہے...

"ٹھیک...پھر گھر جا کر میل کر دونگا..ابھی میں باہر ہوں .."

وہ فون پر کسی میل کی بات کر رہا تھا.. بات کرتے کرتے اب اندر کو جا رہا تھا.... جب اس نے کچھ غور کیا تھا ...

اینٹرینس پر اس وقت کوئی نہ تھا... ایک ہلکی سی میوزک کی دُھن جسے کوئی بھی باخوبی سن سکتا تھا ...

جبکہ ایک عجیب سا احساس اسے ہونے لگا تھا ...

وہ ایسے ہی کھڑا رہا تھا.. اور اب اسے کسی کے پیروں کی چاپ بھی سنائی دینے لگی تھی ...

شاید ہیلز کی آواز تھی.....روز کی خوشبو... آہ پرفیوم کی مہک ...

www.novelsclubb.com

کال کٹ چکی تھی لیکن اس نے فون کان سے نہیں ہٹایا تھا ...

آواز اب پاس آ رہی تھی... جو بھی تھا اب شاید پیچھے ہی کھڑا تھا ....

..... وہ مڑ کر دیکھنا چاہتا تھا.... جب ہی اسکو اپنے برابر کچھ محسوس ہوا

گردن موڑ کر دیکھا... اور وہ تو حیرانگی سے آنکھیں کھولے اسے دیکھتے جا رہا تھا... جو اسے

... دیکھ اب مسکرانے لگی تھی

.... یہ وائٹ ڈریس.. یہ چہرہ.... اور سب سے بڑھ کر یہ کالی آنکھیں

... اسنے اسے کہیں دیکھا ہے شاید، لیکن کہاں

اسے کچھ یاد نہیں آ رہا تھا جبکہ اسکے مسکرانے پر وہ کیا جواب دے، کیا ردِ عمل دے...

.. سمجھ نہیں آ رہا تھا

www.novelsclubb.com

آپ باہر کیوں کھڑے ہیں، اندر چلیں... "زویا کے کہنے پر وہ ہوش میں واپس آیا تھا "

... جبکہ وہ سمجھ نہیں پائی تھی.. اسکا اس طرح حیرانگی سے دیکھنا اسکے سر پہ سے گزرا تھا

....

" ... وہ.....میں "

اوہائے کیسے ہو دونوں..."شاہ میر کچھ بولنے کی کوشش ہی کرتا جب اسے کسی آواز آئی"
... .دیکھنے پر وہ اسے شاہان کی طرح ہی لگا تھا

گرے کلر کے کُرتا شلوار میں ملبوث وہ لڑکا..دیکھنے میں بہت ہی چارمنگ لگ رہا تھا...
..جبکہ اسکے چہرے میں بھی شاہ میر نے کسی کی جھلک دیکھی تھی

... سب کچھ اسکے ذہن میں آکر...کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا ہو کیا رہا ہے

www.novelsclubb.com

آہ..میں ٹھیک "بول کر اسنے برابر میں دیکھا تھا..پہلے بھی وہ شاہان کا عمر کے ساتھ "
... رویہ وہ اچھے سے جانتی تھی...لیکن اس کو تو کچھ ہو ہی نہیں رہا

" ... چلو اندر... تم لوگ باہر کیوں کھڑے ہو "

" ... ہمم میں آنیہ کے پاس جاتی ہوں، انتظار کر رہی ہو گی "

عمر کے کہنے پر وہ بولتی چلی گئی تھی... جبکہ شاہ میر نے غور کیا تھا.. اسنے آنیہ کا نام لیا... آہ ... تو کیا وہ آنیہ کو جانتی ہے تو شاہان کو بھی... مطلب یہ دونوں مجھے شاہان

اسے سمجھ آ گیا تھا دونوں کا اسطرح بات کرنا.. وہ کیسے بھول سکتا ہے کہ ان دونوں کا ایک ... ہی چہرہ ہے... اور یہاں لوگ شاہان کو جانتے ہیں.. شاہ میر کو نہیں

www.novelsclubb.com

آہ ٹھیک ہے چلو اندر... "اسنے مسکراتے کہا تھا جبکہ عمر کو اس کے اس انداز میں کہنے پر " ... شک ہوا تھا

.. عجیب سا مسکراتے وہ شاہ میر کو دیکھ رہا تھا

" ٹھیک ہے... کیا کھا کر آئے ہو ویسے..." وہ اسکے ساتھ چلتا بولا تھا...اس طرح سے بات کرنا عمر کو ہضم نہیں ہو رہا تھا ...

" ... ہاہاہا نہیں ابھی ڈنر نہیں کیا "

عمر کی تو آنکھیں ہی کھل گئیں تھیں.... تو یہ جناب ہنستے بھی ہیں...اسے لگا شاید وہ سب بھول گیا ہو...اور عمر کا ہی فائدہ ہے کیوں وہ اس سے دشمنی رکھے ...

" .... اچھا "

www.novelsclubb.com

" ... ارے عمر چلو کہاں تھ...." عثمان کی بات اندر ہی رہ گئی تھی شاہان کو دیکھ کر آنکھوں میں ہی پوچھا تھا یہ کیا ہوا....

"کچھ نہیں ہم بات کر رہے تھے... چلو میں چلتا ہوں..انجوائے وِد یور فرینڈز..."وہ دونوں چلے گئے تھے... جبکہ شاہ میر کو پھر کال آ رہی تھی...

".. یہ سچ میں شاہان تھا نہ...اور تم سے ہی بات کر رہا تھا نہ "

*..ہاں یار اتنے اچھے سے بات کی مجھے تو یقین نہیں "

"..شاید تم اتنے دنوں بعد آئے ہو نہ شاید اسلئے "

www.novelsclubb.com

"خیر اچھا ہی ہے... ورنہ تمہاری وجہ سے تو دشمنی ہو جانی تھی..."عمر سیٹ پر بیٹھتے بولا تھا عثمان بھی اسکے ساتھ ہی بیٹھ گیا تھا...

" یار کتنا لیٹ کر دیا تم نے..." آنیہ نے زویا کو اپنے ساتھ ہی بیٹھا لیا تھا...اور اس طرح سے جیسے نا جانے کتنی باتیں کرنی ہیں ...

"....snow white ویسے بہت پیاری لگ رہی ہو "

" تم بھی بہت اچھی لگ رہی ہو.." مسکراتے کہا تھا جس سے گال کا ڈمپل گہرہ ہوا تھا ...

" یہ شاہان بھائی....ہاں وہ رہے چلو..." اسکو اٹھاتی ساتھ لے چلی تھی ...

www.novelsclubb.com

" اوکے بھائی...ویسے یہ غلط ہے تھوڑی دیر توڑ کتے....". وہ فون پر شاہ میر سے بات کر رہا تھا جسے ہر بار خاص موقوں پر آفس پکار لیتا ہے...

" اچھانہ تم توانجوائے کرو... بائے "

" ٹھیک ہے... بائے.. "بولتے وہ پیچھے مڑا تھا...اور اپنی snow white کو دیکھے گیا تھا...

جبکہ زویا چونکی تھی ابھی تو وائٹ کوٹ تھا اب بلیک کیسے ہو گیا....

" کیسی ہو... "

مسکراتی آنکھوں سے بولا تھا

" میں ٹھیک...."پہلے تو وہ کوٹ کو ہی سمجھ رہی تھی.. لیکن پھر دوبارہ پہلے جیسے بات کرنا..ابھی تو شوکڈ سے کھڑے تھے...

www.novelsclubb.com

" ... چلو بھی اب یہیں پر رہنا ہے "

وہ لوگ اب بیٹھ چکے تھے... سب پرفامنسز انجوائے کر رہے تھے... کچھ ویڈیوز تو کچھ ... ولوگز میں بزی تھے

... تالیوں کی گونج اٹھی تھی.... ابھی ہی غزل ختم ہوئی تھی

... شاہان...." حارث نے اسکے کان میں کہا تھا جو اسکے برابر میں ہی بیٹھا تھا "

www.novelsclubb.com

".. بولو "

" میں کیا کہتا ہوں.. آج تو بول دو.. اس سے اچھا موقع کوئی نہیں..." شاہان نے گھوم کر اسے دیکھا تھا.. جو سیر یس ہو کر منہ بنا کر آنکھیں ہلا رہا تھا ...

" تم کیوں شروع ہو جہ.. "

" پلیز پہلے تو یہ ناٹک کرنا بند کر دو... تمہاری جو ایٹر یکشن ہے نہ کوئی اندھا بھی دل کا حال بتا دے گا ... "

" ٹھیک ہے.. تو تمہیں یہ لگتا ہے.. "

" لگتا نہیں ایسا ہی ہے ... "

www.novelsclubb.com

" you are in love bro ! "

کیا کہتا وہ...ہاں یہ تو ایک ایسا سچ ہے جو وہ خود سے بھی چھپا رہا تھا...آہ لیکن یہ کہہ نہیں سکھتا... صرف اسکی محبت کرنے سے کوئی فائدہ نہیں ...

اگر زویا ایسا کچھ نہ سوچتی ہو...ہم ابھی تو ملے ہیں وہ کیا سوچے گی یہ عجیب ہے ...

" کہاں کھو گئے...دیکھا میں نے کہا تھا نہ " ...

" محبت ہو گئی ... "

حارث نے اینڈ میں چڑانے کے انداز میں کہا تھا ...

www.novelsclubb.com

" ابھی تو فلحال چپ رہو ... "

" مجھے مت سناؤ...دل کی بات کیسے بولنی ہے اسکی پریکٹس کرو .. "

...... شاہان گھور کے رہ گیا تھا... یہ دوست بھی بڑے کوئی 😐 وہ ہوتے ہیں

ان سب کو آئے اب کافی وقت گزر گیا تھا.... پاس بیٹھے اسد نے گھڑی میں دیکھا جہاں ... گیارہ بجنے میں کچھ ہی وقت رہتا تھا

" ... اوہ ہیلو... تم سب بھول گئے ہو کیا "

... سب بیٹھے ہوئے تھے جب لاریب (اسد کی کلاس فیلو..) نے آکر کہا

www.novelsclubb.com

" ہاں میں بھی ٹائم ہی دیکھ رہا تھا.... تو تم سب چل رہے ہو نہ.. یا کوئی ان سب میں ... انٹرسٹڈ ہے..." اسد نے سب کو متوجہ کرتے پوچھا

.... ہاں میں بھی اب بور ہو چکی ہوں..."آنیہ نے اٹھتے ہوئے کہا "

بلکل اٹھو سب...."اور وہ لوگ اب اپنی خاص جگہ پر جا رہے تھے....یونی کا ایک "
بہت ہی خوبصورت حصّہ جہاں ہرے بھرے پھولوں والے پیڑ پودوں پر لائٹنک کی گئی
... تھی... جس سے رات کے اس پہر نظارہ اور بھی حسین لگ رہا تھا

ہاں میں یہ بتاتی چلوں کے یہ صرف کچھ ہی سٹوڈنٹ تھے... جس میں تینوں ائیر کے تھے
... ...شاہان، حارث، زویا، آنیہ، اسد، لاریب، عمر، عثمان...اور ایک دو اور تھے

www.novelsclubb.com

زویا نے لاریب پر ایک نظر ڈالی تھی اور اسے وہ سب یاد آیا تھا جب لاریب کی وجہ سے
..... اسے شاہان کے لئے غلط فہمی ہو گئی تھی

آپ کے کوٹ پر کچھ گرا تھا کیا.. "وہ لوگ اب اس خوبصورت ماحول کا ایک حصّہ تھے "
... ...زویا اور شاہان کھڑے ہی ہوئے تھے جب زویا نے کوٹ والی بات پر پوچھا

" .. آہ وہ جوس تھا.. سہی کر لیا میں نے "

وہ سمجھ نہیں پایا تھا حارث نے جو جوس اینٹیرینس میں گرایا تھا...زویا کو کیسے پتا چلا...
... اس نے بہت اچھے سے سٹین ہٹا لیا تھا اور بلیک پر اب کچھ نظر بھی نہیں آرہا تھا

اچھا تو جوس..."جبکہ زویا کو یہ سمجھ آیا کہ جوس کی وجہ سے بدلا...ابھی بھی شاہ میر "
... اسکے لئے ایک راز ہی ہے

www.novelsclubb.com

چلو اب...میں نے سوچا کھانے کے ساتھ ایک گیم ہی ہو جائے گا...باقی سب کھاؤ اور "
کوئی دو آجاؤ جو کھائے گا..."اسد نے چارٹ کی دو پلیٹز رکھی تھی سب سائڈ میں کھڑے
.... ہوئے تھے

... ششش.."حارث نے آنیہ کو ہلایا تھا "

کیا ہے..."آنیہ کے کہنے پر حارث نے آنکھوں کے اشارے سے کمپیٹ کرنے کا کہا "
...تھا

" ... تم بھولو مت ایک لڑکی کو چاٹ کھانے کے لئے چیلنج کر رہے ہو "
سیدھی بات بولو کہ تم سے نہیں ہو گا.."اور آنیہ کا ویک پوائنٹ حارث نے وہی بولا تھا "
..ً

www.novelsclubb.com

"....چلو پھر دکھاتی ہوں میں "

ٹھیک ہے تو جو جیتے گا وہ ہارنے والے سے کچھ بھی کروا سکتا ہے... منظور.."لاریب "
.... نے کہا جس پر دونوں نے ہامی بھری تھی

.. آہ حارث تمہیں مرچے نہیں لگیں گی..؟"شاہان نے مزے سے کہا تھا "

..... شاہان...."اور شاہان نے بتیسی دکھائی تھی...سب ہنسے تھے "

ون ٹو تھری گو..."اور دونوں کھانے لگے تھے آنیہ نے نوٹ کیا تھا حارث بہت آرام "
... سے کھا رہا تھا... جبکہ اسے مرچے لگی تھیں... لیکن وہ کھاتی رہی پھر بھی

www.novelsclubb.com

.... حارث مسکرایا تھا...آہ..آنیہ غصّہ پی کر رہ گئی آخر یہ اتنے آرام سے کیسے کھا رہا ہے

... ہووووو...."اور ایک شور ہوا تھا "

ہاں حارث جیت گیا لیکن کیسے..؟آنیہ کو ہضم نہیں ہو رہا تھا.... مرچے تو اس کے لئے زیادہ ہونی چاہئیں اور اس ہی وجہ سے وہ فوکس اپنی پلیٹ کی جگہ حارث کی پلیٹ پر تھا جس کی وجہ سے ہار گئی ...

لو اب دیکھ لیا نہ سب نے لڑکے کسی سے کم نہیں ہوتے.."حارث نے کہا تھا جس پر " اسد کے ساتھ ہوا میں ہاتھ مارا تھا... شاہان نے ہنسی چھپاتے گھورا تھا کیونکہ آنیہ کی شکل دیکھ چکا تھا....

ٹھیک ہے تو تمہاری سزا یہ ہے کہ.... کیوں کہ تم ہار گئی ہو تو اب تم لائبریری جاؤ گی اور " " ... وہ جو کل کا ایک اسائمنٹ کے لئے بُک چاہیئے تھی وہ لے کر آو گی

حارث نے مسکراتے ہوئے کہا جبکہ ہنسی روک رہا تھا

".....حارث اندھیرے میں "

نہیں شاہان بھائی اب میں دکھاؤنگی کہ لڑکیاں اندھیرے میں جا سکتی ہیں..."اور وہ "
... بولتے ہی تن فن چلی گئی تھی

شاہان اور زویا ہنس رہے تھے جب دونوں نے ایک ساتھ نظریں ملائیں تھیں...اور
... مسکراتی زویا نظریں چرا گئی

---

www.novelsclubb.com

.... سمجھتا کیا ہے خود کو "

... ایک چاٹ کی پلیٹ کھالی تو ہیرو بن گئے

.چیٹنگ ہی کی ہو گی ایسے تو جیتنے سے رہے

.... اور سب کیسے ہنسے تھے...دل تو چاہ رہا تھا

.... وہیں پر مار دوں

" ... ہمم اُووَر کہیں کہ

.... بولتے بولتے وہ کوریڈور تک چلی گئی تھی....کافی اندھیرہ تھا

.. اسے محسوس ہوا تھا کچھ...ڈر کر پیچھے دیکھا تھا..لیک.کوئی نہیں

www.novelsclubb.com

... اب کہاں ڈھونڈوں... کہاں ہو تم پیاری کتاب "

.... جلدی سے مل جاؤ

.... دیکھو...پلیز..."لائبرری میں جا کر ابھی بھی خود سے ہمکلام تھی

... آہ.. کون ہے.. "پیچھے سے اسے آواز آئی تھی "

".. دیکھو مجھے ڈرانے کی ضرورت نہیں ہے بلکل بھی "

... اور اب دروازہ ہی بند ہو گیا تھا... جس پر اسکی خطرناک چیخ برآمد ہوئی تھی

---

www.novelsclubb.com

زویا کو کال آئی تھی تو سائڈ میں چلی گئی تھی... جب کہ حارث چلا گیا تھا اور شاہان بھی پتا نہیں کہاں گیا تھا ....

" .... زویا "

... وہ کھڑی ہوئی تھی اور ابھی مڑ ہی رہی تھی جب اسے آواز آئی

.. اور وہ آنکھیں کھولی دیکھے جا رہی تھی

... لائیٹر میں اسکا چہرہ اور حسین نظر آ رہا تھا

... وہ گھٹنے کے پل زمین پر بیٹھا ہوا تھا....جب کہ ایک ہاتھ آگے کیئیے ہوئے تھا

....زویا کہ تو ہاتھ پیر ہی ٹھنڈے ہو گئے تھے

وہ تو بس آنکھیں پھاڑی دیکھ رہی جب اسنے ایک فلار جو جیب میں ہی تھا اسکے آگے کیا تھا

.....

www.novelsclubb.com

" ... زویا میر....وِل یو میری می "

zoya meer will you merry me... *

... اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا... دل چاہ رہا تھا کہ اس منظر سے ہی غائب ہو جائے

جبکہ شاہان جو ابھی اُدھر ہی جا رہا تھا.... اسکے ہوش اُڑ گئے تھے... غصّہ، غم، اور نا جانے .... کیا کیا اسکے چہرے پر عیاں ہوا تھا

...... اپنا کھڑا ہونا محال لگا تھا اسے... اور وہ طوفان کی تیزی سے وہاں سے چلا گیا تھا

بِسمِہِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحیم

قسط نمبر:21

surprise🔥

♥....اَز قلم: زینب سرور

****

www.novelsclubb.com

کوریڈور سے لیکر لائبرری اور پھر پوری یونی ہی اندر سے خالی تھی.... باہر کا شور کاریڈور .... کے شروع میں تو سنائی دے رہا تھا... لیکن لائبرری میں سناٹا چھایا ہوا تھا

اور پھر اس اندھیرے کے ساتھ ساتھ گہرے سناٹے میں دروازہ بند ہو جانا... آنیہ کا دل .... باہر آنے کو تھا

.... چیخ مارتے جو آنکھیں بند کیں تھیں وہ اب تک بند ہی رکھیں تھیں

" دیکھو حارث اگر تم ہو تو میں تمہیں نہیں چھوڑونگی....اور اگر کسی اور کو بھیجا ہے تو ".. اسے جان سے ماردونگی

www.novelsclubb.com

آہستہ سے آنکھیں کھولیں تھیں... جب کچھ نہ سمجھ آیا تو ہیڈ کی ٹیبل پر رکھے واس کو ہی ... اٹھالیا تھا

اور اب گلدان کو مضبوطی سے پکڑے نظریں دروازے پر مرکوز کی ہوئیں تھیں...اسکی جان حلق میں آئی ہوئی تھی....اور گڈھے میں جائیں وہ ہارر مویز جو اسے رہ رہ کر یاد آرہیں تھیں ...

.... تم سُن رہے ہو...ڈھیٹ انسان نکلو باہر "

... کہاں چھپے ہو..."بولتے ہی دروازہ کھول ہی دیا تھا

... لیکن ویسا ہی سناٹے میں چھایا اندھیرا...ڈر سے ایک آنسوں گال سے پھسلا تھا

سونے پر سہاگا ایک بلی بھی اچھل کر کہیں سے آگئی تھی..اور اب میاؤں میاؤں کرتی اس تک ہی آرہی تھی ..

www.novelsclubb.com

دیکھو میں تم سے ڈرتی نہیں ہوں بلی..تو ذرا چپ رہو..زیادہ فری ہونے کی ضرورت نہیں ہے .... "

... بولتے ہاتھ میں پکڑا گلدان آگے کیا تھا جیسے اس سے وہ بچ جائے گی

اور بلی سچ میں ڈر سے اچھل کر چلی گئی تھی جبکہ اس کے اچھلنے پر بھی آنیہ نے جھر جری لی تھی .. ..

" .. میں کرلوں گی بُک مل تو گئی تھی "

.... وہ اندر گئی تھی.. ہمّت جمع کرتی ٹیبل تک پہنچی

" ... اوکے تم نے کر ہی لیا ہے بس "

www.novelsclubb.com

... گلدان واپس رکھتی بُک اٹھائی تھی....دل زوروں سے دھڑک رہا تھا

آہستہ آہستہ پیر اُٹھاتی وہ دروازے تک واپس جارہی تھی جب ایک دم سے حارث سامنے آیا تھا...اور اس کی دل خراش چیخ پھر سے نکلی تھی لیکن اب کی بار وہ گھٹنوں کے بل نیچے بیٹھ گئی تھی...اور رونے لگی تھی ...

ہاں وہ سچ میں ڈر گئی تھی....کل رات ہی تو اس نے اتنی ڈراؤنی ہالیوُڈ مووی دیکھی تھی ...

آنسوں اسکے گلابی گالوں سے پھسلتے چلے گئے تھے....باہر سے آتی مدھم سی روشنی میں بھی اسکا چہرہ وہ آسانی سے دیکھ سکتا تھا....آنکھیں لال انگارہ ہو گئیں تھیں..شاید ڈر سے یا غصّہ ....

www.novelsclubb.com

حارث کی ہنسی تو پل میں ہی غائب ہوئی تھی وہ تو اس سے بس مزاق کر رہا تھا کیا پتا تھا کہ اتنا ڈر جائے گی ....

آنیہ تو ویسے بھی سب لڑکیوں سے الگ لگی تھی اسے ...

اس کا رونا دیکھا نہیں گیا تھا... نیچے ہی وہ بھی گھٹنوں پر ٹِک گیا تھا... روتے ہوئے وہ اسے معصوم سی لگی تھیء

.... یار آنیہ "

.... سوری.... مجھے نہیں پتا تھا تم اتنا ڈر جاؤ گی

.. سوری

دل تو چاہ رہا تھا کہ گلے لگا کہ چُپ کرا لے.. لیکن حدود کے دائرے میں رہنا تھا... نا جانے کیوں اسے بُرا لگا تھا اور ابھی وہ اسکو ہاتھ ہی لگاتا کہ آنیہ نے ہاتھ میں پکڑی بُک سے اسکے .... بازو پر مارنا شروع کر دیا تھا

www.novelsclubb.com

"....تم "

" ... ڈفرایڈئیٹ...چیٹنک کرتے ہو اور اوپر سے بھوت بننے کا بھی دل چاہ رہا ہے

... وہ غصّے سے اب لال انگارہ ہو رہی تھی... اچانک سے ہی اپنے روپ میں آئی تھی

اور حارث اس اچانک کے طوفان کے بلکل تیار نہ تھا.. اس لئے اُٹھ کر شیلف تک جا پہنچا تھا

... ... جبکہ آنیہ بھی اس تک آئی تھی

آہ وہ کیا سوچ رہا تھا... سامنے آنیہ ہی ہے کوئی دوسری نہیں... کوئی سین نہیں ہو گا

... حارث اپنے آپ کو بچاؤ اب اس جنگلی بلی سے

" ... یار لگ رہی ہے مجھے.... کیا کر رہی ہو "

www.novelsclubb.com

اسکے دونوں ہاتھ پکڑے تھے کہ وہ شیلف کے سہارے لگ گئی تھی... آنیہ نے اپنی سرخی مائل آنکھیں اسکی آنکھوں میں گھورتے سے ڈالیں تھیں... جبکہ اسکے چہرے پر ایک

... عجیب سی مسکراہٹ تھی جیسے اسے آنیہ سے یہ توقع نہ ہو

" ... تم نے مجھے کیوں ڈرایا "

.. اور تم ڈر گئیں.. "مسکراتے ہوئے اُلٹا جواب دے گیا تھا "

تم بہت برے ہو... "آنکھ جھپکانے پر ایک اٹکا ہوا آنکھ سے آنسو لڑھکا تھا...اور وہ ہاتھ " چھڑاتے سائڈ میں دیکھنے لگی تھی...اسے اپنی انسلٹ فیل ہوئی تھی...وہ رونا نہیں چاہتی تھی...پر وہ جس طرح ڈری تھی حارث کو دیکھ کر کنٹرول نہیں کر پائی...اور نہ چاہتے ... ہوئے بھی شاید پہلی بار ہی کسی غیر کے سامنے روئی تھی

میرا وہ مقصد نہیں تھا... سوری.. "پتا نہیں کیسے لیکن حارث کا ہاتھ اسکے گال تک گیا " تھا اور اسکا بہتا آنسو اپنی انگلیوں کے پوروں سے صاف کیا تھا...اسے احساس ہوا تھا... کہ .. وہ ہرٹ ہوئی ہے... آنیہ نے غصّے سے دیکھا تھا اور پھر منہ پھیر گئی

www.novelsclubb.com

اچھاسوری..."ایک بار پھر بولا تھالیکن اس نے دیکھناتک گوارا نہیں کیا تھا...اب "

.اسنے جیکٹ کی اِنر پاکٹ سے ایک روز نکالا تھا....جو وہ آتے وقت ٹیبل سے اٹھالایا تھا

..

اور پھر سے سوری کرتے اسکے آگے کیا تھا..آنیہ نے آئبرواچکائے تھی اور ساتھ ہی گھورا

... تھا

اب لے لو دوبارہ سوری نہیں کرونگا.."جبکہ آنیہ نے ناگواری سے منہ دوبارہ گھمالیا تھا "

.....

.... افففف آج تواس نے ساری قصر نکالنی ہے

ہاتھ میں پھول ہلاتے اسے کچھ سمجھ نہ آیا تھا...وہ اسٹل ویسے ہی کھڑی تھی جب حارث

... نے اسکے بالوں کی سائڈ پر ہی پھول لگادیا تھا

آنیہ کو اس سے یہ توقع نہیں تھی.... شاکڈ سی اسکو اسکی گستاخی پر دم سادھے دیکھ رہی تھی

...

... اور تیزی سے ہاتھ پھول تک لے جا رہی تھی جب حارث نے بیچ میں ہی دبوچ لیا

... کیا ہو گیا... پہلے تو لے نہیں رہیں تھیں "

......اور میں نے دیا تھا... تو لینا تو تھا ہی

ایسے نہیں تو ایسے سہی..."وہ سختی سے ہاتھ پکڑے بولا تھا... جبکہ نظریں اب اسکے

.. بالوں میں لگائے گلاب پر تھیں

www.novelsclubb.com

اور ویسے بھی ہاتھ سے زیادہ بالوں میں بچ رہا ہے.."اس نے ذرا شوخی انداز میں بولا تھا "

اور آنیہ غصّہ پی کے رہ گئی تھی نا جانے کیوں مگر وہ اس کی ایسی حرکتوں پر منہ بند کر جاتی

... تھی اور ویسے بے چارے کو چھوڑتی نہیں تھی

زیادہ فری ہونے کی ضرورت نہیں ہے.... جن کہیں کہ ..."اسکے احساس سے باہر "

... آتے ہی بولا تھا... جبکہ ہاتھ چھڑایا تھا لیکن پھول نہیں نکالا تھا

... اور اب اسے دور کرتی نکلتے گئی تھی جبکہ ایک دفع ٹُک اور مارنا نہیں بھولی تھی

... ویسے میں نے سنا "

تم نے کہا حارث ہوئے تو نہیں چھوڑونگی

" ... کوئی اور ہوا تو جان سے ماردونگی

.. اسکی بات پر آنیہ رکی تھی...ہاں یہی تو کہا تھا... لیکن

www.novelsclubb.com

اُس وقت مجھے ڈر تھا اسلئے بول گئی تھا..."بغیر پیچھے دیکھے کھڑے لہجے میں غصّے سے کہا "

... تھا

! ... مطلب ہر چیز پر بولنا ہے

نہیں..ایسے کیسے.. تم مجھے نہیں مارو گی لیکن کسی اور کو مار سکھتی ہو..."اسکے پیچھے چلتا "
.... ہوا شرارت بھرے انداز میں بولا...آنیہ نے مڑ کر غصّہ سے دیکھا تھا

" .. تم مجھے تنگ کر رہے ہو اب "

" ... نہیں کرتا تنگ جاؤ..بس ذرا منہ ٹھیک کر کے جانا "

ہمم تم سے مطلب...."منہ چڑاتی نکل گئی تھی..وہ اب کوئی جواب نہیں دینا چاہتی "
... تھی

... حارث کچھ زیادہ تو نہیں کر دیا "

www.novelsclubb.com

... نہیں آنیہ کے ساتھ تو چلے گا

" ...دوڑے گا بوس

... اور وہ بھی خود سے باتیں کرتے نکل گیا تھا

یونی سے نکلتا وہ پل میں گاڑی تک پہنچا تھا...دماغ سن ہو گیا تھا.. سمجھ نہیں آرہا تھا کیا کرے ...

ابھی تو اس نے بات بھی نہیں کی تھی..ابھی تو ہوئی تھی محبت..ابھی تو خود کو بتایا تھا اس نے اور یہ سب ہو گیا ..

www.novelsclubb.com

.. نا چاہتے ہوئے بھی وہ پل اس کے دماغ میں آرہے تھے

" zoya meer will you merry me ... "

.. اففف یہ الفاظ اس کے ذہن پر زہر کی طرح اثر کر رہے تھے

... دماغ کی رگیں تن گئیں تھیں... کار جو وہ چلا رہا تھا... اب سپیڈ فل بڑھا گیا تھا

... رَش ڈرائیو کرتے وہ گھر کے رستے تک پہنچ گیا تھا

روڈ پر زیادہ گاڑیاں نہیں تھیں جب کہ ایک اور رَش ڈرائیو کرتی کار اس تک ہی آ رہی تھی

..

شاہان بلکل ہوش سے بیگانہ تھا یہاں تک کے سامنے گاڑی نہ دکھی اور وہ ہوا جو کسی کی

... ڈھڑکن بھی روک سکھتا تھا

www.novelsclubb.com

بچاؤ کے لئے گاڑی گھمائی تھی لیکن جب تک سامنے صرف ایک پیڑ نظر آیا تھا

" ... زویا آئی لو یو "

.... بے ہوش ہونے سے پہلے اسے صرف ایک آواز ہی آئی تھی جو اسکے دل سے نکلی تھی

... تم تو شاہان ہو نہ "

"... او مائی گوڈ... فرید جلدی کرو گاڑی میں بٹھاؤ

... کوئی تھا.... شاید جس کی گاڑی کی وجہ سے یہ ہوا

... اسے گاڑی میں بٹھاتے وہ ہیزل گرین آنکھیں اسی پر مرکوز تھیں

فضا میں جیسے سناٹا چھا گیا تھا.... اسکا دل تیز تیز دھڑکتے اب حلق میں آنے کو ہو رہا تھا.. عمر کے الفاظ اسکے ذہن پر تیر کی طرح لگے تھے ...

www.novelsclubb.com

" عمرا گرچہ یہ مزاق ہے تو بہت ہی گھٹیا ہے..."اس سے بولا تک نہیں جارہا تھا...ہاتھ .. پیر ٹھنڈے برف ہو رہے تھے

" اوکے اوکے..."پیچھے سے عثمان آتا بولا تھا... جبکہ وہ مسکرا بھی رہا تھا ..

" سوری یار یہ ایک ڈئیر تھا بس..اور کچھ نہیں.."اور زویا کو اب سہی معنوں میں غصّہ آیا تھا

" سوری زویا.. تم لوگ گئے تو میں ایک گیم ہار گیا تھا بس یہ سب اسکا ہی نتیجہ تھا.."ہاتھ .. میں پکڑا پھول اس نے بے دردی سے سائڈ پر پھینکا تھا اور خود کھڑا ہو گیا تھا

" ہمیں تو لگا اسے آج ایک چماٹ تو پڑ ہی جائیگا لیکن تم نے ایسا نہیں کیا " ..

www.novelsclubb.com

مجھے اپنی حدود سے باہر نکلنا نہیں آتا.. "یہ پہلی بار تھا جب اس نے اتنے سخت لہجے میں " بولا تھا.. عمر پر ایک غصّیلی نگاہ ڈالتی وہ سامنے کی طرف چل دی تھی جہاں سے آنیہ ہی آ رہی تھی ..

" ...دیکھو میں ن ء "

آنیہ میں جا رہی ہوں بابا کی کال آئی تھی.. وہ سوئنگے ہی نہیں جب تک میں نہیں گئی... " اللہ حافظ.. "آنیہ کی بات کو بیچ میں ہی کاٹتی وہ چلی گئی تھی ..

یہاں کچھ کیا ہے تم لوگوں نے.. "آنیہ کو اسکا جانا ہضم نہیں ہوا تھا اسلئے ان سب تک " جاتی پوچھ بیٹھی ...

www.novelsclubb.com

" ... یار کچھ نہیں... عمر کو ڈئیر دیا تھا اسکے ہارنے پر "

" .. کیا ڈئیر تھا "

... یہی کہ زویا کو پرپوز کرنا ہے..."عثمان نے ہنستے ہوئے کہا تھا "

" .. تم بلکل پاگل ہو.. یہ بتاؤ شاہان کہاں ہیں "

... آنیہ سے پہلے پیچھے کھڑا حارث جو ابھی آیا تھا.. عثمان کی بات پر بھڑک اٹھا تھا

" .. بھائی کیا ہو گیا...ڈئیر ہی تھا.. تم نے بھی تو دیا تھا آنیہ کو "

.. اسد نے اسکے اس طرح رئیکٹ پر کہا

www.novelsclubb.com

وہ تو تمہارے پیچھے ہی گیا تھا پھر اب تک نہیں آیا کیوں کچھ ہوا ہے..."لاریب نے "

.. تشویش انداز میں کہا

... سب کچھ کر کے بولتے ہیں کیا ہوا "

افف شاہان کہاں ہو.."منہ میں بڑبڑاتے حارث فوراً نکل گیا تھا...اسے غصّہ ہی آ گیا تھا

... ..اگر شاہان نے یہ سب دیکھ لیا ہو گا تو

آنیہ ہوا کیا ہے...اس طرح کیوں گیا یہ.."عمر نے پوچھا جس پر آنیہ کو بھی اس "

... بیچارے پر ہی غصّہ آیا

کچھ نہیں اور تمہیں کیوں بتاؤں کہ شاہان کو پرپوز کرنا تھا اسے..لیکن لگتا ہے تم نے "

.. سب کچھ برباد کر دیا.._"غصّہ میں اسے پتہ ہی نہ چلا کہ وہ کیا بول گئی ہے

www.novelsclubb.com

.. اپنی غلطی کا احساس ہوتے ہی وہاں سے نکل گئی تھی

" .. اوہ تو وہ ایسا کرنے والا تھا "

یار آج پھر تمہاری وجہ سے ہوا... تم کیوں میری دشمنی کروا رہے ہو اس سے.. "عثمان "
.. کے معنی خیز انداز میں بولتا دیکھ اب عمر نے اسکو سنائی تھی

... عثمان آئی وِل... "وہ غصّہ پی کر رہ گیا تھا... اور چلا گیا "

... لو بھئی سب چیزوں کا ستیاناس ہو گیا... "لاریب نے افسوس سے کہا تھا "

... شاہ میر اب تک آفس میں تھا سارا اسٹاف چلا گیا تھا

... اب اسنے کام ختم کر کے اب میل کر کے اٹھا تھا

www.novelsclubb.com

لائٹز آف کرنے جا رہا تھا جب اسکی نظر فریم پر پڑی جس میں وائٹ کلر کے فلارز کی پینٹنگ
... بنی ہوئی تھی

... اسے یاد آیا تھا.... آہ اسنے بھی وائٹ ہی پہنا تھا

... اسکے لبوں پر مسکراہٹ آئی تھی

... لیکن وہ شاہان اور آنیہ کو جانتی ہے شاید.... تو شادی میں بھی آئے شاید

... یہ میں کیا سوچ رہا ہوں... چپ رہو بے باک انسان

.... اپنی سوچ پر مسکراتا وہ کمرے سے نکل گیا تھا

... جبکہ قدم بڑھائے ہی تھے جب اسے وہ خواب یاد آیا تھا

... اسے یقین نہیں آیا تھا

www.novelsclubb.com

لیکن یہ کیسے ہو سکتا ہے... خواب میں دیکھا تھا.. وہ بلکل ویسی ہی تو تھی.. وہی چہرہ
.. ویسے ہی بال.. اور وہی آنکھیں.. لیکن مجھے خواب میں کیسے دکھ سکتی ہے... میں تو
.. کبھی ملا بھی نہیں

... یہ کیسا سچ ہے

وہ انہی سوچوں میں اٹک گیا تھا یہ سب بلکل نا ممکن لگا تھا اسے... لیکن یہی حقیقت تھی..

.. وہ اس سے کبھی ملے بغیر ہی اسے خواب میں دیکھ چکا تھا... یہ کیسا اتفاق ہے

... جی بولئیے..."اسکا فون بجا تھا.. فون پر نام دیکھتے پل میں ریسیو کیا تھا "

... جبکہ اگلی خبر سن کے اسکی جان پر آئی تھی

" ... کیا.. کہاں ہے وہ "

www.novelsclubb.com

" .. ہمارے ہی ہاسپٹل آجاؤ وہیں ہے "

... کال کٹ چکی تھی

بِسمِہ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحیم

قسط نمبر:22

❤....اَز قلم: زینب سرور

****

.... کیسا ہے وہ کہاں ہے اس وقت "

... ڈاکٹرز کو بلاؤ....اسے کچھ ہونا نہیں چاہیئے

" ... .شاہ میر کیا ہوا تھا

"...ڈیڈ کالم ڈاؤن....کچھ نہیں ہوا چھوٹا سا ایکسیڈینٹ ہ "

www.novelsclubb.com

" .... چھوٹا سا.... تم اسے چھوٹا کہہ رہے ہو... تمہیں دکھتا نہیں وہ بے ہوش ہے "

ڈیڈ آپ جزباتی کیوں ہو رہے ہیں.. میرا بھی بھائی ہے وہ.. آپ بیٹھے یہاں... صبر "
" ... رکھیں ٹھیک ہے سب... جلد ہی ہوش بھی آجائیگا

تم جانتے ہو... میرے بچے کو کچھ نہ ہو بس..."انکی آواز میں نمی گھلی تھی... وہ زیادہ "
...... جزباتی ہو گئے تھے شاہان کے معاملے میں بلکل اس ہی کی طرح

... وہ ہاتھوں میں سر دے کر بینچ پر ہی بیٹھ گئے تھے

www.novelsclubb.com

.. اپنے باپ کو اس طرح دیکھا نہیں جا رہا تھا اس سے

شاہ میر نے نکلتے ساتھ ہی ذعیم شاہ کو بھی کال کر دی تھی....اور اب انکی حالت خراب ہو رہی تھی ....

جبکہ وہ ہیزل گرین آنکھیں یہ منظر دیکھ الگ ہی رنگ میں تھیں...ایک توقع سے ہٹ کے منظر دیکھا تھا...اور مسکراتے نکل گئے... جیسے انکی کوئی مشکل آسان ہو گئی ہو ...

شاہ جہان ہی اسے ہاسپٹل لائے تھے اور شاہ میر کو بھی بتایا تھا... جبکہ وہ ذعیم شاہ کے آنے سے پہلے ہی جانا چاہتے تھے... لیکن آواز سنتے دیوار کے سہارے ذرا سا چھپتے یہ منظر دیکھ چکے تھے ...

www.novelsclubb.com

" ... آپ نے مام کو تو نہیں بتایا نہ "

... وہ انکے برابر میں بیٹھتے انکا ہاتھ پکڑتے بولا تھا

.. نہیں وہ سو رہیں تھیں.. جبکہ زونیا کو بھی خبر نہیں "

.. لیکن اسے کچھ ہو گا تو نہیں نہ..." بتاتے وہ پھر شروع ہو گئے تھے

" ڈیڈ صرف سر پر چوٹ آئی ہے... وقت پر لے آنے سے خون بھی ضائع نہیں ہوا.. فکر مت کریں .. "

" .. لیکن تمہیں بتایا کس نے "

" وہ ہمارے نیو ڈیلرز ہیں... انہیں کو ملا تھا.... مسٹر شاہ جہ...." وہ ابھی بولتا کہ سامنے سے ڈاکٹر آتے نظر آئے ...

" ابھی تو وہ بے ہوش ہی ہے کچھ انجیکشنس کی وجہ سے.. ہوش آتے ہی آپکو انفارم کر دیں گے... یہ کچھ فارمیلٹیز ہیں پوری کر دیں..."

.. کچھ خطرے کی بات تو نہیں ہے نہ..."شاہ میر نے فائیلز لیتے کہا "

" .. نہیں...ہیز فائین "

شکر ہے...."ایک سکھ کا سانس لیا تھا...جیسے انکی چھینی ہوئی سانس واپس دے دی ہو ....

.... تمہیں اب سکھ کا سانس نہیں ملنا

www.novelsclubb.com

.... تمہاری کمزوری تمہیں بھی برباد کر دے گی

... جیسے مجھے برباد کیا تھا....دوست بنا کر ڈسا تھا نہ

.. اب میں دکھاؤں گا اصل زہر کہتے کسے ہیں

... آج انکے چہرے کے تاثرات بلکل بدل ہی گئے تھے

خوشی، غم، جنون، آتش محبت، انتقام... ناجانے کیسی حالات ہو رہی تھی.. کہ وہ کھڑے بھی نہ رہ پائے ..

.. اور پاس رکھی واکنگ چیئر پر ڈھے گئے تھے

.......اور پھر وہ رات یاد آئی تھی... زندگی کی سب سے بدترین رات

****

www.novelsclubb.com

آسمان رات کے وقت بھی سرخ لگا تھا... تیز ہوائیں... چاند بادلوں سے بچتا نکلنے کی ناکام کوشش کر رہا تھا .....

... کبھی بجلی کی کڑکتی ہوئی آواز کبھی بادل کی گرج

لیکن اس سے کیئیے گنازیادہ طوفان تو اس تھرڈ فلور پر بنے اپار ٹمنٹ کے کمرے سے آرہا تھا
....

" ... میں نے کہہ دیا نہ...میں اب اور نہیں رہ سکھتی "

"...لیکن یہ کیسے ممکن ہے..اور ہم ایک دوسرے سے پیار نہیں کرتے جو سب ختم "

" ...دیکھو جہان "

یہی سب کہنا ہے تو جہان مت کہو... تم ایسا کیسے کر سکھتی ہو.... ہمارا ایک بیٹا ہے..." "

www.novelsclubb.com

اسکی باتوں سے اسے غصّہ آیا تھا...اور ہاتھ پکڑتے دیوار سے لگا یا تھا....ایک کرب سے
.... بولا تھا

"تم کیوں نہیں سمجھ رہے... مجھ سے یہ ناٹک اور نہیں ہو سکتا...اپنے ساتھ زیادتی نہیں کرنا چاہتی میں.."

"ناٹک......"بولتے ہی جھٹکے سے اسکے ہاتھ چھوڑے تھے... سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کیا کرے...

"تم نے مجھ سے شادی کی..اور میں نے پچھلی ساری باتیں بھلا کر تمہیں قبول کیا... تم سے پیار کیا..بے شمار کیا... خود سے زیادہ تمہیں چاہا... تم سے عشق کیا ہے میں نے ... . نہیں برداشت ہوتا مجھ سے

تم ایک پیسے...اس فرضی چیز کے پیچھے میرے پیار کو پامال کر رہی ہو...."کتنا درد تھا ہر ایک الفاظ سے محبت گواہی دے رہی تھی...

لیکن وہ بے رحم سامنے ایسے ہی کھڑی رہی جیسے کچھ نہ ہوا ہو.....

..... دیکھو شاہ جہان.... میری بات سنو "

میرے عاشق تم تھے.... مانتی ہوں مجھے شادی نہیں کرنی چاہیئے تھی... مجھے لگا شادی کے بعد میں سب کچھ بھول جاؤنگی لیکن ایسا کچھ نہیں ہوا... اور اب مجھے اپنے فیصلے پر بھی بہت افسوس ہے ...

میں چاہتی ہوں تم بھی خوش رہو....." اسنے آگے بڑھ کر ہاتھ کو تھامتے بولا تھا.... جو اسکی باتوں پر کانپ رہا تھا ...

میں تمہارے بغیر خوش نہیں رہ سکتا..." ایک ہارے ہوئے انسان کی طرح کہتے وہ بیڈ " پر ٹک گیا تھا ...

www.novelsclubb.com

.... دماغ میں دھماکے ہو رہے تھے

... اس نے ایک نظر دیکھ کر اپنا دوپٹہ ہوا تھا جو بیڈ سے نیچے جھول رہا تھا

" خدا حافظ میری جان... میں تم سے ملنے آیا کرونگی... "بیڈ کے بیچ میں سوئے ہوئے اپنے کچھ ہی ماہ کے بچے کے ماتھے پر نرمی سے لب رکھتی وہ بولی تھی ....

" تم فکر مت کرنا. تمہارے بابا مجھ سے اچھی ماں لے آئینگے تمہارے لئے.. جو اس گھر کا اور تمہارا مجھ سے زیادہ اچھے سے خیال رکھ پائیگی... میرا گزارا یہاں نہی.... "وہ جھکی ہوئی آہستہ بول رہی تھی جب جہان نے اسے جھٹکے سے دور کر کہ سیدھا کیا تھا .....

" تم ہوش میں ہو یا میں ہوش میں لاؤں..._ "بول رہا تھا جبکہ نینا نے اپنے ہاتھ پر اب سختی محسوس کی تھی ...

" مسٹر شاہ جہان پہلے تو ہاتھ چھوڑو درد ہو رہا ہے.... "کھڑے لہجے میں کہتی اس نے اس ہاتھ اپنے بازؤں سے جھٹکا تھا ....

جبکہ اسکو وہ ابھی بھی دنیا کی سب سے حسین دوشیزہ لگی تھی... گورا رنگ...پرفیکٹ ہائیٹ ....

ایک ایک چہرے کا نقوش، خدا کی خوبصورت تخلیق

اور اسکے نین اسکے نام کی طرح ہی بے حد خوبصورت... لیکن ان آنکھوں میں ذرا.....

.... بھی وفا نہیں

.... اس معصوم چہرے کے پیچھے خوبصورت دل ہی نہیں

.... تم میری بات اب سمجھ لو.... میں نہیں رہ سکھتی "

دیکھو تمہیں تو کوئی بھی مل جائیگی... مجھ سے بھی دس گناہ حسین... اور دیکھو تمہاری خوبصورتی سے کون نظریں چرا سکھتا ہے... اور تمہاری یہ آنکھیں... اس پر تو کوئی بھی مر مٹے گی.... "اس نے اپنے نازک ہاتھوں سے اسکا چہرہ تھاما تھا اور پیار سے وہ بات سمجھا رہی تھی جو سننے میں ہی اسے اتنی تکلیف دے رہی تھی ...

www.novelsclubb.com

تو تم کیوں نہیں.... "اپنے چہرے سے اسکے ہاتھ ہٹاتے اپنے ہاتھوں میں تھامے تھے "

... اور بہت ہی نم، محبت سے چور لہجے میں بولا تھا

..... کہ ایک پل کے لئے تو شاید وہ بھی پگھلی تھی....اور اسکے گلے لگی

لیکن اگلے ہی پل اس سے دور ہو کر اسے دیکھا تھا....ایسے جیسے آخری بار دیکھ رہی ہو

....

.... سوری جہان... معاف کر دینا "

"... جیسے تمہارے لئے میں ہوں.. ویسے وہی وہ میرے لئے

.... اسکی ایک فیملی بھی ہے..."وہ دروازے تک پہنچ گئی تھی جب اسکی بات پر مڑی "

وہ مجھ سے نظریں نہیں چرا سکھتا...آگ لگا دو نگی..."اس بار اسکی آنکھوں میں سرخی "
... دیکھی تھی.. جنون دیکھا تھا...اور وہ کچھ کہہ بھی نہ پایا

www.novelsclubb.com

.... خدا حافظ...."دروازہ بند ہو گیا تھا "

..... ایک طوفان تھا جو اسکے سر پر پڑا تھا

....

ایک کرب سے آنکھیں کھولیں تھیں...اس پل،اس رات کو یاد کر آج بھی انکے ہاتھ انکا جسم کانپ رہا تھا .....

وہ بھول ہی نہیں پاتے کبھی اور اب تو بھولنا بھی نہیں چاہتے تھے...آنکھیں ایک بار پھر سرخ ہوئیں تھی ....

... چیئر پر سختی سے ہاتھ جمائے تھے

www.novelsclubb.com

... ایک لمبہ سانس خارج کر کے اٹھ کھڑے ہوئے

" ...ہاں! ملک...کل کا سارا انتظام کر لیا ہے نہ "

"... جی سر.. س سب ہو گیا ہے "

... ہمم کچھ گڑ بڑ نہ ہو مجھے برداشت نہیں ہو گی '

.. تم سمجھ گئے نہ

... رعبدار لہجے میں کہتے فون رکھ دیا تھا

ڈیڈ آپ یہی بیٹھیں میں ذرا یہ میڈیسنز لے کر آتا ہوں" وہ بلکل اس ہی طرح بیٹھے "

.... ہوئے تھے جب شاہ میر کاؤنٹر سے ہو کہ انکے پاس آیا

www.novelsclubb.com

" ... ٹھیک ہے "

باہر کا موسم کچھ عجیب سا ہو رہا تھا... بیٹھے بیٹھے ہی انہوں نے آنکھیں بند کی تھیں... جبکہ سر پیچھے سیٹ پر ٹکا لیا تھا ...

میرے بچوں کو کبھی کچھ نہ ہو چاہے میری جان چلی جائے... یا اللہ انہیں اپنے حفظ و امان میں رکھنا ...

ایک زوردار گرج کی آواز آئی تھی... آنکھیں کھولتے کھڑکی سے باہر دیکھا تھا.... جہاں بجلی کڑک رہی تھی... وہ کھڑکی کے پاس ہی کھڑے ہو گئے تھے.... جب انہوں نے دیکھا... باہر بلکل ویسا ہی موسم ہو رہا ہے

www.novelsclubb.com

اس خونی رات کی طرح ....

....

وہ آفس کے روم میں ٹیبل کے پاس کھڑے ہوئے تھے..... سامنے وہ بلو جینز پر بلیک

...... شارٹ کرتی پہنے جبکہ دوپٹہ اس وقت لاپرواہ سا گلے میں جھول رہا تھا

.. بال پونی ٹیل سے نکل کر اب منہ پر بھی آچکے تھے

.. جبکہ وہ اگلے پل کے خوف کے مارے آنکھ بھی نہیں جھپکا پا رہے تھے

تم ایسا نہیں کرو دیکھو..." وہ ہاتھ اٹھا کر دور سے ہی کھڑے اسے روک رہے تھے "

.....

وہ جو اس پل اپنی ایچ گرے آنکھوں کو سرخ لال انگارہ کئے ہوئے کھڑی، ہاتھ میں پسٹل

.... پکڑی جو اپنے سر پر رکھی ہوئی تھی... انہیں کوئی جنونی لگی تھی

میں ایسا کر رہی ہوں.... اور پتا ہے یہ کیوں ہو رہا ہے.. کیونکہ تم مجھے نہیں ملے.." "

www.novelsclubb.com

..... بولتے ہی گن سے گولی چلی تھی

..... کہ فضا گونج اٹھی تھی آواز سے

... وہ ایسے ہی دیکھتے گئے... یقین ان کو آہی نہیں رہا تھا

....

.... کوئی اتنا جنونی کیسے ہو سکتا ہے.....شاہان

.... اسکی بھی تو ویسی ہی آنکھیں ہیں

.. .سوچ سے باہر نکلتے ایک گہرہ سانس خارج کیا تھا

.... ڈیڈ

ہاں بولو شاہ..."پیچھے مڑے تھے...اور پھر شاہ میر کے ساتھ پل میں روم میں پہنچے "
.... تھے

.. .جہاں شاہان آرام سے لیٹا ہوا تھا

www.novelsclubb.com

... کیسے ہو تم...کیا ہوا تھا "

"... کتنی بار منع کیا ہے... سیفٹی کے ساتھ چلایا کرو... لیکن تمہیں فکر کس کی ہے

ڈیڈ ڈیڈ ڈیڈ...ایک منٹ...آپ میری عافیت کے لئے آئیں ہیں یا لیکچر دینے..." "
... شاہان نے انکی سپیڈ کو دیکھتے بولا جواب اسے گھور رہے تھے

وہ زیادہ کچھ نہیں تھا بس میں نے دیکھا نہیں...اور سپیڈ بھی زیادہ تھی..."اب وہ "
. ... انہیں کیا بتاتا کہ کیا ہوا

"... اچھا تم آرام کرو صبح ڈسچارج کر دیں گے..مام اور زونیا کو بھی کل ہی بتائنگے "
کیا بھائی صبح تک قید رہنا ہے... لیکن مام کو نہ بتا کر اچھا کیا نہیں تو وہ تو صبح بھی نہ جانیں "
"... دیں

www.novelsclubb.com

" ... ہاہاہا چلو آرام کرو زیادہ باتیں نہیں "

—

صبح تک وہ گھر پر آگیا تھا.. زیادہ چوٹ نہیں تھی صرف سر پر چوٹ کا نشان تھا جس پر پٹی لگی تھی ..

سمیرا بیگم تو اسکے پاس سے ہی نہیں ہٹیں... جبکہ زونیا، حارث بھی وہی تھے.. حارث کو بھی ابھی بتایا تھا شاہان کے کہنے پر ..

" تم نے مجھے اب کیوں بتایا... پہلے رات کو ہی فون کرنا تھا نہ ... "

"مطلب میں بے حوشی میں بھی تمہیں فون کرتا ..."

www.novelsclubb.com

شاہان نے سوپ کا باول سائڈ ٹیبل پر رکھا تھا جو اسے کچھ دیر پہلے سمیرا بیگم کی حدایت کے مطابق زونیا دے گئی تھی ...

"... ہاں کرنا تھا نہ...اچھا یہ بتاؤ فنکشن میں نیچے آؤ گے "

... تمہیں کیا لگتا ہے میں یہ موقع ہاتھ سے جانے دونگا "

میں شزا کی شکل بھی دیکھنا نہیں چاہتا...اور کم از کم ابھی تو یہ ظلم ہو گا مجھ پر...."شاہان نے منہ بناتے بولا تھا....اسے یہ بات سخت ناگوار گزر رہی تھی کہ شزا یہاں رکے گی بھی ....اور کچھ ہی دیر میں باقی لوگوں نے بھی آجانا تھا

چلو برو پھر میں تمہیں کمپنی دونگا...پکنے کے لئے تیار رہو..."اور دونوں ہنس دیئے " .... تھے

www.novelsclubb.com

حارث نے کل کاز کر اس کی طبیعت دیکھتے خود بھی نہیں کیا تھا...اور اب تو پورے دن کا ...موقع تھا ہی

"... ہاں زویا تم یونی نہیں گئیں "

نہیں آج میرا دل نہیں کیا.....اور تم پہنچ گئی اپنی زونیا آپی کے پاس..."زویا اس " .... وقت کھڑکی کے پاس کھڑی تھی....تازی دھوپ کی روشنی میں چہرہ چمک رہا تھا

... ہاں ہم وہیں جا رہیں ہیں...."آنیہ کو سمجھ نہیں آیا تھا وہ کیسے بتائے "

... کیا ہوا سب ٹھیک ہے نہ..."زویا کو اسکی آواز کچھ بدلی ہوئی لگی تھی "

www.novelsclubb.com

"وہ ...."

"ہاں بولو..."

"... وہ..کل رات شاہان بھائی کا ایکسڈینٹ ہو گیا تھا..ابھی صبح ہی کال آئی ممّی کو "

"..اب کیسے ہیں وہ...ہاسپٹل میں ہیں تو آجاتی ہوں میں "

... نہیں وہ ٹھیک ہیں گھر پر ہی ہیں "

میں کیا کہہ رہی تھی کہ تم چل لو اس ہی بہانے زونیا سے مل لو گی اور پھر چاہو تو فنکشن اٹینڈ نہ کرنا...ٹھیک ہے...تو کیا کہتی ہو...."زویا کو سمجھ نہیں آیا تھا..اس طرح اچھا لگے گا جانا...وہ کیا سوچینگے ...

" ... زویا کسی کو کچھ برا نہیں لگے گا..سب خوش ہی ہونگے مل کر "

www.novelsclubb.com

"...ہاں لیکن..ابھی "

..... ہاں تو کیا ہوا. میں آرہی ہوں تم میرے ساتھ چلنا..بس جلدی سے ریڈی ہو جاؤ "
"

.... فون رکھتی وہ سوچوں میں تھی

کیسے ہونگے کہاں لگی ہو گی...رات کو تو شاید وہ بھی بتائے بغیر چلے گئے تھے...افف لیکن .... ابھی... عجیب نہ لگے اس طرح جانا....اوہ زویا بابا کو تو بتا دو

.. اپنے سر پر ہاتھ مارتی وہ انکے روم کی طرف بھاگی تھی

---

www.novelsclubb.com

... وہ دونوں اس وقت شاہ مینشن کے باہر کھڑیں تھیں

تمہاری مام آگئیں کیا..."زویانے دوسری سائیڈ سے اتی آنیہ سے پوچھا تھا..جو ہاتھ " میں پرس، فون، کار کی کیز...اور ایک بیگ بھی پکڑی ہوئی تھی یقیناً فنکشن کا ڈریس......

" .... نہیں وہ آدھے ایک گھنٹے تک پہنچ جائینگی "

" ... وہ شاہان کی خالہ لگیں گی نہ "

... .ہاں سگی نہیں رشتے کی....مام کی آنٹی سے دوستی بھی بہت گہری ہے "

" .... لیکن میری پیاری دوست اب اندر چلیں یا یہیں رشتے بنانے کا ارادہ ہے

.... آنیہ کی بات پر اسکی طرف دیکھا تھا... جس پر وہ ہنستی ہوئی کھینچ اندر لے گئی

www.novelsclubb.com

السلام علیکم..... کیسی ہو پیاری دلہن..."آنیہ نے گرم جوشی سے کہا اور گلے لگ کر " ملی....

".... یہ کون ہے....رکو مجھے سوچنے دو "

... زونیاآنیہ سے ملتی زویا کے سامنے ہوئے تھی

نازک سی لڑکی، کھائی سی کالی آنکھیں...ہمیشہ سادہ کپڑے پہنتی ہے...اور ہنستی ہے تو " ڈمپل پڑتا ہے...."زونیا جس انداز میں معائنہ کرتے اسے بول رہی تھی...زویا کے گال پر سچ میں ڈمپل گہرہ ہوا تھا. ...

" ... .آہ تو تم ہی زویا ہو "

" ... جی...لگتا ہے آنیہ نے آپ کچھ زیادہ بتادیا ہے "

www.novelsclubb.com

.... زویا نے مسکراتے کہا تھا

... نہیں تم سب چیزوں پر ہی پورا اتر رہی ہو "

" ... اچھا چلو بیٹھو میں کچھ منگواتی ہوں

اوہ ہو ہم مہمان نہیں دلہن... تم بیٹھو ہم لے آتے ہیں..."آنیہ نے مزے سے کہا تھا "
..... جبکہ اسے ہی صوفے پر بٹھادیا تھا

جی کلیم صاحب.... بولئیے..."شاہ میر فون اٹھاتے کمرے سے باہر آیا تھا.. آج کے "
دن بھی اسے کام تھے سو اسنے گھر پر رک ہی کرنے کا فیصلہ کیا...اور ابھی وہ فون کان پر
لگائے نیچے کا معائنہ کر رہا تھا...جب اسکی نظر اس ڈارک بلو فراک پہنی لڑکی کی پشت پر گئی
.... تھی...چہرہ پورا تو نہیں پر ہاں اسکا ہنستے ہوئے ڈمپل وہ اسے ضرور دکھا تھا

www.novelsclubb.com

... اوہ شاید زونیا کی دوست ہو

جی جی میں سن رہا ہوں.. بولئیے.. ہاں وہ میل کر دی.."وہ ایک دم جو سوچوں میں گم "
........ہوا تھا بیچارے کلیم صاحب کی دس آوازوں پر ہِلا تھا

زویا...آئی تھنک تم شاہان بھائی سے ملنے آئی ہو.... جاؤ میں مل کر بھی آگئی پھر وہ سونہ "
... جائیں..."زونیا کے ساتھ اسکی کافی اچھی بن گئی تھی...اس لئے وقت کا پتا ہی ناں چلا

" .... ہاں اسے ویسے بھی بہت نیند آتی ہے اور ابھی تو ویسے بھی ریسٹ کا بولا ہے "
... ٹھیک ہے میں آتی ہوں

www.novelsclubb.com

وہ کمرے تک پہنچ کر رک گئی تھی...اففف زویا..یہ اتنا مشکل بھی نہیں...بس لاک
..... گھماؤ اور گھس جاؤ

.... ہاں...اور بل آخر اندر آ ہی گئی تھی

اوہ سوری...مجھے ناک کر کے آنا چاہیئے تھا..."سامنے حارث بھی اسکے ساتھ بیٹھا تھا "

....وہ پہلے ہی نروس ہو رہی تھی اور اب ناک کئے بغیر آنے پر اس سے دیکھا بھی نہیں جا رہا تھا ....

" ... ارے نہیں...تم بیٹھو...میں ویسے بھی جا رہا تھا "

" ... تم کہاں جا رہے ہو "

.. شاہان نے فوراً سے کہا تھا

www.novelsclubb.com

... باہر کا ماحول بھی دیکھ کر آتا ہوں..."وہ مزے سے بولتے نکل گیا تھا "

... آہ اب طبیعت کیسی ہے...مجھے انیہ نے بتایا تھا "

" ... انفیکٹ اسہی کے ساتھ آئی ہوں

وہ اسکی ذرا پاس رکھی سٹول پر ہی بیٹھ گئی تھی جو ڈریسنگ کا ہی تھا اور ابھی بیٹھنے کے لئے رکھا گیا تھا ..

... جبکہ زویا کو دیکھ پچھلی رات کا سب ذہن میں گردش کر رہا تھا

... ایک ٹیس اٹھی تھی

.... وہ دیکھ کر مسکرا بھی نہیں پا رہا تھا...اسے پھر سے برا لگا تھا

... شکریہ آنے کا..."ایک نظر دیکھا تھا اس دشمنِ جاں کو "

... ڈارک بلو فراک پہنی جبکہ بال شاید نیچے سے کھلے تھے جس پر بلیک سٹالر ڈالا ہوا تھا

www.novelsclubb.com

اس سے ٹھیک سے بات بھی کرنے کا دل نہیں تھا...زویا نے نوٹس کیا تھا... شاید طبیعت ٹھیک نہیں اس لئے ایسا کر رہے ہیں....وہ سوچ رہی تھی

... شکریہ کی بات نہیں...اب دیکھ کر ڈرائیو کیجیے گا "

" ... اور خیال رکھیں

...ہمم....."بول کر وہ آنکھیں موند گیا تھا

. .یہ ایسا کیوں کر رہے ہیں

... زویا کو اس رویہ کی امید نہ تھی...اس لئے وہ اٹھ کھڑی ہوئی

" ... میرے خیال سے آپ کو آرام کرنا تھا تو میں چلتی ہوں "

بولتی وہ ہاتھ میں پکڑے پھولوں کا گلدستہ جو رستے سے ہی لیا تھا... جھک کر ٹیبل پر رکھ

... رہی تھی جب اسکے بال آگے آئے تھے اور دوپٹہ سر سے ہلا تھا

www.novelsclubb.com

شاہان نے اپنے پاس محسوس کر آنکھیں کھولیں تھیں اور دیکھ ہی رہا تھا جب زویا کے بھی دیکھنے پر نظریں پھیر گیا ...

"... گیٹ ویل سون... فی امان اللہ..." دروازے پر پہنچتی.. پیچھے مڑ کر بولا تھا

... شاہان کی آنکھوں میں دیکھا جو اس ہی کو دیکھے جا رہا تھا

...کیا کچھ نہ تھا اس نظر میں.. ناراضگی، غصّہ، غم....پیار اور کیا تھا

.... وہ جلدی سے مڑ گئی تھی.. اور گہرہ سانس لیتی دروازہ کھولا تھا

*ابھی نہ جاؤ چھوڑ کر *

www.novelsclubb.com

*..... کہ دل ابھی بھرا نہیں

.... دروازہ کھلتے ہی باہر سے میوزک کی آواز آئی تھی

... زویا نے دروازہ ہی بند کر دیا تھا پیچھے دیکھا تک نہیں

افف یہ گانا کس نے چلایا...اور تم نے بھی تو پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا...میں ایسا کرنا چاہتا

... ..لیکن ایسے میں مجھ سے کوئی بات نہیں ہوتی سوری زویا

.... زویا کے جاتے ہی خود سے بولتا..اپنی آنکھیں بند کر لیں تھیں

... ویسے کل کیا ہوا ہو گا...حارث تو تھا..بتایا نہیں لیکن کچھ اور اب گیا کہاں

بِسمِہ اللہ الرَّحمٰنِ الرَّحیم

قسط نمبر:23

❤....از قلم:زینب سرور

www.novelsclubb.com

****

تم ابھی سے یہاں آگئیں..."حارث نے سامنے سے آتی ہوئی شزرا سے کہا...جو شاید "
. .ابھی ہی ائیر پورٹ سے آئی تھی

... میرے چاچو کا گھر ہے...یہیں رہو نگی "

تمھیں کوئی مسئلہ..." گردن اکڑا کر کہتی ہوئی زونیا سے ملنے لگی...جو بیچاری خود اس سے
بے دلی سے مل رہی تھی...یہ سب صرف سگے رشتے ناتوں کی وجہ سے ہی تھا...ورنہ
... ذعیم شاہ اور سمیرا بیگم کے علاوہ کوئی بھی اسے پسند نہیں کرتا تھا
...اور جو حرکت کی تھی اس کے بعد تو ہمارے ریڈرز بھی اسے نہیں پسند کریں گے
😂

www.novelsclubb.com

آہ مل لیں اتنی جلدی..."آنیہ کے کہنے پر باقی سب نے بھی اور جبکہ شزرا نے بھی سن "
... گلاسس سر پر لگاتے ہوئے زویا کو اوپر سے نیچے تک دیکھا تھا

" ... ہاں چلو...مجھے گھر جانا ہے "

" ... یار تم رک جاؤ... میری منگنی اٹینڈ کر کے چلی جانا "

آپ کا شکریہ... لیکن میں گھر بتا کر نہیں آئی...اور ویسے بھی بن بلایا مہمان نہیں بننا "
" ... چاہیئے

زویا کے بن بلائے کہنے پر حارث نے ترچھی نگاہ سے شزا کو دیکھتے ہنسنا ضروری سمجھا تھا..

... جبکہ اس کے دیکھنے پر شزا نے آئبرو اچکائی تھی

... اور منہ ٹیڑھا کرتی پھر سے دوسری طرف متوجہ ہوئی

" .... تم بن بلائی تو نہیں ہو...آئی تھنک شادی کا انویٹیشن بھی ہے تمہارے پاس "

www.novelsclubb.com

" ... اچھا ٹھیک ہے.. لیکن آج نہیں باقی سارے فنکشنز میں آجاؤنگی "

" ٹھیک ہے.. ضرور آنا مجھے خوشی ہو گی..."زونیا سے گلے ملتی وہ سب کو خدا حافظ کہتی چل دی تھی...ایک نظر شزا پر بھی ڈالی تھی...دونوں نے ہی دیکھ کر مسکراہٹ اچھالی تھی ...

" یہ کون ہے.. شاید اس بے وقوف آنیہ کی ہی دوست ہو گی..."شزا پیچھے سے انہیں جاتا دیکھ سوچ رہی تھی ...

" شزا چلو میں تمہیں کمرہ دکھادوں ... "

" ٹھینکس ڈیئر سسٹر.. بٹ مجھے معلوم ہے میں چلی جاتی ہوں... یہ سامان بھجوادی جیئیے گا......"زونیا کو مسکراہٹ دکھاتی بول کر اوپر چلی گئ ...

" مجھے معلوم ہے خود سے چلی جاؤنگی ...

اس سے زیادہ ڈھیٹ انسان میں نے آج تک نہیں دیکھا.. "حارث نے اسکی نقل اتارتے چڑ کر کہا تھا....

کہ زونیا کی ہنسی چھوٹی تھی...

" یہ سب صرف بابا اور تایا کی وجہ سے ہے ... "

بس اب یہ کوئی نیا تماشہ نہ کھڑا کرے..."حارث نے ایک بسکٹ منہ ڈالتے بولا تھا جو " ٹیبل پر ہی رکھے تھے ..

www.novelsclubb.com

یہی امید کرتے ہیں..."تاسف سے بولی تھی " ...

بس اب تو اللہ خیر کرے ...

... رات کا فنکشن شروع ہو چکا تھا

.... زونیا گھر میں ہی تیار ہوئی تھی.. کیونکہ آنیہ کافی تھی آج کے دن کے لئے

وائٹ کلر کے ڈریس میں وہ بہت ہی پیاری لگ رہی تھی... ہاں وہ بھی اپنے گھر والوں کی طرح ہی حسین تھی ..

" .. سو میری دلہن بنی ہوئی دوست کیسا فیل کر رہی ہو "

بہت نروس ہوں یار.. دل کی دھڑکن سو کی سپیڈ سے چل رہی ہے.."اس نے اپنا اور " .. .انیہ کا عکس شیشے سے دیکھتے کہا

www.novelsclubb.com

" .. ہاہاہا.. یہ نارمل ہے.. چلو دلہے راجا بھی اگئے لگتا ہے "

" ... آنیہ آج منگنی اور تم ابھی سے شروع ہو "

اب میں تم سے ہی بولو نگی نہ یا اس کمرے کے بھوتوں سے..اس بات پر کون شرماتا ہے "
......"آنیہ تو اف کر کے گئی تھی

منگنی کی رسم بھی ہو چکی تھی..سب بہت ہی خوش تھے شاہان آیا تھا..لیکن مجال ہے جو
... اس نے شزا کو آنکھ اٹھا کر بھی دیکھا ہو

... اور ایسے ہی چپ کر کے سب کو سلام کر تا مل کر چلا گیا تھا

www.novelsclubb.com

".. شاہان کیا اب میں پوچھ سکتا ہوں کل رات کیا ہوا تھا "

... شاہان کے پیچھے ہی حارث بھی کمرے میں آیا تھا

... وہ ناگواری سے منہ دوسری طرف کر گیا تھا

غصّہ جو کم ہوا تھا وہ شزا کا سنتے پھر ابھر آیا تھا

.

" یار میرے سر میں درد ہو رہا ہے...اور دس دفعہ بتا چکا ہوں جب سے کہ گھر جا رہا تھا اور

.. سپیڈ تیز کر لی.. جس سے بیلنس خراب ہو گیا.. بس "

" ... یہی بات ہے.. تو مجھے بتایا کیوں نہیں.. ایسے کون جاتا ہے شاہان "

www.novelsclubb.com

" ...میں کوئی بات نہیں کرنا چاہتا، نہ ہی سننا چاہتا ہوں تو تم جاؤ "

... اور وہ چپ کر کے کمرے سے نکل گیا تھا

.. یار یہ میں کیا کر رہا ہوں..پہلے زویا اور اب حارث "

.. یہ سب عمر اور شزا کا غصّہ ہے جو ان دونوں پر نکل رہا

. .افففف میرا سر پھٹ جائے گا.."پھر وہ واشروم میں شاور کی غرض سے چلا گیا

.. ٹھنڈا پانی شاید اسکو بھی ٹھنڈا کر دے

....

" ... تم نے بات کی..کیا کہا کچھ "

اس نے کچھ بھی نہیں کہا..مجھے ہی نکلنے کو کہا بس.."حارث نے افسوس سے آنیہ سے "

www.novelsclubb.com

.. کہا تھا جو باہر ہی کھڑی تھی

"یہ سب اِس چڑیل اور اُس جن کی وجہ سے ہو رہا ہے" آنیہ نے نیچے حال میں شزا کو دیکھتے بولا ...

"ویسے تم بھی ڈائین سے کم نہیں..." وہ اسے دیکھتے معنی خیزی سے بولا تھا جو اس وقت شارٹ ملٹی کلر کی فراک میں ملبوث تھی... بالوں کا اسنے خوبصورتی سے جوڑا بنایا ہوا تھا ....

"اور تم نے خود کو دیکھا ہے... جوکر... منگنی میں کوئی یہ ڈریس پہنتا ہے بھلا..." وہ اسکے ریڈ کوٹ ڈریس پر طنز کرتی بولی تھی ...

جبکہ وہ ابھی بھی اس ہی انداز میں دیکھ رہا تھا...... اور آنیہ کا ہر بار والا ری ایکشن.. جس پر اسکا منہ دیکھتے حارث کی ہنسی چھوٹی تھی ...

"برا لگتا ہے تو بول دیا کرو ...

...ویسے بھی میں باتوں سے مان جاتا ہوں

..... وہ کیا ہے کہ

.. باتوں کے جو کر.. گھورنے سے نہیں مانتے

حسین لڑکی..اوہ سوری ڈائین...."اور ہنستا ہوا تیزی سے نکل گیا تھا نہیں تو آنیہ کے ہاتھ

... کا پرس ہی پڑ جانا تھا

یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں.. ہم نے کوئی اِل لیگل پلاٹنگ نہیں کی..."شاہ میر نے غصّہ "

.. .کنٹرول میں کرتے کہا تھا

www.novelsclubb.com

آپ لوگ تو پیچھے ہٹ جائیں..."حارث نے میڈیا والوں کو پیچھے کرتے کہا جو پتا نہیں " .....کہاں سے آ ٹپکی تھی

ذعیم شاہ سر پکڑ کے کھڑے تھے...انکو اس وقت سکینڈل کی پڑی تھی...بہت بدنامی ہو ...جائیگی

ٹھیک ہے میں آپ کے ساتھ چلتا ہوں..یہاں تماشا لگانے کی ضرورت نہیں "شاہ میر نے یہی بولنا ٹھیک سمجھا

".... لیکن بیٹا.. تمہیں جانے کی ضرورت نہیں...یہ سب ہینڈل ہو جائیگا "

"... ڈیڈ ریلیکس سب ٹھیک ہو جائے گا..ایسے تماشہ لگے گا "

www.novelsclubb.com

... اور وہ چلا گیا تھا

... جبکہ حارث ذعیم صاحب کو اندر لے آیا تھا

" آپ آسکتے ہیں سر..."شاہ اس عجیب سی جگہ پر بیٹھا تھا جب ایک پولیس ہولدار نے آکر کہا ...

" ... میرے ڈیڈ آئے ہیں کیا "

"... یہ نہیں پتا صاحب "

... وہ باہر نکلتا روم میں گیا تھا جہاں سینیئر انسپیکٹر اور شاہ جہان کھڑے تھے

" ... آہ تھینکیو سو مچ سر.. مجھے نہیں پتا لیکن انہیں غلط فہمی ہی ہوئی ہو گی "

www.novelsclubb.com

" ہاں بلکل لیکن اب سب ٹھیک ہے... چلو تم آزاد ہو..."شاہ جہان کے بولتے وہ دونوں چل دیئے تھے ....

اگلی صبح سب ٹھیک تھا... شاہ میر گھر پر کل رات ہی آ گیا تھا... شاہان بھی اب ریکور ہو گیا تھا ...

جبکہ آج وہ یونی کی جگہ آفس ہی چلا گیا تھا... زویا سے یا حارث سے اس رات کے متعلق کوئی بات نہیں ہوئی تھی

"مسٹر جہانگیر... یہ انویٹیشن ہے میری بہن کی شادی کا... آئی ہوپ آپ ضرور آئینگے ... ." شاہ میر نے کارڈ آگے کرتے کہا

www.novelsclubb.com

".... میں... ہاں کوشش کروں گا نہیں تو میرا بیٹا آ جائیگا "

"... جی وہ بھی ضرور آئے "

... بولتا مسکرا دیا تھا

.. ایک دن بعد

شاہان دو دن سے یونی نہیں گیا تھا... یا یہ سمجھ لو کے اس رات کے بعد نہیں گیا... نا ہی زویا کی ملاقات ہوئی ...

آج مہندی کا فنکشن تھا... پورا گھر لائٹز اور پھولوں سے سجا ہوا تھا ...

افف یہ حارث کہاں غائب ہو جاتا ہے.... "شاہان اپنی دودھیا کلائی پر رسٹ واچ " باندھتے ہال سے باہر جا رہا تھا ....

www.novelsclubb.com

رات کے اب آٹھ بجنے والے تھے... اینٹرینس پر مصنوئی لائیٹوں کی لڑیاں لگی ہوئیں تھیں... ساتھ پھول بھی... بہت ہی خوبصورتی سے حارث اور شاہان نے گھر کو سجوایا تھا ...

حد ہے یار... یہ لائٹ ابھی تک پڑی ہوئی ہے..." وہ نیچے سے لائیٹ اٹھاتا سلجھارہا تھا "
....جبکہ سیدھا کرتے کرتے اب پیچھے کو بھی ہو رہا تھا

... اور پھر اسکو دھکا لگا پیچھے سے

آہ سوری میں نے دیکھا نہیں تھا..." زویا نے سچ میں نہیں دیکھا تھا وہ تو خود اپنے دوپٹے "
... سے الجھتی آرہی تھی

... اور پھر شاہان کے مڑتے دونوں نے دیکھا تھا ایک دوسرے کو

اگر میں گر جاتا تو..." شاہان کے چہرے سے نہ ہی مزاک، نہ ہی غصّے کی رمک ملی تھی وہ "
... سنجیدہ سا بول گیا تھا

".. .آ..وہ...میں..میں نے دیکھا نہیں تھا "

www.novelsclubb.com

" ٹھیک ہے اب یہیں کھڑی رہو..."ابھی بھی سنجیدگی برقرار تھی

" جی.."زویا کو وہ الگ لگا تھا...

" جی ہاں...جب تک یہ نہیں سلجھتا تم یہیں رہو گی..."اٹل لہجے میں کہتے وہ پھر لائیٹر سلجھانے لگا...

" لیکن میں مہمان ہوں یہاں... مہمان کو کھڑا رکھیں گے آپ..."ابرو اچکا کر کہا تھا. شاہان نے تیر چھی نگاہ کر دیکھا پھر نظریں پھیر لیں...

www.novelsclubb.com

" مہمان یہاں تو آنا ذرا..."جب زویا نے دوبارہ کچھ نہ کہا تو شاہان نے اسے اپنے پاس بلایا

....

" ... جی بولیں "

"... ادھر قریب آو "

.... جی..."زویا کا منہ ہی کھل گیا تھا "

" یار منہ دیکھنے کو نہیں کہا ادھر تو آؤ.."اسنے زویا کے ہاتھ پکڑتے اپنے پاس کیا تھا کہ وہ

... بازو سے ٹچ ہوئی تھی

... لیکن سیدھی بھی فوراََ ہو گئی تھی

... اب اسکا ہاتھ پکڑتے اس میں لڑی تھمائی تھی

www.novelsclubb.com

" حارث نہیں مل رہا ابھی..اور یہ ایسے ہی پڑی ہوئی مجھے پسند نہیں آئی تو اسلئے تم لگواؤ گی

.... میرے ساتھ مل کر..ویسے بھی میں تمہاری وجہ سے ابھی گر سکھتا تھا...."اور زویا

نے چپ کر کے اس کی بات مانی تھی اور اب وہ دونوں ہی سلجھا رہے تھے

تمہیں یہ پہننا نہیں آتا تو ایسے کر لیا کرو..."وہ جو پھر دوپٹا ٹھیک کر رہی تھی...شاہان " ... نے ایک سائیڈ جو گری جا رہی تھی اسکو بھی پیچھے سے لاتے آگے کر دیا تھا

شاہان کو اُلجھن ہوئی تھی اسکے ڈوپٹہ بار بار گرنے پر. جبکہ

زویا کو عجیب لگا تھا کہ شرم آئی تھی..وہ نیچے دیکھنے لگی تھی...اس وقت وہ گرین کلر کی ڈریس میں تھی

.... جس کا پیلا دوپٹہ پھسل رہا تھا کپڑے کی وجہ سے

... تم مجھ سے شرما کیوں رہی ہو..."شاہان کے کہنے پر زویا نے چونک کر دیکھا تھا "

www.novelsclubb.com

" ... می ء..میں کیوں شرمانے لگی "

... اچھا تو مجھے لگ رہا ہے..."شاہان نے بلکل سامنے آکر کہا تھا "

... کل تک بات نہیں کر رہے تھے.. آج ایسی حرکتیں

.. زویا کو اسکی حالت پر شک ہوا تھا

... کہیں انکا دماغی توازن تو خراب نہیں ہو گیا چوٹ لگنے سے

نہیں میرا دماغ بلکل ٹھیک ہے..."زویا کے ہاتھ سے مسکراتے ہوئے لائیٹ لی اور "
.. سائڈ میں لگا دی تھی

.. زویا کو اسکی حرکتیں بلکل سمجھ نہیں آرہیں تھیں

لگانے کے بعد اسکو ہنوز خود کی طرف دیکھتے.. زویا کا گال تھپتپاتے مسکراتے ہوئے باہر
.. کی طرف چلا گیا تھا

www.novelsclubb.com

.... جبکہ وہ ہکا بکا دیکھتی رہی.. پھر اپنے گال کو ہاتھ سے چھوتی سوچنے لگی

" ... یہ کر کیا گئے ہیں.. کل کچھ اور تھے آج کچھ اور ہیں "

... .آہ زویا اندر چلو باہر ہو تم

" .. السلام علیکم....آنٹی "

.... زویا نے ادب سے صوفے پر بیٹھے نفوس کو سلام کیا تھا

... جن میں صرف گھر والے اور آنیہ کی امی شامل تھیں

www.novelsclubb.com

" ... یہ میری دوست ہے..زویا "

.. اور اب تو زونیا کی بھی بن گئی ہے

زویا یہ جو کرل بالوں والی گور جئیس لیڈی ہیں نہ یہ میری ممّی ہیں اور یہ جو براؤن

.. خوبصورت آنکھوں والی مِس بیوٹی ہیں نہ یہ شاہان بھائی کی مام ہیں

" .. . یہ جو جینٹل مین ہیں نہ ذعیم انکل ہیں شاہان بھائی کے ڈیڈ ہیں اور

بس بس ہو گیا سب کا انٹرو.. "وہ جو. بولتے جا رہی تھی حارث کی آواز پر منہ پھولا کے "

پلٹی تھی.. جو شاہان کے ساتھ ہی ارہا تھا زویا نے کن آنکھیوں سے دیکھا تھا.. وائٹ کرتا

... شلوار جس پر خوبصورت سی واسکٹ پہنی ہوئی تھی

.. سب ہنس دیئے تھے اسکی اس نمونی حرکت پر

www.novelsclubb.com

" .. اور یہ ہیں مسٹر نمونے جوکر "

.انیہ.. "آنیہ کے حارث کو اس طرح بولنے پر اسکی مام نے گھورتے ہوئے اسے پکارا تھا "

" .. کیا ممّی... چلو زویا ہم برائڈ کے پاس جا رہے ہیں "

"...لیکن آنیہ رکو تو..ایسے کیسے ء "

... تم چلو چپ کر کے.."اور وہ اسے کھینچتی لے کے چلی گئی تھی "

آہ کیسی لگی آنٹی..."انکے جاتے ہی حارث نے سمیرا بیگم کے کان میں سرگوشی کی تھی "

..

" .. اچھی ہے کیوں... کیا چل رہا ہے لڑکوں "

www.novelsclubb.com

" ... آنٹی یہی تو مسئلہ ہے..کچھ چل ہی نہیں رہا "

... مطلب...کیا سمجھوں میں "

اگر وہ پسند کرتا ہے تو کہہ دے.."سمیرا بیگم نے تحمل سے کہا

کیا سچ آنٹی..."حارث نے اتنے پرجوش انداز میں خوشی سے کہا کہ اسکی آواز سب نے "
سنی تھی ..

... کیا ہوا اتنا کیوں اچھل رہے ہو...."شاہان نے گھور کہ کہا "

.. کچھ نہیں تم یہ مٹھائی کھاؤلو.."اور اسکے منہ بڑا سا گلاب جامن ٹھوس دیا تھا "

www.novelsclubb.com

" .. ویسے مجھے تفصیل سے بتانا بعد میں ٹھیک ہے "

.. ٹھیک ہے آنٹی.. لیکن آپ نے مجھے بہت خوش کر دیا "

... یہ لیں آپ بھی کھائیں.."سرگوشی کے انداز میں کہتے انکے منہ میں بھی ڈالی تھی

" .. خوش رہو میں تو یہی چاہتی ہوں"

.. اور مہندی کا فنکشن بھی اختتام پزیر ہوا تھا

زویا نے زیادہ بات تو نہیں کی تھی.. لیکن شاہان کی ناراضگی شاید ختم ہو چکی تھی.. وہ لگ .. ہی اتنی پیاری رہی تھی.. کہ وہ ایسے رہ ہی نہ سکا

جبکہ حارث نے سارا معاملا سمیرا بیگم کو سناڈالا تھا.. جبکہ آنیہ کو پتا چلنے پر زویا کو انکے ساتھ ہی بٹھادیا تھا... جس پر انہوں نے اس سے کافی اچھی گفتگو کی تھی... اسکی پڑھائی، فیملی.. ... وہ اس کے اخلاق سے بھی متاثر ہوئیں تھیں

www.novelsclubb.com

شزا اس سے بھی ملاقات ہوئی تھی.. لیکن نارمل طریقے سے انجان لڑکی زویا کو زیادہ .. بھلی نہ لگی

... بس شاہان کی کزن جو اسنے بہت چہک کر کہا تھا بس اس ہی لئے بات کر گئی

... دن گزر گئے اور آج زونیا کی بارات تھی

زویا تیار ہو کر شیشے کے سامنے کھڑی تھی... ریڈ فراک جو اس نے بہت پہلے لی تھی.. لیکن
... کسی اوکیشن میں پہن نا پائی تھی

بالوں کو کھلا چھوڑا ہوا تھا... آج وہ بہت ہٹ کر تیار ہوئی تھی.. ایک انوکھا رنگ جو چہرے
... پر بکھرا ہوا تھا

www.novelsclubb.com

... سمیرا بیگم اور زونیا کے بہت اقرار پر سنمبل بیگم بھی اسکے ساتھ جا رہیں تھیں

... وہ لوگ فائیو سٹار ہوٹل کے باہر کھڑے تھے

" ... امی آپ چلیں میں زرا آنیہ کو فون کر لوں "

" ... جلدی آنا زرا میں جانتی نہیں کسی کو "

... جان جائینگی ...اچھے ہیں سب ...."زویا نے مسکراتے کہا اور فون کرنے لگی "

" ... اچھا تو تم اندر رہی ہو ... چلو میں بھی آتی ہوں "

... آنیہ سے بات کرتی کال ڈسکنیکٹ کی تھی

جب وہ آیا تھا فارمل گرے کلر کی ڈریس میں ..اپنے پرنس چارمنگ لک کے ساتھ ...اور

www.novelsclubb.com

... زویا کو دیکھ کر شاکڈ ہوا تھا

.. یہ تو وہی ہے ... لیکن یہاں

ہیلو.. سن رہے ہیں..."وہ جو اسے دیکھتے سوچوں میں گم ہوا تھا زویا کے ہاتھ ہلانے پر "

... ہوش میں آیا تھا

ہاں میں...آپ یہاں کیسے..."اسکے کہنے پر زویا نے آئبرو اچکائی تھی "

... یاد ہو تو میں انوائیٹڈ ہوں "

اور ویسے اپنی بہن کی شادی پر کوئی اتنا لیٹ کیسے آسکتا ہے..آپ کو تو وہاں اینٹرینس پر کھڑے ہو کر سب کو ویلکم کرنا چاہیئے....اور آ......."وہ بولتے بولتے رکی تھی...اسے . آج اپنی ہی آنکھوں پر یقین نہ آیا تھا.

اس شخص کے پیچھے ہی ہو بہو شاہان کھڑا تھا... لیکن وہ واسکٹ پہنا تھا شادی کے حساب .... سے

.... آ..آپ..آپ تو "

پھر شاہ... شاہان ک ء کون ہے..."آنکھیں پٹ پٹ کرتی دونوں کو حیرانگی پریشانی سے دیکھ رہی تھی ...

جبکہ شاہان جو کسی کام سے باہر گیا تھا...زویا کو شاہ میر کے ساتھ کھڑا دیکھ پہلے تو چونکا تھا ... ...پھر شاہ میر کا کنفیوس چہرہ اور زویا کا ریکشن اسے ہنسنے پر مجبور کر گیا تھا

" ... میرے خیال سے اندر چلتے ہیں پھر بتاتا ہوں کیا مسئلہ ہے "

... توآپ شاہان ہیں..."زویا نے فوراً پوچھا تھا "

www.novelsclubb.com

" ... ہاں میں ہی ہوں چلو "

... اوہ تھینک گوڈ... چلیں..."زویا نے ایسے بولا تھا کہ جیسے شاہ میر کوئی بھوت ہو "

.. شاہ میر منہ بند کر کے ہی چلتا گیا

اچھا تو یہ بات تھی... لیکن کوئی دیکھ یقین نہیں کرے گا..."زویا کو جب پتا چلا تو وہ "
... شوکڈ ہی تھی

... جبکہ سنمبل بیگم بھی اسکے ساتھ تھیں جبکہ سمیرا بیگم انکے ساتھ ہی بیٹھیں تھیں

ویسے یہ بات آپ کو پہلے ہی بتا دینی چاہیئے تھی..."آنیہ نے شاہان کو کہا جو کھڑا مسکرا "
... رہا تھا

www.novelsclubb.com

" ... مجھے پتا نہیں تھا نہ کہ یہ بھائی سے مل لیگی "

.... ہمم. چلو "

زویا تمہیں یقین آگیا نہ... نہیں آیا تو بھی کر ہی لو..اور کوئی چارہ نہیں..."آنیہ نے ہنستے کہا تھا جس پر سب مسکرا دیئے ...

زویا نے ایک نگاہ شاہ میر کو دیکھا تھا ...

یہ تو سچ میں ویسے ہی ہیں...آہ پر آنکھیں ..

اسنے ابھی غور کیا تھا کہ آنکھوں کا رنگ الگ ہے ...

میں نے پہلے کیوں نہیں دیکھا یہ ...

---

www.novelsclubb.com

ڈیڈ آپ کہاں جا رہے ہیں..میں یہاں کسی کو نہیں جانتا..."وہ اسے یہاں زبردستی " لے آئے تھے...لیکن اب اکیلے اسکا بلکل ارادہ نہیں بن رہا تھا ...

عمر میں شاہ کو بلا رہا ہوں.. بول دونگا مجھے کام ہے.. دیکھو اس نے بہت انسسٹ کیا تھا.. "

" اب اچھا نہیں لگے گا.. تم اٹینڈ کر لو

تو آپ کیوں جا رہے ہیں..،"اب وہ اسے کیا بتاتے کہ وہ ان سب کے سامنے نہیں "

... آ سکھتے

.. مجھے بہت ضروری کام ہے "

.. آہ شاہ بھی آ گیا..."اور عمر کے اوپر بم پھوٹا تھا تو شاہان اسکے ڈیڈ کا پارٹنر ہے

www.novelsclubb.com

آپ کیوں جا رہے ہیں.. بعد میں ہو جائینگے کام تو.."شاہ میر نے شاہ جہان کی جانے کی "

بات پر کہا

نہیں شاہ میر...ایس جے فارن کمپنی کو میری ضرورت آ پڑی ہے... یہ عمر ہے نہ یہ "

" .. میری جگہ..اٹینڈ کر لے گا

انہوں عمر کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا ...

" ہائے.. ہم تو پہلے بھی مل چکے ہیں.. ہیں نہ.. "شاہ میر نے ہاتھ آگے کیا تھا اور عمر نے تھاما تھا.. بے یقینی کے ساتھ ...

کیا یہ مجھ سے بدلا لینے کے ارادے میں ہے.. عمر تم آئے ہی کیوں.. اب یہ کھڑوس کا سامنا کرو ...

" یہ تو اچھی بات ہے... شاہان سے بھی ملے ہو گیا.. "انہوں نے اپنے بیٹے کے سپاٹ ہوئے چہرے کو دیکھتے کہا ..

www.novelsclubb.com

" .. ڈیڈ یہ ہی تو شاہان ہیں.. میری یونی میں پڑھتے ہیں "

".. نہیں میں شاہان نہیں.."شاہ میر کے کہنے پر عمر نے افف کیا تھا

... سوچا کہ اب یہ کون سا تماشا کر رہا ہے

"ٹھیک ہے... لیکن چلو اب مزاق ختم.."عمر نے پریشانی سے کہا

"میں مزاق نہیں کر رہا.. میں اس دن پارٹی میں بھی تم سے ملا تھا نہ.. شاہان میرا ہی بھائی ہے.."شاہ میر کو اسکی کنفیوشن بھی سمجھ آ گئی تھی.. اور سوچا

.. سب کو مجھے ہی بتانا پڑے گا.. شاہان تم بھی نہ

".. میں پاگل دکھتا ہوں تمہیں"

www.novelsclubb.com

".. عمر.."شاہ جہان نے گھورا تھا

".. ڈیڈ سچ میں یہ مزاق کر رہا ہے اور وہ بھی بہت ہی ٹھنڈا"

" بیٹا یہ دو بھائی ہیں ایک شکل کے.. بس آنکھوں کا رنگ اور عمر الگ ہے.. یہ شاہان کا بڑا بھائی شاہ میر ہے ..

" میں بھی ایسے ہی چونکا تھا .."

عمر کو یقین نہ آیا تو آنکھیں مسل کر دیکھیں جس پر وہ ہنس دیئے ..

" ویسے تبھی میں کہوں.. اس رات شاہان کیسے اچھا ہو گیا.. ویسے تو مجھ سے بات کرنا بھی پسند نہیں اسے ... "

" میں اسکے کان کھینچوں گا.. "شاہ میر نے مزے سے کہا تھا.. کیا پہیلی ہو گئی ہے یار ..

www.novelsclubb.com

" چلو میں چلتا ہوں ...

ویسے تم لوگ اخباروں میں اشتہار لگوا ہی دو.. "شاہ جہان نے مزاق سے کہتے شاہ میر کو ہنسا دیا ...

ناجانے کیوں پر انہیں شاہ میر سے ہمدردی ہوتی تھی چاہ کر بھی وہ اس سے دشمنی نباہ نہیں

... پارہے تھے.. جو انہیں خود بھی پریشان کر رہا تھا

... سب کو سب کچھ واضح ہو گیا تھا ان دونوں بھائیوں کے حوالے سے

.. شاہان کو اور باقی سب کو بھی عمر کا پتا چل چکا تھا

" .. شاہان مجھے تمہیں کچھ بتانا ہے "

www.novelsclubb.com

.. کیا بتاؤ گے..."شاہان نے اسکی طرف دیکھے بغیر ہی کہا "

.. دیکھو میں تم سے کوئی دشمنی نہیں بڑھانا چاہتا "

"..میں نے عثمان سے سنا کے تم نے مجھے اس رات زویا کو پرپوز کرتے دیکئ

. اس بارے مجھے کوئی بات نہیں کرنی "

" ..اور یہ تم مجھے کیوں بتا رہے. ہو

شاہان وہ ایک ڈئیر تھا بس..اور یہ بات تمہارے علاوہ سب ہی جانتے ہیں.."وہ جو "

' .. جانے لگا تھا عمر کی بات پر ٹھہرا

تو تم مجھے کیوں بتا رہے ہو.."شاہان کو ایک پل جیسے سکون ملا تھا.. لیکن عمر سے اسھی "

.... انداز میں بولا

www.novelsclubb.com

.. میں نے آنیہ سے سنا تھا کہ.. تم شاید اسے پسند کرتے ہو اور اس رات "

... دیکھو پلیز میں نہ ہی کباب میں ہڈی بننا چاہتا ہوں..اور نہ ہی کوئی دشمنی کرنا چاہتا ہوں

" ... تم دونوں پرفیکٹ ہو

.. اچھی بات ہے.. میں بھی کوئی دشمنی نہیں چاہتا "

بس تم سے گزارش ہے کہ گیمز یا تو جیت جاؤ یا کھیلو مت تا کہ کوئی ڈیئر نہ ملے..." بولتے

... وہ چلا گیا تھا

عجیب انسان ہے یہ بھی.. محبت بھی کرتا ہے.. اور بولتا بھی نہیں.. کوئی اور بولے تو برا لگ

... رہا ہے

... بولتے بولتے نظر اسکی سامنے جار کی تھی جہاں وہ کھڑی مسکرا کر دیکھ رہی تھی

www.novelsclubb.com

" .. اگر میں غلط نہیں تو تم امریکہ والی شزا ہو... رائٹ "

... ایبسلوٹلی رائٹ..." ایک مسکراہٹ ہونٹوں پر سجائے بولی تھی "

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحیم

قسط نمبر:24

♥....از قلم:زینب سرور

****

.. تو تم یہاں کیسے..."عمر نے اسکے ساتھ بیٹھتے کہا تھا "

" ... تم بتاؤ پہلے "

www.novelsclubb.com

... میں شاہان کی یونی میں پڑھتا ہوں اور شاہ میر میرے ڈیڈ کے بزنس پارٹنر بھی ہیں "
"

اوہ..ویسے میں شاہان کے تایا کی بیٹی اور اسکے بھائی کی ایکس منگیتر...."شنزا نے اتراتے " کہا جبکہ شاہان جو پاس سے ہی گزر رہا تھا ناگواری سے گھورتا چلا گیا تھا شاید اس نے سنا نہیں ... ورنہ چپ نہیں رہنا تھا اس نے

.. اچھا....تو یہ تمہیں اس طرح دیکھ کر کیوں گیا "

... بات کچھ اور ہے شاید..."عمر نے آئبر واچکائے دلچسپی سے کہا تھا

" ... میں نہیں بتا رہی "

" ... رئیلی تم نہیں بتاؤ گی "

www.novelsclubb.com

نہیں میں کچھ نہیں بتاؤ نگی..ویسے وہ لڑکی کون ہے یہ تم بتادو..."شنزا نے زویا کی " .. طرف اشارہ کیا تھا جو آنیہ سے ہی بات میں مصروف تھی

شاید تم بھول رہی ہو.. عمر ایسا بلکل نہیں کرے گا.. تم بتاؤ گی تو مجھ سے بھی امید رکھو "

... "

ٹھیک لیکن ایسی بات ہے نہیں جو میں یہاں بتاؤں..."شزرا نے عمر کو دیکھتے کہا اور ہاتھ میں پکڑا مشروب کا گلاس منہ سے لگایا تھا

... ٹھیک ہے تو تم میرے کلب آ سکھتی ہو "

" ... آہ وہ لیگل ہے..کچھ غیر قانونی نہیں..یہ لو کارڈ

... عمر نے ایک کارڈ آگے کیا تھا

" ... مجھے گیسٹ کے طور پر نہیں آنا "

www.novelsclubb.com

... وہ کارڈ پر انگلیاں رکھتے بولی

.. وہاں آ کر ہی ممبر بن سکھتی ہو "

.. ایسے ہی نہیں بن جاؤ گی.."عمر نے آئبرو اچکا کر کہا تھا

" .. توڈیل رہی تم مجھے بتاؤ گے میں تمہیں "

.. اس نے ہاتھ آگے کیا تھا جسے مسکراتے ہوئے عمر نے ملایا تھا

" ...ڈیل رہی "

سانسوں میں بڑی بے قراری

.... آنکھوں میں کہیں رت جگے

www.novelsclubb.com

... وہ شنزا کو وہ بھی عمر کے ساتھ دیکھ غصّہ سے چلا آیا تھا

خیر اب وہ آنیہ اور زویا سے تھوڑا فاصلہ پر دور اکیلا کھڑا ہوا تھا.... گانے تو چل ہی رہے تھے.. مگر ان جملوں میں تو جیسے وہ بھی گا رہا ہو.... جیسے اسکی دل کی داستان بیان کی جا رہی ہو...

... اپنے دل میں ذرا تھام لو

... جادو کا میں اسے نام دوں

خود بخود مسکراہٹ لبوں پر پھیلی تھی... اور پھر اپنی دل کی کیفیت سوچ مسکراتے سر جھٹک دیا تھا ...

www.novelsclubb.com

... پہلے کا غصّہ تو دور دور تک نہیں تھا جبکہ اب تو اسے ہنسی آنے لگی تھی

جادو کر رہا ہے

... جادو کر رہا ہے

اثر چھپکے چھپکے

... آس پاس دیکھتا ہنسی روکی تھی..اور پھر ان تک جانے لگا

وہ دونوں آئسکریم کورنر کے پاس کھڑیں تھیں... آنیہ اپنا بریسلٹ ٹھیک کر رہی تھی جو ادھر آتے ہی شاید دوپٹہ میں اٹک گیا تھا اور نکل نہیں رہا تھا... جبکہ زویا اسے فلیور ٹیسٹ کروا رہی تھی ...

... یار آنیہ یہ چھٹا فلیور ہے اب اور کون سا "

" .. اور یہ بعد میں ٹھیک کر لینا

www.novelsclubb.com

.. نہیں یہ میرا فیورٹ ہے..بہت دل سے لیا تھا "

".. تم ٹرائی کرواؤ نہ..اور ویسے بھی ان بھائی کو تو مسئلہ نہیں دینے میں..ہیں نہ...بھائی؟

بریسلیٹ سے نظر ہٹاتی سامنے لڑکے سے پوچھا تھا..جوزویا کی طرح ہی پریشان تھا اسے دیکھ... کب سے فلیور ٹیسٹ کر رہی ہے اور سمجھ ہی نہیں آرہا میڈم کو ...

"ہاں کوئی بات نہیں.. یہ تو میرا کام ہے..آپ یہ ٹرائی کیجئیے.."اس بیچارے نے بھی مسکراتے ایک سادہ چاکلیٹ فلیور ہی ڈال دیا..خاص خاص تو وہ ٹرائی کروا ہی چکا تھا ...

کسی نوکیلی چیز سے نکل جائے...آہ کانٹے سے نکل جائے شاید..یہ پہلے کیوں نہیں سوچا آنیہ..اور وہ سامنے رکھے چمچ اور کانٹوں کی طرف بڑھ گئی ...

"ہاں یہ تو واقع اچھا ہے بہت.."زویا نے پہلے خود ٹرائی کیا اور مسکراتے کہا ...

"اب تمہیں یہ پسند آئیگا..یہ کھاوں.."اور وہ چمچ میں آئسکریم نکالتی پیچھے مڑی تھی ...

www.novelsclubb.com

... لیکن پیچھے تو آنیہ کی جگہ شاہان کھڑا مسکرا رہا تھا

.. .جبکہ زویا کا ہاتھ ویسے ہی ہوا میں اٹکا رہا

".. آپ.. کیسے "

آہ سچ میں اچھا فلیور ہے..."شاہان نے اسکا ہاتھ جو اٹھا ہوا تھا. پکڑتے ہی چمچ منہ میں "
.. ڈال دیا تھا

... زویا کا تو منہ ہی کھلا رہ گیا

.. ہکا بکا سی ابھی اس کی حرکت کو سمجھ رہی تھی

جب سمجھ آنے پر اب آنکھیں پھاڑے دیکھنے لگی.. اور آس پاس بھی دیکھا لیکن سب اپنی
.. دنیا میں مگن تھے

www.novelsclubb.com

یہ کیا کیا ہے آپ نے.."منہ پر نہ آئے ہوئے بالوں کو بھی پیچھے کیا تھا.. جبکہ اس " لڑکے نے بھی ہنسی نکالی تھی ..

زویا کا منہ بنا تھا..بلاوجہ کا ہنسنا ..

" تم کھلا رہیں تھیں..میں نے کھالیا .. "

" میں نے آپکو نہیں کھلایا تھا .. "

بولتی منہ سائیڈ میں کر لیا تھا ..

لیکن کھڑا تو میں ہی تھا " ..

www.novelsclubb.com

" خیر برادر ایک مجھے بھی دینا یہی فلیور .. "

لیکن یہ تو ایک سادہ فلیور تھا..اس سے اچھے تو میں انہیں پہلے ٹرائی کروا چکا ہوں..." "

... اسے بھی حیرانی ہوئی سب چھوڑ کر یہ پسند آیا

وہ کیا ہے کہ مجھے چاکلیٹ پسند ہے..وہ سب تو آنیہ کو ٹرائی کروا رہی تھی..."اس "
لڑکے کو کہتی وہ پاس میں بیٹھ گئی تھی

... یہ لی جئیے سر...."آئسکریم لیتا وہ بھی پاس ہی بیٹھ گیا تھا "

دو دل مل رہے ہیں

www.novelsclubb.com

... چھپکے چھپکے

... زویا کو کھانسی آئی تھی..توبہ ہے یہی گانے لگانے تھے

.. دل میں سوچتی اسے دیکھا تھا جو شاید اسی پر ہنسا تھا

. میں امی کو دیکھ کر آتی ہوں..."وہ اب کیسے بیٹھتی اسکے ساتھ..اسلئے جانا بہتر سمجھا "

..

.. پاگل..."اور وہ ہنستا گیا تھا...جبکہ چاکلیٹ فلیور اس نے پہلی بار دل سے کھایا تھا "

کہیں کبھی لگ جائے دل تو

❤ ... کہیں پھر دل نہ لگے

www.novelsclubb.com

... اگلی صبح شاہان آج یونی سے پہلے آفس آگیا تھا

... کیونکہ ولیمہ کا فنکشن اگلے دن تھا..اسلیئے آج آفس کا کام نپٹانے آگیا

.. باقی سب نے بھی شاید یونی کی چھٹی ہی کی تھی

... وہ آتے ہی روم میں چلا گیا تھا

.. گوڈمارننگ سر..آپ کچھ لینگے.."اسکے بیٹھتے ہی انکی سیکریٹری ریناانددر آئی تھی "

نہیں.. تھینکس..ویسے مجھے ریسیپشن سے پتا چلا ہے کہ مسٹر جمال صدیقی نے کچھ "
" . .دھمکی دی ہے

www.novelsclubb.com

... س..سر وہ..."وہ شاید گھبرائی تھی "

" ..ہاں بتاؤ "

"سر وہ چاہتے ہیں کہ آپ ٹینڈر کے لئے بولی نہ لگائیں...وہ انہیں لینے دیں اور مسٹر جمال سے منہ بولی رقم لے لیں.. "

...شاہان کی رگیں تنی تھیں

"تم نمبر ملاؤ فوراً اور مجھے دو..." شاہان کا غصّہ سے بھرا چہرہ دیکھ اس نے جلدی سے نمبر ڈائل کیا تھا...

"...یہ لیجئیے سر"

"....ہاں تو مان گیا وہ تمہارا اکڑو باس..." فون لگتے ہی جمال صاحب شروع ہو گئے تھے

www.novelsclubb.com

"بکواس بند کرو... تم جانتے ہو نہ یہ ٹینڈر میں نے لے لیا ہے..اور کوئی بھی ایسا نہیں جو اس سے آگے کی بولی لگائے...پھر کیوں تنگ کر رہے ہو..." شاہان کو پل میں غصے نے گھیرا تھا

"تم جانتے ہو نہ شاہان...اپنے دشمن سے ایسے بات نہیں کی جاتی... تمہارا باپ آج بھی خو... "

"ایک لفظ اور نہیں...اور کان کھول کر آخری بار سن لو.. بولی میں لگا چکا ہوں اور اس سے زیادہ بھی لگا سکتا ہوں... تو اس ٹینڈر کو بھول جاؤ...اور اب کبھی فون مت کرنا..." .. بولتے ہی اس نے فون بند کیا تھا...اور رینا کو پاس کیا تھا

"اس نمبر کو فلحال تم بلاک کر دو..اور نئے نمبر سے اسکے فون کرنے پر صرف مجھے بتانا.. اس بات کی کوئی بھی بھنک بھائی کو نہ لگے..." شاہان نے اسے دیکھتے کہا تھا

www.novelsclubb.com

"جی سر..کچھ نہیں پتا چلے گا.. "

"ٹھیک ہے تم جا سکتی ہو ... "

مسٹر جمال صدیقی سے انکی سیاست کی وجہ سے دشمنی تھی... شاہ میر نے اسے پہلے دن سے منع کیا تھا کہ کسی سیاست سے منسلک معاملے اور انسانوں سے تمہارا کوئی تعلق نہیں .... ہونا چاہیئے... لیکن مسٹر جمال نے خود ٹانگ اڑائی تھی اب وہ کیسے نہ توڑتا

آہ آپ کب آئے..."سامنے دروازے سے اسے شاہ جہان آتے دکھے تھے...وہ " مسکراتے ہوئے تو آئے تھے لیکن کون جانے اس مسکراہٹ کے پیچھے کے غم کو، آتش کو، انتقام کو______!

... جبکہ شاہان کے ماتھے کی لکیریں وہ دیکھ چکے تھے

" ... چھوڑو دوسری باتوں کو پہلے بتاؤ پریشان کیوں ہو "

اور وہ مسکرادیا تھا.. شاید عمر کا تقاضہ ہے ورنہ کون جانتا ہے چہرے کے پیچھے چھپی پریشانی ....

" ... مسٹر جمال..اور وہ ٹینڈر "

" ... اوہ تو وہ ابھی تک بضد ہے "

.. کچھ سوچتے ہوئے کہہ رہے تھے.. جبکہ دل و دماغ خوشی میں کہیں اور تھا

تو تم بھی ہار مت مانو.. پیچھے مت ہٹنا یہ بہت فائدہ دے گا...اور ہم بولی بھی لگا سکتے ہیں "
... ..."شاہان کو سمجھاتے مسکرائے تھے

بلکل...."وہ ٹھیک تھا اپنی جگہ لیکن شاہ میر کی ٹینشن اسے ستائے جا رہی تھی..نا جانے "
... کیا کہے گا

www.novelsclubb.com

... وو کھڑکی سے آتی صبح کی چھن چھن کرتی دھوپ سے کسمسا کر اٹھا تھا

" ... اففف یار آج تو مجھے سونا تھا...اور یہ دھوپ رانی بھی اتنی جلدی آگئی "

حارث...بیٹا جلدی اٹھ جاؤ اب..."وہ سہی سے اٹھا بھی نہیں تھا جب نیچے سے صابرہ "

... بیگم اسکی امی کی آواز آئی

" ... آیا "

" .... مجھے تو لگتا ہے یہ امی اور دھوپ رانی کی سازشیں ہیں..مجھے سونے نہ دینے کی

... اٹھ رہا تھا جب نظر سائڈ ٹیبل پر پڑی جہاں اسکی ڈائین کا بریسلیٹ رکھا تھا

www.novelsclubb.com

کل رات سہی تو ہو گیا تھا.. لیکن حارث کے پاس سے گزرتے وقت وہ گر گیا تھا جبکہ

.... حارث نے بر وقت دیکھتے آنکھ بچاتے ہی اٹھا لیا تھا

.. .اوراب بیڈ پر واپس بیٹھتا اسے ہاتھ میں لے لیا تھا

.... اور کچھ بیتے لمحے خود بخود یاد آنے لگے تھے

... وہ انکی پہلی ملاقات پر اسکا منہ پھلانا

.. وہ ڈئیر کمپلیٹ کرتے وقت اسکا ہنسنا اور پھر اسکے پاس آنے پر چونکنا

.... وہ اسکا غزل نائیٹ پر ڈرنے سے رو جانا... پھر اچانک سے شیرنی بننا

. .وہ سوچتے سوچتے ہنستا چلا گیا تھا..نا جانے کتنے لمحے بیٹھے سب یاد کیا تھا

www.novelsclubb.com

" ... بلکل پاگل ہے.... حسین ڈائین "

" ... سپنے بعد میں دیکھنا نیچے آجاؤ ناشتہ ٹھنڈا ہو رہا ہے "

... اپنی امی کی نیچے سے آتی آواز پر اچھلا تھا

😂 .... انہیں کیسے پتا چلا

چلو حارث تم تو فری ہی ہو گئے ہو..."اور بریسلیٹ کو ڈرا میں رکھتا وہ واشروم میں گھسا "

... تھا

... جمال اور ذعیم صاحب آمنے سامنے بیٹھے تھے... جبکہ شاہ میر ذعیم شاہ کے برابر میں

www.novelsclubb.com

وہ لوگ ایک کانفرینس کے لئے آئے تھے لیکن جمال صاحب جانے سے پہلے ہی آ گئے

....

" ... تم کیا چاہتے ہو جمال... یہاں کیوں روکا ہے مجھے "

... ذعیم شاہ نے دھیمے پر سخت لہجے میں بولا تھا

اپنے اس بیٹے کو سمجھاؤ... مجھ سے پنگا نہ لے ورنہ تم مجھے جانتے ہو... وہ مجھے ایک ٹینڈر "
"... کے لئے ذلیل نہیں کر سکتا... نہیں تو مجھے اس سے زیادہ بھی آتا ہے

... شاہ میر نے ذعیم شاہ کو دیکھا تھا

... سمجھ گئے تھے شاہان نے ہی پچھلی بولی کے ٹینڈر کے لئے بحث کی ہو گی

تمہیں بھی سیاست اور بزنس کو الگ الگ رکھنا چاہیئے... کسی چیز کا رعب ڈالنا بھی سہی "
نہیں..."ذعیم صاحب نے تحمل سے کہا جبکہ ششہان کی فکر ہوئی تھی

www.novelsclubb.com

ذعیم تم مجھے جانتے ہو نہ.. میں صرف سمجھانے آیا ہوں ابھی.. اپنے بیٹے کو بولو بولی " ... واپس لے اور چپ کر کے بیٹھے... "بولتے ہی صوفے سے اٹھ کے جانے لگے

اور مجھے تم سے بات کرنے کا کوئی شوق نہیں.... شکل بھی نہ دیکھوں میں تو..."بولتے " .. ہی جمال صاحب نکل لئے تھے

" ... ڈیڈ پریشان مت ہوں میں سنبھال لونگا... سمجھادونگا اسے "

... ہمم سمجھانا اسے..."اور دونوں بھی گاڑی میں بیٹھے تھے "

www.novelsclubb.com

... شاہ میر کانفرینس کے بعد ڈائیریکٹ آفس آپہنچا تھا جبکہ ذعیم صاحب گھر آگئے تھے

شاہان یہ میں کیا سُن رہا ہوں... میرے لاکھ منع کرنے پر بھی تم ان لوگوں سے پنگا لے " رہے ہو..."شاہان جو کوئی فائل سٹڈی کر رہا تھا شاہ میر کے اچانک آنے پر چونک کر دیکھا ....

پھر اسکی بات سمجھتا رینا کو گھورا جو سائیڈ میں کھڑی پریشان تھی کہ شاہ میر کو کس نے بتایا ...

اب رینا کو کیوں گھور رہے ہو.. تم سے پوچھا ہے..."شاہ میر نے شاہان کی نظروں کے " ... تعاقب میں دیکھتے کہا

www.novelsclubb.com

بھائی ایک ٹینڈر ہی تو ہے...اور ہم سے اونچی بولی کوئی نہیں لگا سکتا..اور یہ بات جمال " " ... صاحب بھی اچھے سے جانتے ہیں

جی بلکل سر اور اب وہ کوئی دھمکی نہیں دے سکھتے.. شاہان سر نے سمجھا دیا ہے.. آپ "
"_ .. فکر نہیں کریں

... رینا نے تو پریشانی میں سب اُگل دیا تھا.. اور اب تو شاہان نے سر پر ہاتھ مارا تھا

... افففف رینا تم منہ بند نہیں رکھ سکھتی تھیں

مِس رینا آپ جا سکھتی ہیں.. "شاہان نے دانت پیستے کہا تھا.. اور بیچاری رینا اسکو تو کچھ "
.. . سمجھ بھی نہیں آیا تھا

www.novelsclubb.com

رکو ذرا کیسی دھمکی اور شاہان نے کیا سمجھایا ہے..."شاہ میر نے کمرے سے فرار ہوتی "
.. ہوئی رینا سے پوچھا جو شاہان کی گھوری اچھے سے دیکھ رہی تھی

" ... بھائی میں بتا رہا ہوں نہ..اس بیچاری کو تو جانے دو "

مطلب ان مِس کو بھی سب معلوم تھا اور مجھ سے چھپایا گیا.."پہلے تو شاہان اب شاہ میر " نے بھی سختی سے دیکھا تھا...اور اس وقت رینا کا منہ اُتر گیا تھا...نوکری اسے بہت پیاری تھی..اور شاہ میر کا غصّہ آفس میں سب جانتے تھے پرانی سیکریٹری بھی اس نے فائیر کی ... تھی

تم جاؤ..بھائی کو میں بتاتا ہوں.. تمہیں کچھ نہیں بولینگے.."رینا کا منہ دیکھ شاہان کو ہنسی " کے ساتھ ترس بھی آیا تھا..اس نے شاہان کے آرڈرز ہی فولو کرے تھے.. بھلا اس کا کیا ... قصور

www.novelsclubb.com

اور پھر شاہ میر نے اس پر سے گھوری ہٹائی تھی..اور وہ پل میں وہاں سے غائب ہوتی ... دروازہ بند کیا تھا

دونوں بھائیوں کے بیچ میں پھنس کہ رہ گئی ہوں... شکر ہے اللہ تعالی آپ نے بچالیا "

... . آہ."وہ شکر کرتی نکل گئی تھی

... جبکہ پیچھے شاہان پھنس گیا تھا

بھائی ایک ٹینڈر ہے.. اور وہ کچھ نہیں کہیں گے.. وہ مان گئے ہیں..."رینا نے تو سچ کہا "

... تھا لیکن ابھی شاہان نے یہی کہنا مناسب سمجھا

" .. اچھا تو وہ دھمکی.. وہ سب کیا ہے "

www.novelsclubb.com

بھائی وہ تو پاگل ہے... سیکریٹری سمجھ کر کچھ بھی بول دیا ہو گا... اور وہ جانتے ہیں ٹینڈر " کی بولی ہمارے سوا کوئی نہیں لگا سکتا... میں نے بات کر لی ہے کچھ نہیں ہو گا.. آپ بے فکر رہیں.. "شاہان بولتا گیا تھا... شاہ میر کو یقین تو نہیں ہو رہا تھا.. جمال صاحب کی

.. ... حرکتیں اور شاہان کا غصّہ، دونوں سے وہ اچھے سے واقف تھا

".....شاہان لاسٹ وارننگ ہے...ڈیڈ کی پریشانی نہیں بڑھے... تم جانتے ہو سب کچھ جمال صاحب تو پہلے سے ہی ہمارے پیچھے پڑے ہیں..اور اب ٹینڈر کے پیچھے انہیں موقع مل جائیگا بولنے کا... تم سمجھ رہے ہو نہ .. "

شاہ میر نے اسکا ہاتھ پکڑتے تحمل سے سمجھایا تھا جس پر شاہان مسکرا دیا تھا ...

" آپ جائیں میں یہیں ہوں ... "

" ٹھیک ہے ویسے بھی میں تھک گیا ہوں آج..خیال رکھنا شاہان..خدا حافظ ... "

www.novelsclubb.com

شاہ میر بول کر باہر نکل گیا..جبکہ جاتے وقت رینا کو گھور کر سر ہلا یا تھا ...

... مجھ سے اب کوئی بات نہیں چھپانا..."اور پاس سے گزر کر بولتے ہوئے چلا گیا تھا "

یہ ایک پرائیوٹ کلب تھا...جو کہ عمر کا ہی تھا..یہاں کچھ بھی اِل لیگل نہیں تھا نہ ہی ہوتا تھا .. ...

... جبکہ شام کے ٹائم بھی اندر کا ماحول رات کا محسوس ہو رہا تھا

وہ جینز اور شرٹ پر جیکٹ پہنی اندر کو آئی تھی...راستے میں گارڈز کے روکنے پر وہ کارڈ دکھایا تھا اور ایک ادا سے اپنے کھلے بالوں کو جھٹکتی اندر آ گئی ..

www.novelsclubb.com

تو تم آ گئیں... مجھے لگ نہیں رہا تھا ویسے کے آؤ گی.. "عمر نے ہاتھ ملاتے سیٹ پر بیٹھنے "
.. کی آفر کی تھی.. جس پر وہ آرام سے بیٹھ گئی تھی

... مجھے تو آنا ہی تھا "

آخر کو تم نے مجھے سب کچھ بتانا ہے... "شنزا نے آنکھیں ہلاتے کہا

" .. ہاں ضرور اور تمہیں بھی.. ویسے کچھ لو گی "

... جو یہاں رکھا ہے وہ تو بلکل نہیں... "اسنے بار سائڈ کی طرف دیکھتے کہا "

www.novelsclubb.com

آفکورس... وہ تمہارے لئے تو کیا اس وقت میرے لئے بھی نہیں ہے... میں تو جوس "
" ... اور سنیکس کی بات کر رہا تھا

" ہاں ٹھیک ہے... لیکن اب ٹائم ضائع مت کرو اور جلدی راز کھولو... بتاؤ وہ لڑکی کون ہے ... "

عمر کو دیکھتے بولا تھا جس نے ویٹر کو اشارہ کر کے آرڈر دیا ...

" دیکھو.. وہ لڑکی زویا ہے... میری کلاس فیلو اور آنیہ کی دوست... وہاں شادی میں شاہان نے انوائٹ کیا ہو گا .. "

" تو اسکا شاہان سے کوئی کنیکشن ہے..." شزا نے تفشیشی انداز میں پوچھا تھا ...

" انکا تعلق کیا ہے یہ مجھے نہیں پتا... لیکن ہاں سننے میں آیا ہے کہ شاہان اسے پرپوز کرنے والا تھا پچھلی یونی کی غزل نائٹ میں ... "

www.novelsclubb.com

" کرنے والا تھا... اسکا مطلب ابھی نہیں کیا..." شزا کو غصّہ آیا لیکن نہ کرنے کا سننے میں سہی لگا تھا ...

"نہیں...ایکچئیولی وہ میری وجہ سے ہی ہوا تھا...مجھے زویا کو پرپوز کرنے کا ڈئیر ملا تھا.. اور شاہان نے دیکھ لیا..ہاہاہاہا..یار وہ انسان سچ میں پاگل ہے اظہار بھی نہیں کر رہا...اور ان ڈئیرز کے چکر میں مجھ سے دشمنی کا سوچ رہا ہے..."عمر نے ہنستے ہوئے بتادیا..جبکہ شزا کی مسکراہٹ گہری ہوئی تھی..

"ہاں تو بس اب اسے یہ بات مت بتانا کہ تم نے سچ میں پرپوز نہیں کیا.."شزا کی بات پر ہنستے ہوئے رکا تھا اور گھورنے لگا تھا..

"ایسے کیا دیکھ رہے ہو.. تمہیں زویا مل جائے گی اور شاہان کچھ کرے گا ہی نہیں.اسکا جزباتی پن تو سب ہی جانتے ہیں..."شزا کی باتیں سن اسنے آئبرو اچکائے تھے...

اوہ میڈم تم پاگل ہو گئی ہو کیا... میں کیوں انکے بیچ کا کانٹا بن کے دشمنی مول لوں..اور " ہاں ایک اور بات شاہان کو میں سب کچھ کل ہی بتا چکا ہوں.. "عمر نے سر پیٹا تھا کیسی ہے یہ ... پہلے ہی وہ یہ سب نہیں چاہتا یہ آئی بڑی اور دشمنی کرانے والی

.. تم پاگل ہو جو اسکو سب کچھ بتا دیا.. "شزا کا منہ بنا تھا "

... سارا پلین ہی خراب

.. ہاں میں پاگل ٹھیک..اب ڈیل کے مطابق یہ بتاؤ شاہان سے کیا تکلیف ہے تمہیں " "

... اور عمر کے کہنے پر شزا نے سب سچ بتا دیا تھا.. عمر کی آنکھیں ہی کھل گئیں تھیں

تم نے یہ سب شاہان کے ساتھ کیا.. مطلب اس پر الزام کیوں لگایا.. "عمر کو یقین نہیں " .. آرہا تھا آخر کو شاہان کا غصّہ... کیسے ہو سکتا ہے

"ہاں وہ میری انسلٹ کر رہا تھا.. مجھ سے بات تک کرنا گوارا نہیں تو میں نے یہی سب کرنا تھا اسکے ساتھ . .

اب میری بات سنو میرے پاس پلین ہے...اور تم اس پلین کے لئے پرفیکٹ ہو کیونکہ پہلے بھی تو اتنا سب دیکھ چکا شاہان ... "

وہ بلکل اسکے سامنے ہو کے بولی تھی جبکہ منت کے انداز میں اسکا ہاتھ پکڑا تھا....اور عمر کو غصّہ آیا تھا اسکے بولنے پر ..

"کوئی پلین نہیں.. بلکہ لڑکی تم یہاں سے بھی جاؤ.. تبھی میں کہوں کہ کل سب بتانے پر بھی وہ مجھے گھور کہ کیوں گیا کیونکہ تم جو بیٹھیں تھیں ساتھ میں..." اسکا ہاتھ جھٹکتا وہ کھڑا ہو گیا تھا...اور شزا کی انا پرستی نے پھر سے جنم لیا تھا

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحیم

قسط نمبر:25

❤....از قلم:زینب سرور

****

سروہ ریٹ کروانے کا تو کوئی فائدہ ہی نہیں ہوا...بلکہ آپ نے ہی چھڑوالیا تھا..."ملک " صاحب نے آہستگی کے ساتھ کہتے شاہ جہان کے چہرے کو بھی دیکھ رہے تھے...جو مطمئین سے تھے

www.novelsclubb.com

وہ سب پلین کا حصّہ تھا...اور مجھے تو لگتا ہے کہ ہمیں کچھ بھی زیادہ نہیں کرنا پڑے گا " ...سب خود سے ہی ہو جائیگا..."انہوں نے مسکراتے ہوئے بات مکمل کی تھی...جبکہ .... ملک صاحب صرف دیکھتے رہ گئے کہ وہ آج خوش تھے

" ... لیکن کیسے...آپ نے تو آگے کچھ نہیں سوچا "

.... تم بس دیکھتے جاؤ ملک "

... دیکھنا کہ کیسے کسی کو تڑپانے کا انجام ملتا ہے

کسی کی محبت ،اسکا سکون چھین کر کوئی خوش رہنے کا سوچ بھی نہیں سکھتا....اور وہ تو میرا دوست تھا نہ.....کیسے کہتا تھا کہ میں صرف سمیرا سے محبت کرتا ہوں... کسی اور کو دیکھنا تک گوارا نہیں... پھر وہ اس سے محبت کیسے کر سکھتی تھی.....اسے میری محبت کبھی نظر نہیں آئی...اس شخص کے پیچھے گئی جس نے اسکو بچایا تک نہیں...وہ مرنے جا رہی تھی تو " ... اسے مرنے دیا...روکا تک نہیں اسے

شاہ جہان تو جیسے جنونی ہو گئے تھے....وہ حسین ہری آنکھیں لال سرخ ہو گئی تھیں جبکہ ... کناروں پر نمی آٹھہری تھی....ملک صاحب کیا بولتے چپ رہنا ہی ٹھیک سمجھا

جب کوئی غصّہ و غم کی کیفیت میں ہو، تو اسکی صرف سننی چاہیئے...ایسے وقت میں اسکی ... بات کی خلاف ورزی... جیسے سلگھتے کاغذ کو چنگاری دینا ہے

.. سر ایک بات جس پر آپ بھی ہامی بھریں گے "

کہ محبت ایک بے پرواہ شہ ہے کسی بے پراوہ سے ہو جائے تو حیرانی نہیں کرنی چاہیئے....وہ تو اندھی ہوتی ہے...دنیا میں ہزاروں ایسے ہیں جو صرف اپنے محبت کردہ شخص کو پانا

.. چاہتے ہیں... محبت کو نہیں

اگر لوگ محبت کرنے والے کو حاصل کریں جو ان سے محبت کرتا ہے تو یہی ہزاروں دل

" ... ٹوٹنے سے بچ جائیں

ملک صاحب نے جیسے تیسے بول ہی دیا تھا... لیکن وہ ابھی تک ویسے ہی کھڑے تھے....

... غصّے میں بپھرے ہوئے شیر جس کو صرف شکار کی مار ہی ٹھنڈا کر سکے

... ملک محبت اندھی ہی ہوتی ہے... سہی کہہ رہے ہو "

اس ہی لئے محبت اس سے کبھی نہیں ہوتی جو ہم سے محبت کرتا ہو...اور جب یہ محبت.. عشق بن کر رگوں میں دوڑتی ہے نہ تو پھر صرف اندھی ہی نہیں رہتی ہوش بھی کھو دیتی ہے...اسلئے تم مجھے بلکل بھی مت بھڑکاؤ... میں وہی سب کرونگا جو کرنا ہے بلکہ اور جوش سے ... "

وہ شخص جس کا بیٹا خود جوان ہو چکا ہے اس عمر میں بھی اسکی محبت سر چڑھ کر بول رہی تھی ... جبکہ آنکھیں تو حالِ دل چیخ چیخ کر سنا رہیں تھیں ...

ملک صاحب چپ کر کہ نکل گئے تھے ...

---

www.novelsclubb.com

تم ریسیپشن میں کیوں نہیں آئیں.. "زویا جو اس وقت اپنی عادت کے مطابق لائبریری " میں بیٹھی تھی... شاہان کی آواز پر چونکی ...

بس ایسے ہی...دل نہیں کیا میرا.."زویا نے آنکھیں ہلاتے کہا جبکہ اس کو برابر میں " بیٹھتے دیکھ بُک بند کر چکی تھی ...

کل آنیہ کا ریسیپشن تھا جو اس نے خود سے اسکیپ کر دیا تھا..شاید اچھا نہ لگا تھا یا کچھ عجیب لگے گا بس یہی سوچ کر وہ نہیں گئی ...

اب کوئی تم سے بات نہیں کرے گا زویا.... تم ہماری بات نہیں مانتیں...."ناراضگی " سے کہتے شاہان نے منہ دوسری طرف کر لیا تھا...جبکہ سے نے آئبر وا چکائے تھے ..

" ... کون نہیں کرے گا بات "

www.novelsclubb.com

.... " .. کوئی بھی نہیں کرے گا...نہ آنیہ..نہ میں اور نہ ہی حارث "

.. زویا نے نچلا ہونٹ دبایا تھا.... جبکہ شاہان نے اب تک منہ موڑا ہوا تھا

اب میں کیسے مناؤں ان سے زیادہ تو آنیہ ناراض ہو گی.. تبھی وہ صبح سے مجھے دکھی بھی نہیں ...

" ... تو آپ لوگ مجھ سے ناراض ہیں "

... شاہان نے اب کچھ نہیں بولا

... ٹھیک ہے...بہت سیریئس والا ناراض ہیں "

اوکے..."اب بھی کچھ نہ بولا تو زویا نے آہستہ آہستہ جھکتے ہاتھ ٹیبل پر رکھتے ہوئے..چہرہ اسکے سامنے کیا تھا...جبکہ شاہان نے دیکھ کر منہ بناتے اب خود بھی پورا دوسری طرف گھوم گیا تھا ...

www.novelsclubb.com

.... اچھا سوری...اب آؤنگی "

" ... میرا مطلب ایسا نہیں کرونگی

" .. سوری نہ کان پکڑلوں کیا "

" .. ٹھیک ہے پھر میں چلتی ہوں آپ تو کچھ کہہ نہیں رہے "

جب اس نے کچھ نہ کہا تو وہ اٹھ گئ تھی اور جانے ہی لگی تھی جب اپنی کلائی پر گرفت محسوس کی اور پھر کھنچتی ہوئی واپس جگہ پر آچکی تھی... جبکہ شاہان.ے اب بھی ہاتھ ... پکڑے گھور رہا تھا

" ..میں نے سوری بھی کیا تھا آپ مانے ہی نہیں "

www.novelsclubb.com

توانسان منا ہی لیتا ہے..اور صرف سوری سے کام نہیں چلے گا.."بولتے وہ سامنے " ...دیکھنے لگا تھا

... تواور کیا کرنا ہوگا مجھے.."زویا نے اسکو دیکھتے ہوئے کہا "

زیادہ کچھ تو نہیں بس ہم کل رات سی سائیڈ جائیں گے اور تم ہمارے ساتھ چلو گی... "
... بولو منظور ہے

نہیں تو میں جا رہا ہوں کوئی تم سے بات نہیں کرے گا..."شاہان نے ہنسی ضبط کرتے کہا
.. جو زویا کے چہرے پر آتے اتار چڑھاؤ سے آ رہی تھی

... یہ اچھی بلیک میلنگ ہے.."زویا نے منہ بناتے کہا تھا "
www.novelsclubb.com
...رات کے وقت وہ بھی سمندر..اور نہ گئی تو کیا پتہ یہ لوگ سچ میں بات نہ کریں

" جو بھی سمجھو تو سیکنڈ میں جواب بتاؤ ہاں یا ناں.. "اٹل لہجے میں بولتے اس نے ایک انگلی اٹھائی تو اور پھر دوسری بھی ...

" اچھا ٹھیک ہے میں جاؤ نگی ... "

" that's like a good girl ... "

شاہان نے کہتے اسکا گال تھپتھپایا تھا جس پر زویا نے منہ ٹیڑھا کر کہ مسکرایا تھا ...

" اور ہاں فکر مت کرو.. تماری موم سے آنیہ نے بات کر لی ہے تمہیں پوچھنے کی ضرورت نہیں..."

www.novelsclubb.com

" آپ لوگون نے بات بھی کر لی اور مجھے بتایا تک نہیں ... "

زویا کا تو شوکڈ سے منہ ہی کھل گیا تھا... ویسے یہ سچ تو تھا کہ اسے یہی فکر تھی کہ سنمبل بیگم کو کیسے منائے گی ...

" اچھا منہ بند کرو مکھی چلی جائیگی... "اور اس نے منہ بند کیا تھا پھر منہ بھی بن گیا تھا جبکہ آنے ہنسی کو روک رہی تھی ...

" اچھا میں چلتا ہوں کلاس ہے بعد میں بات ہو گی... "اور اسکی حرکتوں پر وہ ہنستا ہوا چلا گیا تھا ...

انکے پیپرز ہونے ہی والے تھے اس ہی لئے شادی کی وجہ ہی صرف چھٹی کی تھی... اور یہ ساحلِ سمندر کا پلین بھی اس ہی لئے بنایا تھا تا کہ پیپرز سے پہلے ایک آخری انجوائیمنٹ ہو جائے ....

😍 ... اور ایک خاص چیز بھی ہو جائے

" hey ! can you guide me please .... "

... اسنے سامنے سے جاتے ہوئے اسد سے بولا

" yes sure ... "

" دراصل میں شاہان شاہ کو ڈھونڈ رہی ہوں آپ بتا سکھتے ہیں انکا ڈیپارٹمنٹ کہاں ہے

www.novelsclubb.com

..."شزا کے کہنے پر اسد نے اسے دیکھا وہ کہیں سے بھی یہاں کی نہیں لگی تھی... پورا

... ویسٹرن لک اس میں جھلک رہا تھا

ہاں یہاں سے لیفٹ مڑ جانا سامنے ہی کلاس ہو گی..."اسد نے آئبرو اچکاتے ہوئے کہا "
...

" .... تھینکیو سو مچ "

شاہان سے کیا کام.... خیر چلو اسد لاریب نے کچّا چبا جانا ہے لیٹ ہوئے تو..."وہ کلاس "
... میں ہی جارہا تھا.. پھر خیالات جھٹکتا خود بھی اپنی راہ لی

تم یہاں کر رہی ہو.."شاہان جو سب سے لاسٹ میں کلاس سے نکل رہا تھا اسے دیکھ تو "
... بھڑک ہی اٹھا

www.novelsclubb.com

عصّہ مت ہو میں تم سے ملنے نہیں آئی..."شزا نے اتراتے ہوئے کہا جبکہ نظریں "
... پوری یونی کا معائینہ کر رہیں تھیں

.. توکیوں ذحمت کی یہاں آنے کی.."شاہان نے دانت پیستے کہا "

.. . مجھے یہ بریسلیٹ عمر کو دینا تھا.."اسنے ہاتھ میں پکڑا نازک سا بریسلیٹ لہرایا تھا "

" ... کیوں اور اگر اسکا ہے تو تمہارے پاس کیسے "

یہ اسکی مام کا ہے..اور اسے کسی کو دینا تھا...مجھے بھی کچھ جیولری پالش کروانی تھی تو " میں نے کہا لاؤ میں کروادونگی..اس لئے اب اسے دینے آئی ہوں... تم مجھے کلاس بتادو " .. کہاں ہے

www.novelsclubb.com

یہاں لائبرری کے ساتھ والے حصّے میں ہی ہے..."شاہان کو اسکی بات ہضم تو نہیں " .... ہوئی لیکن فلووت اس سے کوئی بات نہیں کرنا چاہتا تھا

" شکریہ... ویسے میں نے سنا ہے تم زویا پرپوز کرنے والے ہو اور سی سائیڈ بھی جاؤ گی ... "

" یہ تمہارا مسئلہ نہیں ہے جاؤ یہاں سے .."شاہان بولتے ہی چلا گیا تھا جبکہ وہ کھڑی مسکرا رہی تھی اور بریسلیٹ کو لہراتی کلاس میں چل پڑی ... "

---

www.novelsclubb.com

" ہاں ملک کیا معلوم ہوا ... "

" مسٹر جہانگیر شاہان ابھی بھی بولی لگائے ہوئے ہے جبکہ شاہ میر کو کچھ نہیں معلوم... کہ جمال صاحب نے اسے دھمکی دی ہے لیکن وہ پھر بھی نہیں مان رہا... آپ کا پلین

کامیاب ہے سر... فکر نہیں کریں..."شاہ جہان آج پہلی بار دلوجان سے مسکرائے تھے

... اتنے سالوں بعد خوشی کی لہر دوڑی تھی

" "تم نے دیکھا ملک... اسے کہتے ہیں سانپ بھی مر جائے اور لاٹھی بھی نہ ٹوٹے..."

... ملک بھی ہنس دیئے تھے

" تمہیں منع کیا تھا نہ مجھ سے نہیں ملنا... سمجھ نہیں آتی... مجھے تمہارے کسی پلین کا

www.novelsclubb.com

... حصّہ نہیں بننا

" ... جاؤ محترمہ یہاں سے

... عمر تو اسکو دیکھ شروع ہی ہو گیا تھا

" ارے مجھے کوئی پلین بنانا بھی نہیں... بلکہ میں تو شرمندہ ہوں ٹھینکس کے تم نے میری آنکھیں کھولیں ...

" .. ..کردیتی misunderstanding create نہیں تو میں پھر

" تم اور شرمندہ ...

" میں پاگل نہیں ہوں شزا ...

عمر کو غصّہ آیا تھا وہ اسے پھسانے والے کام کے لئے بول رہی تھی ...

www.novelsclubb.com

" یار میں سچ کہہ رہی ہوں ... "

" اچھا تو یہاں کیا لینے آئی ہو ... "

" مجھے یہ بریسلیٹ زویا کو دینا تھا... شاہان تو مجھے پسند نہیں کرتا تو... یہ گفٹ ہے میری طرف سے اسکے لئے..."معصوموں کی طرح وہ بول رہی تھی ..

" تو دو جا کر اسے مجھے کیوں دکھا رہی ہو..."عمر کو کچھ سمجھ نہیں لگی تھی ...

" ایک تم ہی ہو جو اسکو دے سکتے ہو باقی ان تینوں سے کہو نگی تو وہ نہیں دینگے...اور شاید زویا بھی مجھ سے نہ لے.. لیکن تم تو امانت کا کہہ کر اسے دے سکتے ہو نہ وہ منع نہیں کرے گی..پلیز میں ویسے بھی شام کی فلائیٹ سے واپس جا رہی ہوں ... "

اور عمر نے کچھ سوچتے اس کے ہاتھ سے باکس لے لیا تھا ...

www.novelsclubb.com

" اوہ تھینکیو عمر .... "

" ... ہمم ٹھیک ہے...میں دے دونگا "

ویسے جب امریکہ آؤ تو مجھے بتانا میں ملنے ضرور آؤنگی..."عمر نے اسکی بات پر حیرانگی " سے دیکھا تھا ...

" ارے ہاں ضرور آؤنگی ایسے مت دیکھو ...

" ... پہلے تو تمہیں جانتی نہیں تھی نہ اسلئے منع کر دیا تھا

شزا نے مسکراتے کہا ...

www.novelsclubb.com

" .. اچھا میں چلتا ہوں..پھر تمہاری امانت بھی دینی ہے "

" ... ہاں ٹھیک ہے جاؤ "

.... اور عمر کے جاتے ہی اسکی مسکراہٹ شیطانی مسکراہٹ میں بدلی تھی

".... کیا کہہ رہے تھے جاؤ یہاں سے ...اور پھر میرا ہاتھ جھٹکا شزرا کا "

...تمہاری اکڑ کی تو

".... مائی فُٹ "

.. یہ ہوتا ہے ..ایک تیر سے دو نشانے "

" .. بڑے آئے تھے مجھے منع کرنے والے ہمم

.. اور بولتی ہوئی چلی گئی تھی

www.novelsclubb.com

" ...ارے حارث ...آؤ بیٹا اندر آجاؤ "

... حارث کو آتا دیکھ سمیرا بیگم جگہ سے کھڑی ہوئی تھیں

" ... السلام علیکم آنٹی کیسی ہیں "

انکے برابر صوفے پر ہی بیٹھ گیا تھا

" ... وعلیکم السلام میں بلکل ٹھیک.. یہ بتاؤ آج یہ سواری یونی کی جگہ یہاں کیسے "

.. میں نے سوچا آنٹی اب اکیلی ہو گئی ہیں گھر پر "

... تو میں ہی کمپنی دے دوں تھوڑی..." حارث نے ہنستے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

... ملازمہ نے چائے اور ساتھ کچھ اور لوازمات ٹیبل پر رکھے تھے

" ... شکریہ ... لیکن بات کچھ اور ہے ... چلو بتاؤ "

... انہوں نے چائے کا کپ اسکے آگے کرتے ہوئے کہا

... ویسے شاہان سے زیادہ چائے شائد ہی کسی کو پسند ہو "

اب کب تک وہ ملازموں کی ہاتھ کی چائے پیئے گا بیچارہ..."اس کی بات پر وہ ہلکا سا ہنستے ... مسکرائی تھیں..اور خود بھی کپ اٹھایا تھا

کیوں ملازموں کے ہاتھ کی کیوں، میں ہوں نہ...زونیا چلی گئی تو کیا ہوا..."حارث کی " ... بات وہ خوب سمجھ گئیں تھیں اسی لئے اسی کے انداز میں مزے سے کہا تھا

www.novelsclubb.com

آہ اب آپ اس عمر میں اس بدمعاش کے لئے چائے بناتے ہوئے اچھی لگیں گی... "

" .. نہیں بلکل نہیں

.... تو کیا بیٹا ہے اکلوتا میرا..."انہوں نے اب ہنستے ہوئے کہا تھا "

" ... نہ کریں آنٹی...شاہ میر بھائی نے سن لیا تو "

... اور دونوں ہنس دیئے تھے

.. ویسے میں سچ میں اکیلا محسوس کررہی تھی "

زونیا کو گئے ایک ہی دن ہوا ہے اور گھر ویران لگ رہا ہے.... شکریہ بیٹا تم آئے...جب کہ

". .. تمہارے پیپرز بھی قریب ہیں

www.novelsclubb.com

غیروں والی باتیں نہ کریں...آپ بھی میری امی کی طرح ہی ہیں...اور اس لئے آپ "

کا یہ بیٹا آپکی ویرانی ختم کردے گا...کل چلیئے گا میرے ساتھ شاہان تو گھونگا ہو گیا ہے پر

" ....ہماری تو آنکھ

"... ایک منٹ ایک منٹ.... کیا بولے جا رہے ہو "

اور کل کہاں جائیں..اور کیوں.."وہ جو شروع ہو گیا تھا سمیرا بیگم نے بات کاٹتے ہوئے

... اس پر سوال برسائے

"وہ زویا کے گھر چلتے ہیں رشتہ لے کر.."اس نے ہتھیار ڈالتے صاف الفاظوں میں کہہ "

... دیا تھا

" ...اور شاہان اس سے تو پوچھنے دو پہلے ...ایسے کیسے "

www.novelsclubb.com

شاہان نہیں بولے گا آنٹی ...اور آپ تو جانتی ہی ہیں نہ اسے صرف غصّہ دکھانا آتا ہے "

" ... دل کی بات کہاں بتاتا ہے

"اور وہ کچھ کہے گا بھی نہیں جب پتا چلے گا کہ ہم گئے تھے...ایسے تو بیٹھا رہ جائے گا میرا دوست میں یہ نہیں دیکھ سکتا..."بول کر آخر میں رونے کی ایکٹنگ بھی کی تھی جس پر وہ مسکرادی تھیں ...

"ٹھیک ہے لیکن ایسے بھی نہیں...شاہ صاحب کو بتاؤں گی پھر پورے رسموں رواج کے ساتھ جائینگے ... "

"ہاں بلکل....میرے دوست کی ہو گی تبھی تو ہمارا چانس بنے گا...."اور پھر دونوں کی ہنسی نکلی تھی ...

زویا کوریڈور سے ہی جارہی تھی جب سامنے سے عمر آیا اور شزرا کا دیا ہوا باکس اسکے آگے کیا ..

... جبکہ زویا نے سوالیہ نظروں سے دیکھا تھا

آہ یہ شزرا نے دیا ہے .. تمہارے لئے .. "اور عمر کی بات پر توقع کے مطابق زویا کا وہی " ... رئیکشن تھا

اس نے یہ کارڈ بھی دیا ہے .. میں بھی حیران وہ تمہیں گفٹ کیوں دے رہی ہے بٹ " اس میں جواب ہیں .. "اور اس نے دوسرے ہاتھ میں پکڑا کارڈ آگے کیا تھا جسے زویا نے ... تھاما اور کھول کر پڑھنا شروع کیا تھا

... کچھ یوں لکھا ہوا تھا

... ڈئیر زویا "

میں جانتی ہوں تمہیں حیرانی ہوئی ہوگی..اور عمر کو اس لئے دیا کیونکہ ان تینوں نے دینا ہی نہیں تھا میرا گفٹ تمہیں اور عمر اچھا دوست ہے میرا ...

میں نے دل سے لیا ہے تمہارے لئے..ہاں تم سوچ رہی ہوگی کہ میں نے شاہان کے ساتھ وہ سب کیا اور اب تمہیں گفٹ دینے کا مقصد...تو اسکا کوئی مقصد نہیں ہے مجھے تم اچھی لگیں تو میں نے سوچا دینا چاہیئے..میرا یہاں کوئی دوست بھی نہیں...تم یہ تحفہ قبول کرو اور بن جاؤ...میرا نمبر بھی لکھا ہے نیچے ابھی مجھے جانا تھا تو تم سے مل نہیں پائی...بعد میں ضرور ملینگے ...

اچھا اسے پہننا ضرور اور جب پہنو تو مجھے ایک میسج کر دینا..مجھے خوشی ہوگی ...

" (شزا)

www.novelsclubb.com

پڑھ کراس نے باکس کھولا تھا جس میں بہت ہی ایکسپینسیو بریسلیٹ تھا... زویا کو اب بھی بہت شک تھا.. آنیہ اسکی ساری حرکتیں زویا کو بتا چکی تھی کہ کیا اور کیسے شاہان کے ساتھ کیا ...

" ویسے مجھے ابھی بھی یقین نہیں... لیکن اس نے دیا ہے تو رکھ لو.... ویسے بھی اب وہ گئی تو واپس بھی نہیں ہو سکھتا..." عمر نے کہا تو زویا نے سر ہلا کر مسکرا دیا ...

---

www.novelsclubb.com

دو دن بعد ...

دو دنوں میں انہوں بہت کام ختم کیا تھا جو پیپرز سے متعلق تھا... جبکہ شاہان کو ٹینڈر بھی مل چکا تھا.. وہ خوش تھا اور شاہ میر کے آگے بھی امیج بنی رہی جو اس نے کہی تھی ...

جبکہ حارث کے مطابق سمیرا بیگم نے زویا والی بات ذعیم شاہ اور زونیا سے بھی کر لی تھی ...زونیا کا تو خوشی سے ٹھکانہ نہیں تھا کیونکہ زویا اسے دیکھنے سے پہلے ہی پسند تھی...ذعیم شاہ کو بھی کوئی اعتراض نہیں تھا ...

جبکہ سمیرا بیگم نے سوچا تھا کہ کاش شاہ میر کو بھی ایسی ہی ملتی تو آج دونوں بہو ساتھ ہوتیں ...

آنیہ اور حارث نے اس بات کی بھنک سنمبل بیگم کے کان میں پہلے سے ہی ڈال دی تھی کہ سمیرا بیگم زویا کو پسند کرتی ہیں جبکہ شاہان کا بھی یہی نظریہ ہے ...

اب صبح کا وقت ہے اور نظارا کچھ یوں ہے کہ سمیرا بیگم ذعیم صاحب کے ساتھ زویا کے گھر کی طرف روانہ ہیں ...

. جبکہ آنیہ اور حارث یونی سے نکلنے کے لئے تیار ہیں ...

" ویسے شاہان بھائی غصّہ تو نہیں ہونگے نہ... مجھے بس اس ہی کا ڈر ہے..." آنیہ نے فرنٹ سیٹ پر حارث کے برابر بیٹھتے کہا تھا.. جس پر اس نے آ ئبرو اچکا اسے گھورا تھا... اور ریس دیتا تیزی سے گاڑی بڑھا چکا تھا ...

" تم بلکل عقل سے پیدل ہو.. اسکی اٹینشنز نہیں دیکھیں زویا کے لئے.. اور غزل نائیٹ کو جو ہوا اس کا ریکشن تم بھلا سکھتی ہو.. صاف ظاہر ہے سب .. اب وہ نہیں بول پا رہا تو میرا فرض ہے دوست کی مدد کروں .. " حارث نے فخر سے کہا تھا جس پر آنیہ نے منہ بنایا تھا ...

" غزل نائیٹ تو بلکل یاد مت دلاؤ ابھی.. موڈ اچھا رکھنا چاہتی ہوں .. "

" اوہ تو تمہیں یاد ہے..." حارث نے اسکی طرف دیکھتے مسکراتے ہوئے کہا تھا ...

www.novelsclubb.com

..آنیہ نے آنکھیں اِدھر اُدھر گھمائیں تھیں

" ... اب مجھ سے حسین کوئی نہیں دیکھا تو یہ تو ہو گا ...

لیکن ابھی سامنے دیکھ کر چلاؤ... مجھے سہی سلامت پہنچنا ہے "آنیہ نے بال کندھے سے

... پیچھے کرتے ایک ادا سے کہا تھا

... جبکہ یہ سب اپنی خفت مٹانے کے لئے تھا جو اس رات کو یاد کرتے آئی تھی

" .. اوہ حسین... کہاں کی حسین لیڈی ڈائینہ

اور میں تو اب یہیں دیکھ کر چلاؤ نگا..."وہ تو دیکھتا ہی رہ گیا تھا اپنی گھبراہٹ اور حیا دور

www.novelsclubb.com

.. کرنے کے لئے بھی ایٹیٹیوڈ کا استعمال

اور تم بندر... سامنے دیکھ کر چلاؤ..."وہ ذرا سا چلا کر بولی تھی جبکہ بدلہ بندر بول کر لینا "
... نہیں بھولی تھی

.. اور حارث بلکل ایسے ہی دیکھتا رہا

... دراصل آنکھ بچاتے اسنے کار اوٹو میٹک کر دی تھی جس کی وجہ سے اسے ڈر نہیں تھا

حارث.. تم پاگل ہو گئے ہو اُدھر دیکھو... "اب کی اس نے اپنی ہاتھ سے گردن پکڑ کر "
... اس کا منہ سامنے کیا تھا

جس پر اس نے دونوں ہاتھ بھی اسٹیرنگ ویل سے ہٹا لیئے تھے... آنیہ کا تو خوف سے منہ
... ہی کھل گیا تھا

www.novelsclubb.com

... آنیہ کو کار چلانے کا ایکسپیریئنس تھا لیکن اس وقت وہ ڈر کر سب کچھ بھول گئی تھی

جبکہ اسکو ہاتھ سینے پر باندھے دیکھ اسکے چھکے چھوٹ گئے تھے پسینے کے ننھے بوندھ ماتھے پر
.. چمکے تھے... حارث کا تو ہنسی روکنا محال تھا پھر بھی اسکو ذرا اگنور کرتا ہنسی روک گیا تھا

" .. پلیز دیکھو ایسے مت کرو مجھے ڈر لگتا ہے "

لیکن تم تو دنیا کا آخری حسن ہونا تو میں تو دیکھوں گا.."دوبارہ چہرہ اسکی طرف موڑا تھا " .. جسکی حالت دیکھ قہقہ نکلنا تھا لیکن وہ پھر بھی خفگی ظاہر کرا رہا

پلیز روک لو گاڑی مجھے اتار دو پھر بھلے ایسے چلاتے رہنا.."آنیہ نے منت کے انداز .. " .. میں کہا

نہیں تم نے مجھے بندر کہا مجھ جیسے ہینڈسم بندے کی بے عزتی کردی.... نہیں ایسے ہی " " ... چلتی رہے گی

www.novelsclubb.com

" ... تم نے لیڈی ڈائینہ کہا تھا نہ بس اس لئے.. سوری اب نہیں کرونگی پرومِس "

ایک ہاتھ سے اپنا کان پکڑا تھا سوری کرنے کے لئے اور دوسرا ہاتھ سے اسکا سینے پر بندھا ہوا ... ہاتھ ہلایا تھا

جبکہ نظریں کبھی حارث پر تھیں تو کبھی سامنے روڈ پر جہاں گاڑیاں آتی جاتی نظر آرہیں تھیں ...

" اور تم اب مجھ سے لڑو گی نہیں "

" .. ہاں نہیں لڑونگی "

میری بات بھی مانو گی...اُووَر رئیکٹ بھی نہیں کرو گی...بولو ہاں کی ناں..."حارث " نے فُل ایکٹنگ کرتے کہا تھا ...

ہاں ہاں سب کچھ مانو نگی...."آنیہ کی تو حالت ہی بری تھی...ہر بات پر جی حضوری " کرتی اسے بلکل اندازہ نہیں تھا کہ وہ کس ٹائیپ کی کار میں بیٹھی ہے ...

www.novelsclubb.com

اچھاٹھیک ہے لو چلالیتاہوں..."حارث نے بولتے کار کو اوٹومیٹک سسٹم سے ہٹایا تھا "
... ...ہاتھ اسٹیر نگ پر جماتے اپنے سن گلاسس مسکراتے ہوئے آنکھوں پر لگائے تھے

لیکن آنیہ کی جو مسکراہٹ آئی تھی اس کی حامی پر وہ پوری بات سمجھتے پل میں غائب ہوئی تھی ...

دھوکے باز انسان... تم.."وہ ابھی منہ کھولتی کہ حارث نے انگلی ہلاتے ناں کہا تھا... "
..جبکہ اسکی ہنسی نے اب سپیڈ پکڑی تھی

www.novelsclubb.com

... اب تم کچھ نہیں کہو گی "

تم میں عقل کی تو بیچ میں کمی ہے اسکا اندازہ تو ابھی ہو ہی چکا ہے.."اسکو چڑانے کا پورا کام کیا تھا...وہ کیا کرتی اب..دل چاہ رہا تھا کہ منظر سے ہی غائب ہو جائے...گاڑی چلانی آتی ...ہے پھر بھی اتنی بڑی بے وقوفی

"دیکھیں مجھے تو رشتے سے کوئی اعتراض نہیں جبکہ آپکا بیٹا تو مجھے خود بھی پسند ہے میں ملا

...ہوں اس سے کافی سمجھدار اور سلجھا ہوا بچا ہے...آپ کو بھی جانتا ہوں

" ... لیکن ان دونوں سے پہلے پوچھنا چاہیئے

.... آصف صاحب بھی سنمبل بیگم کی طرح چونکے تھے انہیں دیکھ کر

پھر جب پوری بات سمجھ آئی تو کچھ سوچتے ہوئے کہا تھا.. کوئی برائی بھی انہیں نظر نہیں

.. آئی تھی

www.novelsclubb.com

" "....ٹھیک ہے ان دونوں سے بھی پوچھ لینگے باقی آپکی طرف سے تو ہاں سمجھیں ہم

... سمیرا بیگم نے جواب دیا

اگر بیٹی راضی ہو گی تو کیا بات ہے.. باقی میری طرف سے تو ہاں ہے..."آصف "
... صاحب نے بولتے سنمبل بیگم کو دیکھا جس پر انہوں نے بھی مسکراتے سر ہلایا تھا

" ... تو پھر منہ میٹھا کریں بچے بھی راضی ہی ہونگے "
.. ذعیم شاہ کہتے اٹھے تھے اور میر صاحب سے گلے ملے تھے

اوہ تو بات بن بھی گئی اور ہم لیٹ ہو گئے..."حارث نے اینٹر ہوتے ہی افسوس سے بولا "
... تھا...پھر مسکراتے خود بھی ملا

www.novelsclubb.com

سب خوشی سے ملے تھے.. جبکہ آنیہ نے حارث کو گھورتے منہ بناتے دیکھا تھا جو سب کی
... واہ واہ لوٹ رہا تھا

... آخر کو بات ہی اسکی وجہ سے بنی تھی

Last Episode

بِسمِہ اللہ الرَّحمٰنِ الرَّحیم

قسط نمبر:26 (part one)

♥....از قلم:زینب سرور

****

www.novelsclubb.com

... وہ لوگ کراچی شہر کے ایک خوبصورت ساحل پر آئے ہوئے تھے

آنیہ کے مطابق گھر والوں نے انہیں ابھی تک کچھ نہیں بتایا تھا.. جبکہ کل وہ لوگ بھی جان جائینگے کہ وہ ایک ہیں ...

" سنو آج تو نہیں ڈرو گی...." حارث نے آنیہ کے کان میں سرگوشی کی تھی ...

" حارث اگر میں چُپ ہوں تو ناجائز فائدہ مت اُٹھاؤ پلیز .. "

" اچھا ٹھیک ہے جھوڑ دی جان اب اکیلے گھومنا میں آگے جا رہا ہوں..." بولتے اس نے چلنے کی رفتار بھی تیز کی تھی ..

www.novelsclubb.com

" یار کیا...اب مجھے کباب میں ہڈّی نہیں بننا رکو ذرا..." اور وہ بھی اسکے پیچھے دوڑی تھی ... جبکہ حارث نے قہقہ لگایا تھا ...

" .. اوہ حسینہ کیوں بچوں کی طرح بھاگ رہی ہو میں نہیں رکونگا "

اور میں تمہیں پکڑ کہ رہو نگی..."اب وہ دونوں ہنس رہے تھے جبکہ بھاگتے ہوئے سچ " میں بچے ہی لگ رہے تھے ...

جس جگہ وہ لوگ تھے وہاں کوئی اور نہیں تھا ...

یہ سب حارث نے ہی کیا تھا کہ کم از کم شاہان کا کام بن جائے... لیکن بیچارہ کیا جانے شزا کی چال ....

بھاگتے ہوئے اب اسنے نیچے سے مٹی ہتھیلی میں اُٹھائی تھی...اور دور سے ہی حارث پر پھینکی تھی ..

www.novelsclubb.com

اور حارث نے بھی نہیں چھوڑنا تھا...اسنے بھی مارنی شروع کردی ...

اوراب سمندر کنارے پہنچ گئے تھے تو پانی بھی اچھالنا شروع کردیا ...

تم رُک جاؤ نہیں تو میں چھوڑونگا نہیں..."حارث کے کہنے پر اس نے زبان چڑاتے "
.. انگوٹھا دکھایا تھا

" .....اچھا اب رکو تم "

ہاں ہاں پکڑو ہاہاہا "

" .... پکڑ کے دکھاؤ

اور وہ بھی ہنستے ہوئے بھاگا تھا...اور آنیہ جس کی خود کی ہنسی نہیں رُک رہی تھی....بے
.... خیالی میں اسے پیچھے سے ہی اپنے حصار میں لیا تھا

www.novelsclubb.com

لو پکڑ لیا اب بولو کیا بولتی ہو...."اور آنیہ نے اسے ایسے اپنے گرد دیکھ ہنسی روکتے اوپر "
کو دیکھا تھا (بلکل وہ اسکے کندھے سے ایک انچ ہی اوپر ہے قد میں....) جسکو چہرے پر اب
... بھی مسکراہٹ تھی اور آئبرو بھی اٹھا کر پوچھ رہا تھا

اور آنیہ کی شکل دیکھ اسے اپنی بے باکی کا احساس ہوا تھا جس پر فوراً پیچھے ہوا تھا اور اِدھر اُدھر دیکھتے گردن پر ہاتھ پھیرا تھا.. آنیہ کا بھی کچھ یہی حال تھا ...

پھر ایک نظر ایک دوسرے کو دیکھا... دیکھتے رہے اور پھر ایک ساتھ قہقہ لگایا تھا جبکہ ایک ہاتھ سے تالی بھی ماری تھی ...

" نمونے ہو بلکل... چلو چارٹ کھاتے ہیں...." آنیہ نے ہنستے کہا جس پر حارث نے مصنوئی خفگی دکھائی تھی

www.novelsclubb.com

" چلو ڈرامے باز...." اسکے کندھے پر ہلکا سا لگایا تھا ..

" اوکے حسینہ..." اور پھر ہنستے ہوئے چل دیئے تھے ....

... زویا رک جاؤ...."شاہان کی آواز پر پلٹی تھی "

... لیکن آپ نے کہا تھا چلو واک کریں..."نا سمجھی سے کہتی بولی "

مجھے کچھ کہنا ہے تم سے.."چل کر اُس تک آیا تھا.. کہ دل کی دھڑکن نا جانے کیوں "
.... اچانک تیز ہوئی زویا نے دیکھا تھا

www.novelsclubb.com

" ... جی بولیں "

" ... آ..وہ..می.میں "

... آپ بول دیں جو بھی ہے..."اسنے دیکھتے کہا تھا جس پر شاہان نے اسکا ہاتھ تھاما تھا "

.... زویا تو آس پاس چلتی ٹھنڈی ہواؤں کی طرح برف ہو رہی تھی

... وہ سمجھ رہی تھی ہاں بلکل سمجھ رہی تھی وہ کیا بولنے والا ہے

زویا میں تم...."بول رہا تھا جب نظر اسکے ہاتھ پہنے بریسلیٹ پر گئی تھی....اور وہ جھٹکے "

..... سے ہاتھ چھوڑتا پیچھے ہوا تھا

www.novelsclubb.com

ہاں زویا نے وہی بریسلیٹ پہن لیا تھا جو کہ عمر اور زویا کے مطابق شزاِ نے دیا ہے جبکہ

.... شاہان کے علم کے مطابق وہ عمر کے لئے بہت خاص ہے

لیکن وہ سمجھ نہیں پائی تھی....اب تو شاہان کی آنکھوں سے بھی خوف آ رہا تھا...وہ پل میں رویہ کیسے بدل سکتا ہے زویا کا منہ نکل کر اتنا سا ہو گیا تھا...

جبکہ شاہان گردن کو نہ میں ہِلا کر اسکو تو کبھی اسکے ہاتھ کو بے یقینی، غصّے اور دکھ سے دیکھ رہا تھا...

(😑 ... یہ شزا جاتے جاتے بھی آگ لگا ہی گئی)

اور پھر اچانک سے خود پر قابو پایا تھا اس دوران زویا نے ایک لفظ نہ بولا تھا جبکہ ایک جگہ ہی جم گئی تھی...

www.novelsclubb.com

"...زویا....زویا میر آئی لو یو سو مچ "

" ... بولتا نہیں تو کیا تمہیں دکھتا بھی نہیں

کتنی تکلیف کے ساتھ بول رہا تھا...اور ایک جنونی کی طرح اسکے آگے قدم بڑا رہا تھا جس سے وہ بھی الٹے پیر پیچھے جا رہی تھی...

... جب پہلی بار دیکھا تھا جب سے ہی دل ہار بیٹھا ہوں "

نا جانے صرف تم میں ایسا کیا ہے جو تمہاری طرف کھنچتا ہے مجھے... محبت کا تو پتا نہیں لیکن اب عشق ہو گیا ہے مجھے..."وہ آگے چل رہا تھا جبکہ وہ پیچھے کو جا رہی تھی...شاہان کی لال آنکھ میں چمکتی نمی وہ اچھے سے دیکھ سکھتی تھی اسکے خود ڈر سے آنکھ میں آنسو آ گئے تھے ...

www.novelsclubb.com

رُک جاؤ اور پیچھے نہیں جانا...." گرجتے ہوئے کہا تھا کہ وہ سانس روکتی جھٹکے سے رُکی " تھی ...

... تم مجھ سے کیوں ڈر رہی ہو...میں جن نہیں ہوں "

.. پیار کرتا ہوں..اور آج کھلے عام کہتا ہوں

تم بتاؤ تمہیں کبھی دکھا نہیں یہ پیار..."وہ بلکل اسکے سامنے آ کھڑا ہوا تھا کہ زویا نے
... آنکھیں بند کر لیں تھیں

اب صرف اسکی آواز، ٹھنڈی ہوائیں،اور اس میں اسے اپنے گال پر کچھ نمی محسوس ہوئی
.... تھی

تمہیں شائد محبت دکھی نہیں...اور میری غلطی کہ بولا بھی نہیں..."وہ بول رہا تھا جب "
... اپنے ہاتھ پر گرفت محسوس ہوئی تھی...اور اسنے اسکا ہاتھ اسکے پیچھے کیا تھا

www.novelsclubb.com

وہ آنکھیں میچی منہ دوسری طرف کر چکی تھی وہ کر کیا رہا تھا...کلائی پر انگلیاں چلتی ہوئی
... محسوس ہوئیں تھیں

تم صرف میری ہو اور میری ہی رہو گی...." اور کان میں بولتے جھٹکے سے اسے دور کیا "

.... تھا کہ زویا نے پٹ سے آنکھیں کھولیں تھیں

... اور شاہان کو دیکھا تھا جس نے سمندر میں کچھ پھینکا تھا

" ... آپ کیا "

ششششش... کچھ مت بولو میں بول چکا جو بولنا تھا... گھر چلو....اور تمہارا جواب تمہاری "

.... آنکھیں ہی بتا رہی ہیں تو چلو... مجھے نہیں سننا کچھ" ہاتھ پکڑتا اسے لے کے چلا تھا

www.novelsclubb.com

... جبکہ اسنے کچھ پل پہلے کیا کر ازویا کے ابھی بھی سمجھ نہیں آئی تھی

.... گھر جاتے ہی وہ کمرے میں آئی تھی

کسی سے بات تو شاہان نے بھی نہیں کی تھی... جبکہ وہ بھی شاور کے نیچے کھڑا اپنے آپ کو ... پُر سکون کر رہا تھا

... یہاں زویا بھی اب باتھ لے کر باہر آئی تھی اور شیشے کے سامنے بیٹھی تھی

" ... انھوں دل کی بات تو کہہ دی لیکن وہ غصّہ، جنونیت وہ سب کیوں تھا "
www.novelsclubb.com
..... بال سُلجھا کر وہ بیڈ پر لیٹی تھی

اور سوچتے سوچتے اپنا ہاتھ دیکھا تھا جس پر ابھی بھی اسے وہی انگلیاں محسوس ہو رہی تھیں

...

...لیکن جلد ہی اسے سب سمجھ آیا تھا وہ بریسلیٹ وہ کہاں ہے...آکر بھی نہیں اتارا تو

... کیا اس وجہ سے غصّہ ہوئے کیونکہ شزِا کو پسند نہیں کرتے تو

... آہ تو مطلب وہ بریسلیٹ سمندر میں پھینک دیا انہوں نے

... اور اسنے سر پر ہاتھ مارا تھا

---

www.novelsclubb.com

... صبح اُٹھتے ہی دونوں پر بم کی طرح شادی کی بات چھوٹی تھی

جو آپ کو ٹھیک لگے.. میں چلتی ہوں یونی کے لئے لیٹ ہو رہی ہوں..."اور وہ بغیر "

کچھ بولے زبردستی مسکراہٹ سجائے چلی گئی تھی اور آصف صاحب سنمبل بیگم کی طرح

. ... اسکا شرمانا سوچتے ہوئے مسکرا دیئے

" ...مجھے لیٹ ہو رہا ہے چلتا ہوں "

یہاں شاہان نے بھی کچھ زیادہ نہیں کہا تھا... جبکہ ہاں ہوں کرتا اب چُپ کر کے جانے لگا

تھا

".. سہی سے بتاؤ....ہاں ہے کیا....یا ملنا ہے اس سے پہلے "

... میری طرف سے ہاں ہے مام..."مسکراتے چلا گیا تھا "

www.novelsclubb.com

" ... ملک ! تو کیا کرنے والا ہے وہ "

.. شاہ جہان نے چیئر پر بیٹھتے کہا تھا

" جیسا کہ شاہان نے ٹینڈر لے لیا ہے تو جمال بہت غصّے میں ہے اسکی وجہ سے اسکے کافی

... کام رُک چکے ہیں

" ... اس لئے وہ کچھ بڑا کرنا چاہتا ہے جیسا وہ کرتا آرہا ہے

" ... کیا کرنے والا ہے وہ "

www.novelsclubb.com

" ... سر بہت برا ہو جائے گا....شاہان نے تو "

ملک تم پھر شاہان کا نغمہ گانا نہیں شروع ہو جانا... میں بدلا لے کر رہو نگا...اور ویسے "

" ... بھی یہ سب جمال کریگا... ہم تو صرف آسانیاں پیدا کر رہے ہیں

...اور بیچارے ملک صاحب ایک بار پھر چُپ ہو کر چلے گئے تھے

ذعیم شاہ اچھا تو مجھے بھی نہیں لگ رہا... لیکن راستہ یہی نظر آتا ہے تمہارا سکون چھیننے "

..... کا

ہم کافی اچھے دوست تھے مجھے آج بھی یاد ہے تم نے کبھی فرق نہیں کیا تھا مجھ میں اور باقی

سب میں... تم شروع سے سمیرا سے محبت کرتے تھے اور پوری یونی میں یہ بات مشہور

.... بھی تھی.... پھر ایک دن وہ آئی

وہ جس نے مجھے اپنا عاشق بنالیا... وہ کہتی تھی کہ یونی کی لڑکیاں میری آنکھوں پر مرتی

... ہیں پر میں تو اس پر مر مٹ چکا تھا... وہ کیوں نہ سمجھ پائی

.... اسے پیسے نے تمہاری طرف مائل کیا جبکہ تم نے

... میں سوچنا بھی نہیں چاہتا... مجھے کچھ بولا

اوراس کوخود سے دور کرنے کے بجائے خود کی جانب کرلیا...کیسے یقین کرلوں کہ تم میرے ساتھ تھے ....

" ... سب برباد کردیا تم نے سکون چھین لیا میرا ساری زندگی کے لئے

یہی باتیں سوچتے انکی آنکھ لگ گئی تھی اور وہ گہری نیند سو چکے تھے ....

مجھ سے بھاگ کیوں رہی ہو... صبح سے دیکھ رہا ہوں..."نارمل انداز میں کہتا زویا کے " پیچھے چل دیا تھا جو صبح سے ہی اس سے بچ رہی تھی ....

www.novelsclubb.com

میں کیوں آپ سے بھاگوں گیں..."لائبرری میں گُھستے اسنے کتابیں دیکھنا شروع " کردیں تھیں کہ شاہان اسے مصروف ہی سمجھے ....

" نہیں تم تو شرما رہی ہو...دکھ بھی رہا ہے..."اور زویا پلٹی تھی اور دونوں بُکس شیلف سے نکال اسکے ہاتھ میں پکڑائیں تھیں...اور پھر چل دی تھی ...

" میں کوئی نہیں شرما رہی...اور اب جب سب پتا ہے تو میری مدد کروائیں اور پیچھے چلیں.."زویا کی بات پر تو شاہان کا منہ حیرانی سے کھلا تھا....اور مسکراتے ہوئے اسکے پیچھے چلا تھا ... .

" کل اچھا نہیں کیا ویسے شزرا نے بہت پیار سے دیا تھا وہ بریسلیٹ..."افسوس سے کہتی ایک اور بُک پکڑائی تھی ...

جبکہ شاہان بریسلیٹ اور پھر شزرا کا نام سنتے رُکا تھا ...

www.novelsclubb.com

"رُک کیوں گئے..."ایک اور بُک دینے پیچھے مڑی تو شاہان ابھی تک وہی کھڑا تھا پھر ... اس کے پاس جا کر بُک باقی بُکس کے اوپر رکھی کے شاہان نے اُسکی طرف دیکھا تھا

"اہ زویا یہ تمہارا اسائیمنٹ کلاس میں ہی چھوڑ کر آ گئیں تھیں.."عمر جو اسے ڈھونڈتا ... یہاں آیا تھا زویا کو دیا جو وہ جلدی میں بھول آئی تھی

"تم آ گئے تو بتاؤ اپنا قیمتی بریسلیٹ زویا کو کیوں دیا تم نے.."اور شاہان کے کہنے پر عمر نے ... زویا کو دیکھا تھا اور زویا نے شاہان کو

www.novelsclubb.com

.... لیکن یہ تو شزا نے دیا تھا...."عمر نے کندھے اچکاتے کہا "

"ہاں وہ چاہتی ہے میں اس سے دوستی کر لوں اس لئے اس نے کارڈ اور بریسلیٹ دیا تھا "....

.. زویا نے دونوں کو دیکھتے کہا

" ... تو یہ تم نے نہیں دیا زویا کو "

نہیں بھائی وہ شزرا نے دیا تھا زویا کے لئے..."اور شاہان کو سب سمجھ آیا تھا...اس نے " بات بگاڑنے کے لئے ایسا کیا...اور میں نے کل اپنی خوبصورت رات بھی خراب کر دی.. ... یہاں تک کہ رُولا بھی دیا تھا اسے

بہت بڑی غلط فہمی ہو گئی تھی شزرا نے کہا تھا مجھ سے کہ وہ بریسلیٹ عمر کی مام کا ہے اور " اسنے پالِش کرانے کے لئے دیا تھا اور تمہیں اس نے کچھ اور کہا... میں بہت شرمندہ ہوں پہلے بھی تمہیں بہت سنائی ہے.. سوری عمر اینڈ سوری زویا.. تم دونوں معاف کر دو غصّے " .... میں سچ میں پاگل ہو جاتا ہوں

.. اسکے بولنے پر عمر مسکرایا تھا اور سر کو ہلایا تھا

www.novelsclubb.com

چلو فائینلی سب ٹھیک ہے...اور رہی بات میرے دینے کی تو تم دونوں کی شادی پر "
.. دونگا.."ہنستے ہوئے کہا جس پر شاہان بھی زویا کے ساتھ مُسکرایا تھا

... سب ٹھیک تھا جبکہ شاہ میر سے بھی زویا کی اب اچھی بات چیت ہو گئی تھی
لیکن شاہ میر اس سے کم ہی ملتا جلتا تھا... وہ جب بھی اسے دیکھتا اسے وہی خواب یاد آتا اور
... پھر اُسکا اپسرا اوالا روپ... وہ یہ سب نہیں چاہتا تھا اس لیئے ہی کم ملتا

www.novelsclubb.com

رات کا وقت تھا کوئی ۱۱ یا ۱۲ کا ٹائم تھا وہ لیٹی ہوئی تھی جب فون پر رِنگ ہوئی نام دیکھ
.... کر چہرے پر گہری مسکراہٹ نے احاطہ کیا تھا

اتنی رات کو کون فون کرتا ہے..."اپنی کھنکتی ہوئی آواز میں کہا تھا کہ مقابل کے چہرے "
.. پر بھی مسکراہٹ عیاں ہوئی

... نہ سلام نہ دعا "

... فوراً باتیں سنانا شروع" شاہان نے مصنوئی ناراضگی سے کہا تھا

السلام علیکم.. کیسے ہیں... کھانا کھایا آپ نے ا... کیا کر رہے تھے..."زویا نے ایکٹنگ "
... کرتے کہا جس پر دونوں ہنس دیئے تھے

www.novelsclubb.com

سب ٹھیک ہے.. یہ بتاؤ کل منگنی ہے کیسا لگ رہا ہے..."شاہان کے پوچھنے پر اسکے "
چہرے پر حیا کے رنگ آئے تھے

انکے پیپرز ہو چکے تھے اسلئے منگنی اور نکاح کا فنکشن طے پایا تھا.... بلکل شاہان کے زور پر ہی نکاح ابھی ہی ہو رہا تھا

" .. بہت اچھا لگ رہا ہے... آپکو "

.. مجھے تو میری محبت مل جائیگی کیسا لگ سکتا ہے "

" آسمان پر ہوں... زویا تم بھی مجھ سے محبت کرتی ہو نہ

.... زویا نے ایک گہرہ سانس لیا تھا

www.novelsclubb.com

آپکو پتا ہے جب ہم کسی سے سچی محبت کرتے ہیں نہ اور اگر وہ ہمارے حق میں بھی بہتر " ہو تو اللہ بھی اسے ہمارا کر دیتا ہے... اور اسکے دل میں بھی ہمارے لئے محبت ڈال دیتا ہے

...."اسکی بات پر وہ مسکرایا تھا

مطلب تمہیں اب جا کر محبت ہوئی ہے پہلے ایسے ہی مسکراتی تھیں...."شاہان نے "
.... مزاق میں ہی کہا تھا

" .. شاہان...ایسا نہیں ہے "

پھر کیسا ہے...."وہ سامنے نہیں تھا اور وہ صرف اسکی آواز پر ہی اسکی بات سے شرما "
.... رہی تھی

" ... اگر تم کچھ نہیں بول رہیں تو میں سو رہا ہوں "

www.novelsclubb.com

بول رہی ہوں....پتا نہیں کب لیکن مجھے بھی محبت بہت پہلے ہی ہو گئی تھی...اب تو "
" .. .اور زیادہ ہو گئی ہے

.... دونوں مسکرائے تھے

.... کتنے خوش ہیں سب کاش سب ایسا ہی رہتا

منگنی کا فنکشن شاہان کے گھر پر ہی رکھا گیا تھا... پورا گھر پھولوں سے لائیٹوں سے سجا ہوا تھا ...

اور زویا آنیہ کے ساتھ اپنی فراک سنبھالتی جو بہت ہی خوبصورت تھی... اور اس پر اسنے بالوں کو کھولے بڑی ہی نفاست سے ہیئر سٹائل بنایا ہوا تھا نیلے رنگ کی اس ڈریس میں وہ ... سچ میں کوئی پری لگی تھی

... سٹیج تک پہنچ کر شاہان نے اسکا ہاتھ تھاما تھا

... جو خود بلیک ڈریس میں چارمنگ لگ رہا تھا

مسکراتے ہوئے دونوں سٹیج پر بیٹھے تھے اور منگنی کی رسم کی تھی کہ سب نے شور کیا تھا
...

" دیکھا تم نے ایک کر دیا نہ دونوں کو.. "حارث نے آنیہ کو سر گوشی کی جو اسکے برابر میں کھڑی تھی ...

" ہاں میں بہت خوش ہوں "مسکراتے ہوئے کہا تھا اور ایک دیکھا تھا ...

" چلو اب تم میرے لئے بھی کوئی لڑکی ڈھونڈ تو.. دوست کے بعد میرا فرض ہے اگلا نمبر میرا ہو ... "

www.novelsclubb.com

آنیہ کا منہ دیکھنے والا تھا حارث نے بامشکل ہنسی روکی تھی

" .. اہ ابھی تو منگنی ہوئی ہے... تمہیں اتنی جلدی کیا ہے "

... اس نے دوسری طرف منہ کرتے کہا تھا

" نہیں نہ مجھے بھی جلدی ہے "

.. تو خود ہی ڈھونڈ لینا مجھ سے مت کہو "

... ہمم آئے نواب..."اسے کہتی بڑبڑاتی نکل گئی تھی

.... پیچھے وہ ہنسا تھا

www.novelsclubb.com

...... دو ہفتے بعد

آج پورے گھر میں گہما گہمی تھی زونیا تو پچھلے دنوں سے ہی آئی ہوئی تھی... حارث بھی ... ہمیں تھا اور گھر میں کاموں میں ہاتھ بٹا رہا تھا

آج رات ان دونوں نکاح تھا.... جبکہ رخصتی اسکی پڑھائی مکمل ہو جانے پر تھی... شاہان کا ... بھی لاسٹ سیمسٹر تھا

... تو اس نے اب بسنس پر ہی فوکس کرنا تھا

آفس سے یاد آیا کہ اسکی ایک بار پھر جمال صاحب سے بحث ہوئی تھی جس کو شاہ میر سے ... چھپایا گیا تھا... اور رینا کا منہ بھی اس بار بند ہی تھا شکر تھا

شاہ میر نے آج آفس سے چھٹی لی تھی اور اب رات میں وہ آفس آیا تھا... سب جا چکے تھے

www.novelsclubb.com

...

وہ اپنے روم میں فائلز رکھتا لائٹز آف کر کے اب سیدھا ہال میں جانے کے لئے نکل رہا تھا .. ... جہاں رات کا فنکشن تھا

شاہ میر جا رہا تھا جب اسکو مسٹر شاہ جہان کے روم سے روشنی نظر آئی تھی جو وہ اکثر یہاں پر استعمال کرتے تھے ..

اسکے پیچھے ہی ایک اسٹور روم بھی تھا جہا ہے

کوئی آتا جاتا نہیں تھا ...

اب وہ بلکل دروازے کے پاس جا پہنچا تھا ...

" ملک تم نے پتا لگا لیا ہے نہ.... دیکھو آج کچھ گڑبڑ نہیں ہو یہی وہ موقع ہے اس ذعم شاہ کے رونگٹے کھڑے کرنا کا... میرا بدلا پورا مجھے اور کچھ نہیں چاہیئے..."وہ جو اندر جا رہا تھا اپنے باپ کے نام پر ٹھہرا تھا

www.novelsclubb.com

" ہاں بس ٹھیک ہے شاہان بھی نکلنے والا ہی ہو گا... جمال اپنا کام کر دیگا...."یہ شاہان کا نام کیوں لے رہے ہیں اور جمال صاحب کیا کریں گے وہ کچھ سمجھ نہیں پا رہا تھا.

شاہان آج شام کو کسی کام سے گیا تھااور اب وہ کھائی والے راستے سے گھر پر آنے والا تھا.. اور اس کے بعد تیار ہونا تھا نکاح کے لئے اس لئے ہی شاہ میر اس کے پاس ہی جاتا لیکن یہ ... سب کیا کرنے والے ہیں

شاہ جہان نے فون بند کر دیا تھا... جبکہ وہ مڑے نہیں تھے.. ایسے دیوار کی طرف منہ ... کرے رہے

میرا پیار چھین لیا تھا نہ سکون برباد کر دیا تھا نہ میرا تم نے اب دیکھنا شاہ ہاسپٹل میں تم اتنا " نہیں تڑپے تھے جتنا اب تڑپنے والے ہو... میں...." ابھی وہ کچھ اور خود سے ہم کلام ... کرتے کے پیچھے سے واس گنے کی آواز پر مڑے تھے

... شاہ میر "

رُک جاؤ بھاگ نہیں سکتے تم..."شاہ میر کے چہرے سے انہیں صاف پتا چل گیا تھا کہ وہ سب پلین جان چکا ہے

.... اس ہی لئے وہ اسکے پیچھے بھاگے جو سیکنڈ فلور کی سیڑھیوں کی طرف جا رہا تھا

... شاہان فون اُٹھا لو پلیز

.. یا پھر گھر کی طرف نا آنا... یہ لوگ تمہیں مار دیں گے

فون اُٹھاؤ

وہ فون کر رہا تھا جو بند جا رہا تھا

... جب پیچھے سے شاید اپنے منہ پر کسی کا ہاتھ محسوس ہوا اور وہ بے حوش ہو گیا تھا

www.novelsclubb.com

" بیٹا شاہان کو فون کر کے پتا کرو کہاں ہے وہ... نکلا کے نہیں شاہ کا فون بھی نہیں لگ رہا ہے..." ذعیم شاہ نے حارث سے کہا جو خود پچھلے دس منٹ سے دونوں کی کال ٹرائی کر رہا تھا ...

" انکل کب سے ٹرائی کر رہا ہوں.. پچھلے گھنٹے شاہان کا لگا تھا تو کہہ رہا تھا کہ اسکی گاڑی خراب ہو گئی ہے اب پتا نہیں کیا ہوا..." حارث نے خود پریشانی سے کہا تھا ...

اور دوسری طرف شاہان کا فون کار میں تھا اور وہ خود گاڑی کو جلد سے جلد سہی کروانے کی کوشش میں تھا ..

www.novelsclubb.com

" بھائی اور کتنی دیر لگے گی... نکاح ہے میرا... معصوم پر رحم کرو" اسنے معصومیت سے کہا تھا تو ریپیئرنگ والا بھی ہنس پڑا ...

" پھر تو بھا بھی کو انتظار کرنا پڑے گا... بہت ہی برا پنکچر ہوا ہے آگے اور پیچھے کہ ٹائر میں

... ."شاہان کا تو منہ ہی اُتر چکا تھا

" مطلب میرا نکاح یادگار ہونے والا ہے..."ایک آہ بھرتے کہا تھا پھر گاڑی کی طرف

... بڑھا تھا اور فون نکالا تھا

... اوہ شٹ میں نے فون بھی نہیں کیا دوبارہ اور فون بھی ڈیتھ ہو گیا ہے "

بھائی مِس کالز ویٹ کر رہے ہونگے.. بس جلدی ہی آ جاؤنگا

" بھائی آپ کی شاپ پر چارجر ہو گا تو پلیز یہ فون لگوا دیں.. گھر فون بھی نہیں کیا.....

www.novelsclubb.com

" ... سب سمجھے گیں دولھا بھاگ گیا

... ہاہاہا میں لگواتا ہوں چھوٹے "

... یہ فون چارج کروادو..._"اور اسنے فون اس لڑکے کو دیا تھا

بِسمِہ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحیم

26:قسط نمبر(last part)

♥....اَز قلم: زینب سرور

****

ہلکی ہلکی آہٹ پر وہ ہوش میں آیا تھا... سامنے شاہ جہان کو دیکھتے سب یاد آیا وہ اُٹھنے لگا تھا جب اپنے ہاتھ پر دباؤ محسوس کرتے واپس بیٹھا تھا اں اسے رَسّی سے باندھا گیا تھا کہ وہ کراہ کہ رہ گیا تھا ...

. " ... آپ ایسا کیوں کر رہے ہیں کوئی غلط فہمی بھی تو ہو سکھتی ہے "

آنکھوں دیکھی سچائی غلط فہمی نہیں ہوتی شاہ..."شاہ جہان نے اونچی آواز میں کہا تھا "

...

توآپ کی کوئی دشمنی ہے ڈیڈ سے... توآپ ان سے بات کیوں نہیں کرتے شاہان نے "

" ... کیا بگاڑا ہے

شاہ کہ کہنے پر اسے دیکھتے رہے پھر اسکے آگے ایک چیئر گھسیٹتے بیٹھے تھے

... تو تم سُننا چاہتے ہو "

ٹھیک ہے تو سُنو....ذعیم شاہ دی ون اینڈ اونلی ذعیم شاہ..شاہ وِلا کا مالک جبکہ یونیورسٹی کا

www.novelsclubb.com

... ہیرو

اور میرا دوست... کتنا عجیب لگتا ہے نہ سُننے میں دوست... دوست نہیں آستین کا سانپ

... بولو وہ سہی رہے گا

پہلے پہل تو سب ٹھیک تھا وہ تمہاری ماں سے محبت کرتا تھا جو شاید اب بھی کرتا ہی ہو گا.(طنزیہ مسکرائے تھے)

پھر نینا آئی... پوری زندگی میں اپنی میں نے اس جیسی لڑکی نہیں دیکھی تھی... سب سے الگ تھی وہ ...

ناجانے کب لیکن مجھے اس سے محبت ہو گئی اور میری بد قسمتی یہ کہ اسے ذعیم سے...(شاہ میر کو دیکھا تھا جو بڑے غور سے انہیں سُن رہا تھا...)ہاں ٹھیک ہے ہو گئی اور ذعیم سمیرا سے محبت کرتا ہے بلکہ جب تو رشتہ بھی ہونے والا تھا یہ بات نینا سمیت سب ہی جانتے تھے ...

لیکن پتا ہے تکلیف دہ کیا ہے اگر ذعیم محبت کرتا تھا سمیرا سے.. تو اُس نے نینا کو دلا سے کیوں دیئے... جو بھی تھا دل توٹتا کچھ بھی ہوتا لیکن یہ تو نہ ہوتا اگر اس نے شادی کرنی تھی تو نینا سے اس انداز میں باتیں کیوں کی ...

ہاں مانتا ہوں اسکا نیچر ایسی ہی تھا لڑکیوں کے ساتھ اوّل تو لڑکیاں خود چل کر ہی آجاتی تھیں.. لیکن وہ جان چکا تھا کہ نینا اسے پسند کرتی ہے پھر بھی وہی انداز ...

خیر وقت گزرا تو نینا کو بھی احساس ہو گیا کہ میں اس کو پسند کرتا ہوں... لیکن وہ تب نہیں مانی ...

کیوں کہ ذعیم کی ایٹریکشن اسکا نیچر وہ غلط فہمی کا شکار ہوتی جا رہی تھی ...

یہاں تک کہ تمہارے باپ کی شادی بھی ہو گئی تھی ...

نینا کا دل ٹوٹا تھا جو سب جانتے تھے... لیکن پھر بھی وہ نا مانی اور تمہاری پیدائش پر اسکے گھر پہنچ گئی تھی

جب ذعیم نے اسے دھتکار دیا ...

میں نے اسے لاکھ منع کیا تھا کہ اگر محبت نہیں کرتے تو خدارا میری محبت سے دور رہو... لیکن ہو گیا جو ہونا تھا ...

www.novelsclubb.com

اس دن کے بعد نینا نے مجھ سے شادی کر لی...اب کیوں کی شادی مجھ سے ؟ یہ تو مجھے عمر کی پیدائش کے تین چار ماہ بعد پتا چلا وہ صرف اسکی محبت بھلانے کی خاطر میرے ساتھ رہی اور اب جب اسکی محبت ختم نہ ہو پائی... تو وہ چھوڑ کر چلی گئی سب...اس وقت لگا تھا کہ جیسے میں خالی ہاتھ ہو گیا ہوں مجھے شدت سے دل سے دعا نکلی کے کاش میرے پاس

... بھی اتنی ہی دولت ہوتی کہ جس کے پیچھے بھاگ وہ میری محبت کو روندتی ہوئی چلی گئی
"

... وہ رُکے تھے شاہ میر سے دیکھا نہیں گیا تھا کاش ڈیڈ اپنی فیلنگس سنبھال کر رکھتے

" ... تو اس میں شاہان کی کیا غلطی اور ڈیڈ وہ بھی تو نادان "

نادان.. تم اسے نادانی کہتے ہو..." وہ جو کچھ صفائی میں بولنے والا تھا شاہ جہان کی گرجتی "
. . آواز سے چُپ ہو گیا

www.novelsclubb.com

میں جانتا ہوں تم لوگوں کا قصور نہیں تمہارے باپ کی سزا ہے....اور ویسے میں نے "
" ... سنا ماں باپ کا کیا اولاد کے سامنے ہی آتا ہے

تو آپ بھی تو یہ سب کر رہے ہیں... کیا آپ کی اولاد نہیں.."شاہ میر کے کہنے پر "
.. خونخوار نظروں سے دیکھا تھا

پہلی بات تو یہ کہ میں یہ سب نہیں کر رہا... جو چنگاری تمہارے باپ نے برسوں پہلے "
اپنی زندگی میں لگائی تھی نہ اس کو آگ جمال نے بنایا جس کی لپیٹ میں تمہارا بھائی آگیا
.... ..میں نے صرف ہوا دی تھی

اور رہی بات میری اولاد کی تو وہ تم رہنے دو... میں کچھ غلط نہیں کر رہا...اور اگر میں نے
اپنی محبت کا انتقام نہیں لیا نہ تو میں محبت کو اپنے اوپر حرام سمجھتا ہوں سمجھے تم.."شاہ
.... جہان کسی جنون میں بول رہے تھے کہ اسے آج وہ بلکل الگ لگے
... چھائیوں میں پھنسی حسین آنکھوں میں انتقام عشق جنونی تھا

"... آپ شاہان کی جگہ مجھے مار دیں اسے چھوڑ دیں پلیز "

.. شاہ میر نے ہارنے کے انداز میں کہا وہ اسکی بات پر اٹھ کر اسکے بلکل قریب آئے تھے

میں نے کہا نہ یہ سب میرے ہاتھ میں نہیں..وہ بن گیا شکار اب کچھ نہیں ہو سکھتا... "
اور تم ایک بات جانتے ہو یہ جو آنکھیں ہوتی ہیں نہ یہ کچھ بھی چھپنے نہیں دیتیں..اسلئیے
میں نہیں چاہتا کہ ایک اور شاہ جہان جنم لے.."اسکی آنکھوں میں دیکھتے بولے پھر
.. مسکراتے ہوئے واپس کرسی پر بیٹھ گئے تھے

" ... کہنا کیا چاہتے ہیں آپ "

.. میں وہ کہہ رہا ہوں جو تم خود سے بھی چھپا رہے ہو "

www.novelsclubb.com

وہ جو خواب تم نے غلطی سے صرف مجھے بتایا تھا نہ اسکی تعبیر پوری ہونے جا رہی ہے..بس
" ... یہ سمجھو جو دیکھا تھا وہ حقیقت تھی

انکے کہنے پر اسے یاد آیا تھا شاہان خواب میں کھائی سے گر رہا ہے اور زویا اس کے پاس
.... کھڑی تھی

"لیکن ایسا کچھ نہیں ہے وہ دونوں محبت کرتے ہیں ایک دوسرے سے اور میں ان سب باتوں کو نہیں مانتا... تعبیر جو بھی ہو آپ بس اسے چھوڑ دیں... ڈیڈ نے ایسا بھی کچھ نہیں کیا ..."

"ابھی تم نے پوری کہانی نہیں سنی تھی نہ... اس رات وہ مجھے اور میرے بیٹے کو چھوڑ کر تمہارے باپ کے پاس گئی تھی جسے اسکی قدر تک نہیں تھی... نا جانے کتنی بار دھتکاری گئی تھی وہ اس سے پھر بھی

اس رات وہ گئی تھی ذعیم کے آفس اور اسکے کمرے میں جا کر چیخی چلائی بہت کچھ کیا لیکن وہ نہیں مانا.. اور آخر کار شاہ کی گَن اٹھالی... وہ پھر بھی ڈھیٹ بنا رہا روکا تک نہیں اسے... یہاں تک اس نے خود کو شوٹ کر لیا..." بول کر شاہ میر کا چہرہ دیکھا تھا... جو پسینے سے تر ہو چکا تھا... اسکا دماغ تو خون پر ہی اٹک گیا تھا ...

" .. تو ڈیڈ پر کیس نہیں ہوا کیا... یا آپ نے کچھ نہیں کیا "

کیس نہیں ہو سکتا تھا... اس نے خود کشی کی تھی پر گَن شاہ کی تھی... کیس بناتا بھی تو " بھی وہ نکل جاتا... غریب سمجھا تھا نہ مجھے اب پتا چلے گا اصل غریب کہتے کسے ہیں... جب سکون نہیں ہوتا نہ تو دولت بھی کسی کام نہیں آتی...." سہی کہہ رہے تھے دولت سکون نہیں دیتی اور یہ بات ان سے بہتر کوئی نہیں جان سکتا تھا

بول کر وہ تن فن سے نکلتے دروازے تک پہنچے تھے اور نظر اپنی کلائی میں بندھی گھڑی پر ... ڈالی تھی

... ملک آدھے گھنٹے بعد اسے کھول دینا... اس سے پہلے تم اُلٹی گنتی گنو بھائی ختم تمہارا "
"

... شاہ میر نے خود کو بہت مشکل سے قابو کیا ہوا تھا

.... اسکے سامنے اسکا بھائی موت کے منہ میں جا رہا تھا اور وہ کچھ نہیں کر پا رہا

.... زندگی میں ہم جیسا سوچتے ہیں ضروری نہیں ہمیشہ ویسا ہی ہو

.. آنکھوں دیکھا ہمیشہ سچ نہیں ہوتا

#حال.....

... صبح کی دھوپ سے وہ کسمسا کر اٹھی تھی

آہ..." رات وہ اس سیٹ پر ہی بیٹھے بیٹھے سو گئی تھی جس سے کمر میں اب شدید درد "

... ہو گیا تھا

www.novelsclubb.com

گھوم کر اپنے برابر بیڈ پر دیکھا تھا جہاں وہ پچھلے چار مہینے سے ایسے ہی آنکھیں موندے لیٹا ہوا ہے... ایک گہرہ سانس خارج کرتی وہ اس انسان تک گئی تھی ہو بہو اس کی محبت کے جیسے دکھتا ہے... ایک ایک چیز اسے ہر پل شاہان کی یاد دلاتی تھی ...

وہ کھڑکی کے پاس چلی گئی تھی ...

" کیا میں نے پچھلے سال کیا فیصلہ سہی کیا تھا... محبت اور وہ بھی پہلی محبت بھولے بھی نہیں بھلائی جاتی... میں نے شاہ میر سے شادی صرف بابا کے کہنے پر کی تھی... ورنہ وہ رات تو قیامت تھی میرے لئے.. ایک طرف شاہان کی لاش تھی اور ایک طرف ہو بہو شاہان دولھے کے روپ میں جو کہ سب کا ہی فیصلہ تھا... بابا کو لگتا ہے کہ شاہان اور ماما کے جانے بعد شادی ہی ایک واحد حل تھا جس سے میں اس غم سے باہر آ جاؤ نگی... میں ٹھیک ہو جاؤ نگی ..

www.novelsclubb.com

لیکن میری قسمت تو دیکھو شاہ میر کو بھی میری بد قسمتی کھا گئی... شادی کے دوسرے ہفتے ہی کتنی بری ہوں میں... کیا میں ان کے سہی ہو جانے پر انہیں خوش رکھ پاؤ نگی شادی کو ... نبھا سکوں گی

" ... یہ سب اتنا مشکل کیوں ہے

سنمبل بیگم کی موت بھی تب ہی ہوئی جب پتہ چلا کہ شاہان کی کار کھائی سے گر گئی اور وہ اب نہیں رہا... لیکن سب کہ اور شاہ میر کہ کہنے پر اسکی شادی شاہ میت سے کر دی گئی ....

... سوچتے سوچتے وہ تھک گئی تو واپس بیٹھ کر اپنا فون اُٹھایا تھا

www.novelsclubb.com

" ... آنٹی کی چار مِسڈ کالز..اور میں سوتی ہی رہی "

... اسنے فون نمبر ڈائل کرتے کان سے لگایا تھا جس پر سمیرا بیگم نے فوراً ہی اُٹھایا تھا

"....سوری وہ میں "

"......زویا بہت بڑی خوشخبری ہے "

جمال صدیقی جو موقع واردات سے فرار ہو گیا تھا..اسکے آدمیوں نے پولیس کے زور پر مقبری کر ہی دی اور سب اُگل دیا...پولیس کی حراست میں ہے وہ...میرے بیٹے کا قاتل پکڑا گیا زویا..."اور یہ سنتے اسنے آنکھیں بند کیں تھیں کہ دو آنسوں ان حسین نین سے ...ٹوٹ کر گالوں پر گرے تھے

" ...اچھا بیٹا تم تیار ہو جاؤ میں آ رہی ہوں ٹھیک ہے "

www.novelsclubb.com

" .. جی آنٹی "

فون رکھتے اسکے نظر بیڈ پر پڑی جہاں شاہ کی انگلیوں پر اسکی نظر اٹک گئی جو آج مومنٹ میں ... تھیں

ڈاکٹر ڈاکٹر "

.. کوئی ہے... شا.. شاہ کو ہوش

... ڈاکٹر..."خوشی یا جو بھی احساس تھا روتی ہوئی ہنستی ہوئی وہ چلا ہی رہی تھی

آپ باہر جائے میں چیک کرتا ہوں..."ڈاکٹر کے کہنے پر وہ باہر گئی تھی اور سمیرا بیگم کو "
انفارم کیا جو اسکی ہی طرح خوش تھیں... آج کی صبح سچ میں نصیب والی جو گرہن لگ گیا تھا
... انکے ہنستے کھیلتے گھر پر وہ ہٹ چکا تھا

www.novelsclubb.com

...... تین دن بعد

شاہ میر لیٹا ہوا تھا وہ گھر آ چکا تھا.... حارث آنیہ آصف صاحب سب مل کر جا چکے تھے....

.. سچ میں شاہان کی موت اور شاہ میر کا حادثہ ان پر قیامت سے کم نہیں تھا

ایک اور خبر جو کل ہی ہوئی تھی وہ آنیہ اور حارث کا رشتہ تھا... سب راضی تھے تو کوئی

... مسئلہ نہ تھا

.... اور چونکہ اب سب ٹھیک ہو چکا تھا تو بہت جلد شادی بھی ہونی تھی

رات ہو چکی تھی زویا کمرے میں بامشکل سانس بحال کرتی آئی تھی... اسے یاد تھی اپنی

... پہلی رات اس کمرے میں

www.novelsclubb.com

... دلہن تو تھی لیکن دل ایک بیوہ کی مانند لگا تھا

روتی رہی تھی پوری رات کہ آنکھ کب لگی صبح کب ہوئی اسے ہوش ہی نہیں ہوتا تھا....

اور اس دوران شاہ میر کے ساتھ ساتھ سب نے اسے وقت دینے کا سوچا اس کے حال پر

... رہنے دیا تھا

خیر وہ یہ سب اب سوچنا نہیں چاہتی شادی کے دو ہفتے نہ تو اس نے کسی سے بات کی تھی نہ ہی ڈھنگ سے کچھ اور کیا تھا وہ تو شاہ میر کے حادثے کے بعد جیسے وہ ہوش کی دنیا میں لوٹی تھی....اور پھر سب سنبھالا بھی تھا ...

..ایک بہادری کی چادر اوڑھی تھی جیسے لیکن اندر سے تو وہ وہی ڈری سہمی سی زویا تھی نہ

وہ اندر جا کر دودھ کا گلاس سائیڈ ٹیبل پر رکھتی ہوئی ایک نظر اسے دیکھا تھا...آنکھوں پر بازو ٹکائے وہ شاید سو رہا تھا...جب سے کومہ سے باہر نکلا تھا ایک لفظ منہ سے نہ نکالا تھا لیکن ڈاکٹر کے حساب سے یہ سب نارمل تھا ..

www.novelsclubb.com

وہ آرام سے برابر میں جا کر بیٹھ گئی تھی...وہ ابھی بھی سو رہا تھا اور ایسے ہی بیٹھے بیٹھے آج پھر اسکی آنکھ لگ گئی تھی ....

اگلے دن اور اس کے بعد چار دن تک انکے بیچ ایسی کوئی بات نہیں ہوئی تھی جو وہ کر سکیں ہاں لیکن وہ بولنا شروع ہو گیا تھا مسکراتا بھی تھا...انکی شادی کس حالت میں ہوئی تھی دیکھا جائے تو سب ٹھیک ہی تھا... لیکن ایک خلش باقی تھی .....

وہ دونوں دور تھے... فاصلے کم کرنے تھے ...

آج حارث اور آنیہ کی منگنی تھی...سب کچھ بلکل اسی طرح سجایا گیا تھا جیسے ایک سال پہلے...سب خوش تھے کم از کم پچھلے وقت کی تلخیاں تو ختم ہو چکی تھیں ..

www.novelsclubb.com

تم سے صبر نہیں ہوا ویڈیو کال کیوں کری..."آنیہ نے کال اٹھائی اور اٹھاتے ہی بلکل " بھول گئی کہ آج اسکی منگنی ہے ..

پہلی بات تو اپنے ہونے والے شوہر سے تم اس طرح بات نہیں کر سکتی اور دوسری "
بات ویڈیو کال تم اُٹھا چکی ہو تو حسینہ مسکرا بھی دو..."آج وہ خوش تھا دوست کو کھونے کا
غم اسکے لئے بھی گرہن سے کم نہیں تھا لیکن فلحال وقت کی سازشیں کون جانے...اپنے
... پرانے والے انداز میں ایکٹنگ کرتا کہتا ہوا مسکرایا بھی تھا

... بہت بد تمیز ہو تم..."آنیہ نے اپنی مسکراہٹ چھپاتے ہوئے کہا تھا "

ابھی تو شروعات ہے..اب تم نے خود ہی ہاں کی تھی اور ویسے بھی اتنا ہینڈسم بندہ کیسے "
... چھوڑ سکتا ہے کوئی

www.novelsclubb.com

.. اپنے بال سنوارتا ایک ادا سے کہا تھا

" .. ہو گیا تمہارا سین..اب یہ بتاؤ میں کیسی لگ رہی ہوں "

تم... ٹھیک ہی لگ رہی ہو... اب میرا مقابلہ تو کوئی نہیں کر سکتا ناں..."آنیہ "
. . مسکراہٹ غائب ہوئی تھی کہ اسکا منہ بن گیا تھا

" _ .. ہاں اب تم جیسے بندر سے مقابلہ بھی کون کرے "

" .. آنیہ آج کے دن تو اچھے سے بات کرو.. شوہر کی کوئی تو عزت کر لو "

ہمم شوہر بڑے آئے....اور خود اپنی ہونے والی بیوی کو کوئی ایسے کہتا ہے بس ٹھیک "
... "

www.novelsclubb.com

" .. وہ تو مزاق تھا اب حسینہ پر ایسے ہی تھوڑی دل آگیا ہے "

" ... آئی لو یو بندر "

.. ہاہاہالویوٹوبندر کی حسینہ "

" ... اب تمہارا لنگور بس کچھ ہی پلوں میں آنے والا ہے

زور و شور سے تقریب کا اختتام ہوا تھا.... سب خوشی خوشی گھر کو روانہ ہوئے جبکہ شاہ اور

... زویا گھر آ گئے تھے پہلے ہی

.. زویا ٹیرس پر تھی.. آج کافی ٹھنڈ تھی وہ چینج کر کے ڈائریکٹ یہیں آ گئی تھی

... اپنے ہاتھوں سے بازوں کو سہلا رہی تھی تاکہ تھوڑی گرمائش مل سکے

جب پیچھے سے کسی کے حصار کا احساس ہوا وہ جو آنکھیں بند کر چکی تھی.. فوراً کھولیں....

www.novelsclubb.com

پیچھے شاہ تھا... اسے بلکل اندازہ نہیں تھا شادی کے بعد یہ پہلی بار تھا وہ اس طرح سے

... رئیکٹ کیا

" ... تمہیں سردی لگ رہی تھی "

" .. نہیں وہ...آپ یہاں کیوں آ گئے چلیں اندر چلتے ہیں "

حصار کو توڑنے کی کوشش کی تھی جبکہ ہاتھ بھی نہ ہلا پائی...دل سو کی سپیڈ سے چل رہا تھا .. جس کی آواز محسوس کرتے وہ بھی مسکرایا تھا

" .. ہم کہیں نہیں جائینگے ایسے ہی کھڑے رہیں گے "

.. دونوں بہت دیر تک اس ہی طرح سے کھڑے رہے تھے

.. ٹھنڈی ہوا..اس کے علاوہ اسے محبت کا احساس...زویا نے آنکھیں بند کر لیں تھیں

www.novelsclubb.com

تم اب تو مجھ سے عشق کرنے لگی ہو گی نہ...ہاں.."اسکی آواز پر زویا نے آنکھیں " ... کھولیں تھیں....جبکہ اسکی بات پر غور کرتی اسکا حصار توڑتی مڑی تھی

ایک خاص بات یہ تھی کہ ابھی تک اسنے اسکی آنکھوں میں نہ دیکھا تھا... شادی کے بعد آج تک آنکھیں نہ ملائیں

" ...وہ میں "

بولو... کیا شاہان شاہ سے کی گئی تمہاری محبت عشق کی منزل تک نہیں پہنچی..."اسکی " ... بات کاٹتے شاہ نے کہا تھا جبکہ وہ نیچے منہ کرے کھڑی رہی

... بولو تو سہی ہاں "

... اچھا تو کیا آنکھوں میں بھی نہیں دیکھو گی

زویا..."اسنے اسکا منہ اپنے ہاتھ سے اوپر کیا تھا...وہ آنکھیں بند کی ہوئی تھی جبکہ آنسو ... چہرے سے بہنے لگے تھے

www.novelsclubb.com

... شاہ نے اسکے ہاتھ تھامے تھے کہ اسکے دباؤ سے وہ آنکھیں کھولے

... ایک ہوا کا جھونکا گزرا تھا

اسنے آنکھیں کھولیں تھی اور آنکھوں میں دیکھتی اپناد ھوکہ سمجھی تھی وہی سرمئی آنکھیں ... ...اس نے دوبارہ بند کرلیں تھیں کہیں وہ خواب تو نہیں دیکھ رہی

" .... زویا جو تم سوچ رہی ہو وہی سچ ہے میں زندہ ہوں "

ہاں وہ تو زندہ ہے...وہ کھو گئی تھی کہیں کوئی خواب تو نہیں دیکھ رہی...شاہان وہی ...آنکھیں

"... ہاں میں شاہان تم کوئی خواب نہیں دیکھ رہیں "

زویا نے بے یقینی سے اپنے ہاتھوں سے اسکو چھو کہ دیکھا تھا کہ کہیں یہ سپنا تو نہیں.... ... جبکہ وہ مسکرایا تھا

www.novelsclubb.com

... تو اس رات...وہ..آآپ..."اس سے بولا نہیں گیا تھا "

.... ہاں....زویامیں شاہان ہوں تمہاراشاہان "

اس رات جب میری گاڑی ٹھیک ہوچکی تھی تو بھائی کافون آیا تھا مجھے...انہوں نے مجھے کھائی کے پاس آنے سے روک دیا تھا...ملک جو شاہ جہان کے ساتھ تھا آخری وقت میں .. .. اس نے بہت ساتھ دیا تھا بھائی کو آزاد کروایا...اور مجھے شادی حال تک پہنچادیا

.. مجھے کچھ سمجھ نہیں آئی تھی انکی بات

لیکن جب موت کی خبر ملی...جب سمجھ آیا انہوں نے مجھے منع کیا تھا اپنی پہچان بتانے سے...ملک صاحب کے مطابق میں نے وہی سب کیا جو بھائی نے کہا

... سب میرے دشمن تھے اس لئے اپنی پہچان چھپائی یہ سب بھائی کہ کہنے پر کیا تھا

وہ میری موت مر گئے زویا لیکن انکے قاتل کو سزا دلوانی تھی اس لئے تم لوگوں کو بھی کچھ نہیں بتایا لیکن پھر بھی جس دن مجھے جمال کا پتہ لگنے والا تھا میرا ایکسیڈینٹ ہو گیا اور یہ سب ...... ہو گیا "

.... زویا خوش تھی اسے تو یقین نہیں آرہا تھا

www.novelsclubb.com

.... شاہ میر نے سارے فرض ادا کئے تھے.. بھائی، بیٹے اور انسانیت کا

.... شاہان کی آنکھ سے آنسو گرا تھا آخر کو کب سے وہ یہ بات دل میں چھپائے بیٹھا تھا

"....سب کو آج ہی بتایا ہے اور تمہیں ابھی "

.

کیا آج میرے گلے نہیں لگو گی..."وہ جی جان سے مسکرائی تھی آخر کار محبت کو پا ہی لیا "

... تھا

... کہتے ہیں اگر سچا پیار کرو تو خدا بھی دیتا ہے پر شرط یہ ہے کہ غلط طریقہ کبھی نہیں اپناؤ

www.novelsclubb.com

سب ٹھیک ہو چکا تھا.. کسی کی کمی ختم نہیں ہو سکھتی.. لیکن وقت کے ساتھ سب بدل ہی جاتا ہے شاہ ولا کی خوشیاں بھی لوٹ آئیں تھیں ...

آج کی رات آنیہ اور حارث کی بارات تھی ..

زویا پوری تیار ہو کہ شیشے میں کھڑی جیولری پہن رہی تھی.... بلیک کلر کی ساڑھی جو شاہان کا گفٹ تھا ..

اس نے بہت ہی سلیقے سے زیب تن کی ہوئی تھی جس پر بالوں کو کھلا چھوڑے سموکی میک اپ.. وہ آج بہت خاص لگ رہی تھی.. جبکہ پیچھے کھڑے شاہان کے سید ھا دل میں اتر رہی تھی جو خود فارمل بلیک ڈریس میں ریاست کا شہزادہ لگ رہا تھا ...

www.novelsclubb.com

پیچھے سے آکر اسکو مقید کیا تھا... کہ وہ ہل بھی نہ پائی... جبکہ شیشے میں دونوں کا عکس نمایا تھا ...

وہ مسکرائی تھی اور شاہان کی نظر اسکے گال پر پڑھتے ڈمپل پر گئی تھی.... جس کو اسنے پیچھے سے ہی اپنی پوزیشن برقرار رکھتے ہوئے دو انگلیوں سے چھوا تھا ..

" پہلے ان آنکھوں پہ فدا ہوا تھا... پھر بالوں پر اسکے بعد اس ڈمپل پر.... لیکن اب وقت کا تقاضہ یہ ہے کہ آپ پر فدا ہیں... پورے کہ پورے..... میرا عشق ہو تم ..."

وہ بول رہا تھا جبکہ زویا کو قسمت پر رشک ہوا تھا ...

زندگی کیسے رنگ بدلتی ہے... بس جو اللہ کی رضا میں ثابت قدم رہے وہی کامیاب ہے ....

" اور آپ میرے خاوند... تو ڈیئر ہسبنڈ مجھے ابھی یہ پہننا ہے... اور ہمیں کہیں جانا ہے اگر آپ بھول نہیں رہے تو ... "

" کیا یار تم بھی.... یاد ہے دو نمونوں کی شادی ہے ..

... تم یہ پورا کرو شوہر تو ہوں اور کیا ہوں ؟"اب شاہان نے اسے سامنے کرتے پوچھا تھا

جس پر وہ مسکراتی ہوئی اپنی کالی چوڑیاں اٹھانے لگی جو بے ترتیب سی ڈریسنگ پر پڑی اسکی

... کلائی کی ہی منتظر تھیں

... لیکن بروقت شاہان نے خود اٹھائی تھیں جبکہ ہاتھ بھی اسکا اپنی قید میں لیا تھا

... اور زویا کی آنکھوں نے وہی گھورنے والا سوالیہ نظروں کے جیسا روپ لیا

".... مِس چیخ تم میرے سوال کا جواب دو.... یہ پہنانے کا کام آپکا خاوند کرلے گا "

... خاوند پر زور دیتے اس نے پہنانی شروع کیں تھیں

www.novelsclubb.com

" ... میں کب چیخی "

بڑی زور سے چیخی تھیں آج بھی یاد ہے مجھے..."شاہان نے آنکھوں میں دیکھتے کہا تھا "

.... .

" ... تم بتاؤ میں کیا ہوں تمہارا "

" ... شوہر "

... اور کیا ہوں ..."ذرا پاس لا کہ پوچھا گیا تھا "

میری جینے کی وجہ ..."پیار سے جواب آیا "

... اور"اب ہاتھ پکڑے تھے "

www.novelsclubb.com

میرا سکون ..."وہ مسکرایا تھا "

.. اور "اب کی اسنے ایک ہاتھ پکڑتے ڈانس کی طرح گول گھمایا تھا "

... " میری زندگی "

" ... اور کیا ہوں "

... میری عاشقی ... "زویا کے بولنے پر قریب لا کر پھر ایک اور سٹیپ لیا تھا "

.. جبکہ گول گھومتے اسکی ساڑھی بھی ہوا میں ناچی تھی

... کمرے کی مدھم روشنی ... گلاب کی مہک ... اور اس وہ دونوں

www.novelsclubb.com

اور کیا ... "اب واپس لایا گیا تھا ... جبکہ اسکے لہراتے بال شاہان کے منہ پر لگتے واپس "

.... بھاگے تھے

... میری پہلی اور آخری محبت ہیں آپ "

.... " ... ذاتا سرِاِمنا کُمہ.. مسٹر شاہان شاہ

... جس پر وہ.جی جان سے مسکر یا تھا

... " .... آئی لو یو ٹو زویا "

... اور پھر دونوں محبت لٹاتے تقریب کے لئے روانہ ہوئے تھے

•••••

www.novelsclubb.com

... آنیہ اور حارث بھی نکاح کے انمول بندھن میں جُڑ گئے تھے

... وہ اس بڑے سے خوبصورتی سے سجائے گئے کمرے میں سکون سے بیٹھی تھی

جب دروازہ کھلنے کی آواز نے کمرے کے اندر کے موسم میں خلل ڈالا تھا... جو موم بتیوں، ... دھیمی روشنی.. اور پھولوں سے مہک رہا تھا

... وہ آرام سے چلتا ہوا بیڈ کے سرہانے تک آیا تھا

آداب اہلِ جاناں "اور اسکے پاس بیٹھا تھا جو دلہنوں کی طرح گھونگٹ لئے ہوئے تھی..."

... حارث کو یقین نہ آیا چپ سادھے سکون سے بیٹھی دوچیزہ آنیہ ہی ہے نہ

اس نے گھونگٹ ہی ہٹایا تھا... جب دیکھتے گیا اسے جو آج اس روپ میں دیوانہ کر رہی تھی ...

www.novelsclubb.com

... اسے دیکھ کر مسکرائی تھی

چلو تمہارا سین ہو گیا اب منہ دکھائی دے دو جلدی سے... میں کب سے انتظار کر رہی " تھی نیند بھی آنے لگی ہے...اور بیٹھے بیٹھے کمر میری... آہ اکڑ سی گئی ..."

... اس نے ذرا پیر پھیلائے اور آرام سے بیڈ کراون سے ٹیک لگائی تھی

اور یہ جوڑا...اوف...اللہ پوچھے گا ان ڈیزائنرز سے..دلہن بیچاری پہلے ہی تھکن کی "
ماری ہوتی ہے...اوپر سے یہ سب سنبھالو پھر.وہ رخصتی میں ناجانے کون سی صدی کی
آنٹیاں نکل آتی ہیں...گلے لگے لگے.....ہائے بیچاری میری گردن...کچھ نہیں اب
".. .سوئنگے آرام سے

" چپ ایک لفظ اور نہیں "

.... وہ جو بولتی چلی جارہی تھی حارث کے اسکا منہ بند کرنے پر آنکھیں دکھائیں تھیں

www.novelsclubb.com

... اور اسکا ہاتھ ہٹایا تھا

... تم پاگل ہو میں مر جاتی دم گھٹنے سے تو..."سانس بحال کرتی بولی تھی "

.. تم اتنی تھک گئی ہو کہ بولنے کی سپیڈ ہی بڑھ گئی ہے "

... اور نہیں گھٹتا دم ہمم۔"آخر میں حارث نے منہ بنایا تھا... پورا مزا خراب کرتی ہے

" .. اچھا اب منہ دکھائی تو دو "

ہاں کیوں نہیں تمہارے لئے تو سپیشل گفٹ لایا ہوں.."اور اس نے سائڈ ڈرا سے ایک "

... چھوٹا باکس نکالا تھا

اور آنیہ نے جھٹ سے چھینتے کھولا تھا... لیکن اگلے ہی پل وہ جو خوشی اسکے سپیشل گفٹ

... بولنے پر آئی تھی منٹ میں غائب ہوئی تھی

www.novelsclubb.com

یہ... یہ تم... تم ایسا کیسے کر سکتے ہو..."اس میں وہی بریسلیٹ تھا جو زونیا کی شادی "

... میں آنیہ سے گر گیا تھا.. حارث سکون سا بیٹھا مسکرا رہا تھا

"کیا.... منہ دکھائی ہے اب ارٹیفیشل بیوٹی کی تو یہی منہ دکھائی ملے گی...اور میں نے اسے سہی بھی کروایا ہے اب نہیں گرے گا تم سے..."وہ اس طرح بتارہا تھا کہ کوئی بہت بڑا کام کروالیا ہو... آنیہ کا چہرہ لال ہونے لگا تھا ...

"تم کنجوس انسان...چور ...

میرا بریسلیٹ چرا کر مجھے ہی منہ دکھائی دیتے ہو..."وہ برابر میں رکھا تکیہ اسے مار رہی تھی ...

"ارے جنگلی ہو..... کیا ہو گیہ..ی...."جبکہ اپنے بچاو کے لئے حارث نے بھی تکیہ اٹھایا تھا ....

www.novelsclubb.com

جنگلی کون...میں جنگلی ہوں....اور کیا کہا آرٹیفیشل بیوٹی...اپنا منہ دیکھا ہے کبھی... " " ... .اپنے آپ کو ہینڈ سم..پرنس چارمنگ سمجھ رکھا ہے

ایسے ہی کرتے کرتے تھک کراب وہ تکیہ پر گر گئی تھی..جبکہ برابر میں حارث بھی... ... دونوں کا سانس پھول گیا تھا

حارث نے گردن گھما کر دیکھا اور اسکا سجا ہوا ہاتھ پکڑا تھا...جس پر آنیہ نے نظریں ... گھمائیں

.. اور دونوں کا قہقہ نکلا تھا...ہاں وہ دونوں ایسے ہی تھے

" ... مائی کوئین...نئی زندگی مبارک "

www.novelsclubb.com

... دیکھ لیا نہ حضور..."اس نے آنکھیں مٹکائی تھیں (trial) آپ نے ٹرائیل "

تم نے کہاں دیکھا ہے..."حارث نے شرارت سے بولتے ہوئے ایک اور باکس نکالا "
تھا...وہ اٹھ گئے تھے

یہ کیا ہے..."آنیہ نے پکڑتے ہوئے بولا "

" ... جس کا رونا تم کب سے رو رہیں تھیں...منہ دکھائی "
... اور اس میں سے بہت ہی خوبصورت و نایاب ہیرے کی انگوٹھی تھی

... پہنا بھی دو...."بڑے پیار سے پہلا حکم آیا تھا "
www.novelsclubb.com
... اور اس نے انیہ کہ دودھیہ ہاتھوں میں پہنائی تھی جو اور چمک اٹھی تھی

چلو سوتے ہیں...میری دلہن بڑی تھک گئی ہے..."اس نے آنیہ کی آنکھوں میں "
... دیکھتے محبت سے اقرار سے کہا...کہ اسکے گالوں پر سرخی آئی تھی

" .... لائٹس آف پلیز "

" ..... میرے لنگور "

... ششششش...چپ..."اور ایک طویل حسین رات "

.. باہر کا موسم بھی جیسے خوشیاں بکھیر رہا تھا

---

www.novelsclubb.com

.... چھ ماہ بعد

... آج شاہ میر کی پہلی برسی تھی...سب غمگیں تو تھے مگر مایوسی نہیں تھی

... بلکل... جانے والوں کے ساتھ زندگی نہیں رُک جاتی

... مگر جو ہوتا ہے اچھے کے لئے ہی ہوتا ہے

ذعیم شاہ نے سیاست ختم کردی تھی.. جبکہ شاہ میر کا بزنس اب شاہان کے ہاتھوں بھی

... عروج پر تھا

شزرا کے ایکسیڈینٹ نے اسے انسانیت یاد دلائی تھی اس نے معافی مانگنے کے ساتھ ہر بات کا

.. اعتراف کیا تھا

لیکن اب وہ ایک پیر سے معذور ہے وہ بھی پورے ایک سال کے لئے.... اتنی سزا کافی

.. ہے.. بس ضمیر جاگ جائے.. بہت ہوتا ہے

www.novelsclubb.com

جبکہ عمر اس نے شاہ جہان کی ساری ال لیگل کمپنیس گورمنٹ کو دے دیں تھیں اسکا خود

.. کا بزنس تھا... جو بہت ہی اچھا چل رہا تھا

شاہ جہان ہاں وہ اب بھی ویسے ہی بے رونق حسین آنکھاں کے مالک ہیں... بس غم میں فرق اتنا آیا کہ پہلے نینا کی لاحاصل محبت تھی اور اب اس ویرانی کے پیچھے شاہ میر کی موت کا ہاتھ تھا ...

.. وہ چپ ہو گئے تھے... کمرے میں بند رہنا کچھ نا کہنا

لیکن آج وہ آئے تھے اسکی قبر پر.. جہاں.. ذسیم شاہ، شایان، اور حارث موجود تھے پہلے سے..... جبکہ عمر کی آنکھیں باپ کو دیکھ ہمیشہ کی طرح نم ہوئیں تھیں ..

.. کسی نے کچھ نہ کہا تھا جبکہ انکو جگہ دی تھی اور وہ لڑکھڑاتے قبر پر ڈھہ گئے تھے

www.novelsclubb.com

مجھے معاف کرنا جہان میں نے کبھی کوئی غلط ارادہ نہیں رکھا تھا..." ذعیم شاہ نے کہا تھا " ... جس پر انہوں نے انگلی کے اشارے سے روکا تھا

کسی کی غلطی نہیں میں نے معاف کیا... شاہ.. شاہ میر.. مجھے معاف کر.. کرنا تم... " عشق نے مجھے اندھا کر دیا... مجھے نکمہ کر دیا... اور جنون نے مجھے بے رحم بنوا دیا... معاف کرنا... مجھے معاف کرنا سب...." اور سب کو ایک آخری بار دیکھتے وہ قبر پر گر گئے تھے

...

زندگی کی آخری سانس لیتے ہوئے بیٹے کو مسکرا کہ دیکھا تھا... اور سامنے دیکھنے پر انہیں وہ ... لاحاصل محبت نظر آرہی تھی جو ہاتھ پھیلائے جیسے انتظار میں

" .مجھے معاف کرنا "

..... اور سب دھندلا ہوتا گیا

www.novelsclubb.com

..وہ عشق میرا جو خاک ہوا

جنون نے اس کو راگ کیا

جانا تو تھا ہی دنیا سے

ہمکو لاحاصل نے برباد کیا

.....ختم شُد

www.novelsclubb.com